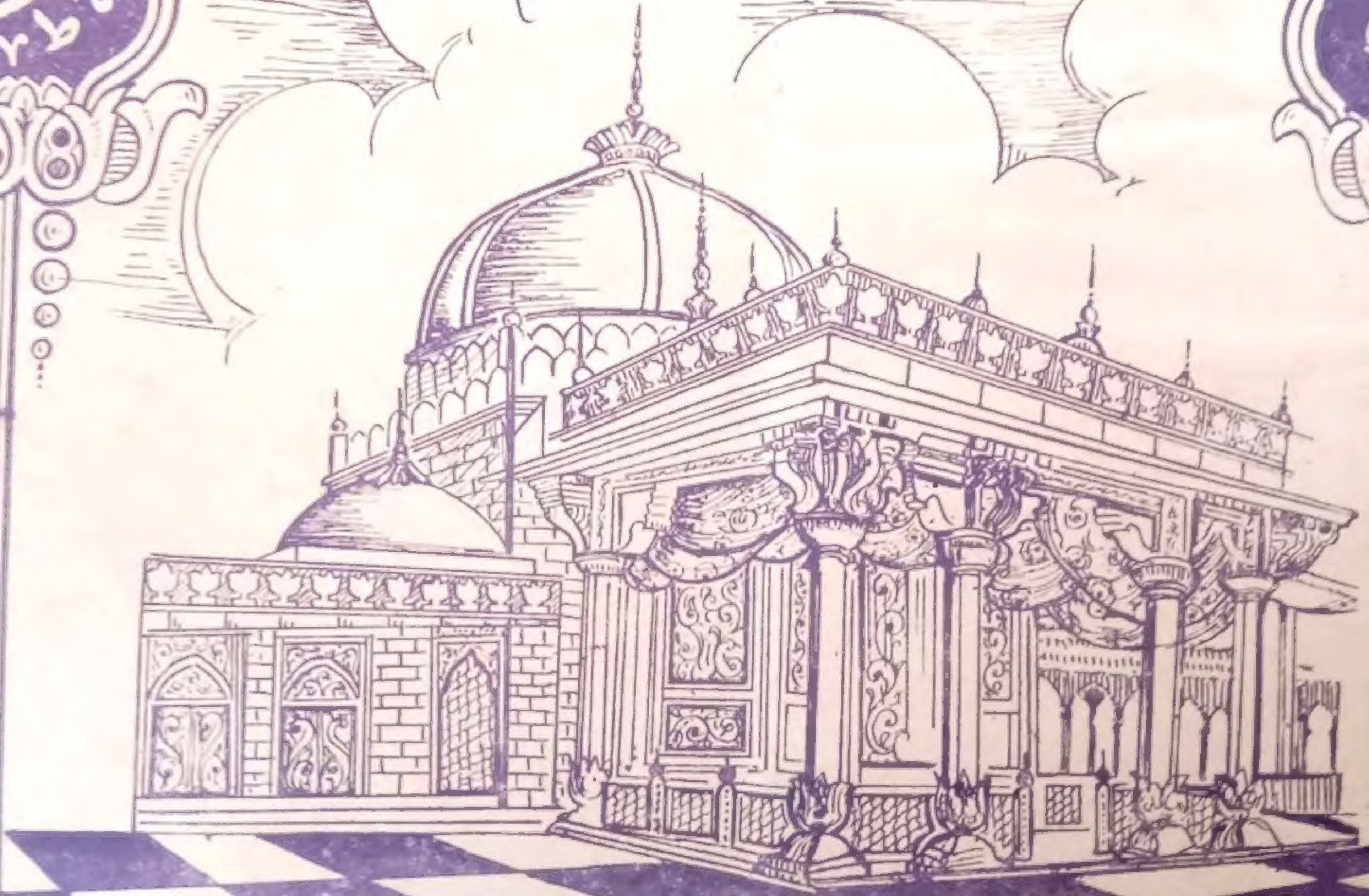


# پانچواں ماہنامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ



قیمت فی پرچہ  
 ۲۰ پیسے

ایڈیٹر  
 مشتاق احمد نظامی

فاضل علوم مشرقیہ

قیمت سالانہ  
 چار روپے



بہ ظلی عافیت

یادگار سلف شاہزادہ اعلیٰ حضرت  
امام اہلسنت سرکار مفتی اعظم ہند

بریلی شریف

زیر سرپرستی

مجاہد ملت حضرت مولانا الحاج محمد حبیب الرحمن  
صاحب قبلہ صدر آل انڈیا تبلیغ بھارت

الہ آباد

زیر حمایت

رئیس ملت عالیجناب سیٹھ  
محمد عبدالقیوم صاحب

شیب پور ہوڑہ

دسمبر ۱۹۶۶ء جنوری ۱۹۶۷ء

نمبر نمبر ۲

ہندوستان پاکستان کا تاریخی مذہبی ادبی اصلاحی

<https://www.mhussain.in/>

الہ آباد

فی چپ ہارٹ

ماہنامہ

قیمت سالانہ

لکھ

دفتر پاسبان الہ آباد (۳) یو پی

انوار احمد نظامی پرنٹر اینڈ پبلشر نے

میں چھپوا کر دفتر پاسبان الہ آباد (۳) سے شائع کیا۔



مشتاق احمد نظامی

## شذرات

## عرس غریب نواز

امسال سلطان الہند خواجہ اجمیر کی بارگاہ کرم میں تقریباً ۱۰ لاکھ عقیدت کیشوں نے حاضری۔ بھاری تعداد علماء اہلسنت و مشائخ طریقت و عاملت بھی حاضر دربار ہوئے۔ بالخصوص سرکار مفتی اعظم ہند، حضور محمد صاحب قبد زبیب سجادہ آستانہ عالیہ سرکار کلاں کچھوچھ مقدسہ، حضور مجاہد ملت، حضور برہان ملت، حضرت سلطان المناظرین مفتی اعظم کانپور، مفتی مولانا رضوان الرحمن صاحب، حضرت مولانا حامد علی صاحب فاروقی، مولانا سید عبدالحق صاحب، مولانا صوفی ساجد علی خاں صاحب مہتمم منظر اسلام بریلی شریف، مولانا سید شاہ اسرار الحق صاحب، مولانا ارشد القادری، مولانا محمد سلیم مہتمم جامعہ عربیہ سیلطانپور، پیر زادہ مولانا چمن قادری، مولانا ظہور احمد صاحب مہتمم منظر اسلام بریلی شریف، مولانا محمد اشتاق صاحب لغیمی مفتی راجستھان، مولانا محمد سالم خطیب پالی، مولانا سید محمود میاں جیلپور، مولانا نور محمد شاہ رضوی جیلپوری، الحاج منور علی صاحب، مولانا سید احسان علی صاحب باندوی، مولانا قاری عبدالنواب صاحب الحاج قاری زکریا، الحاج مولانا قاری عبدالرب صاحب، الحاج محمد اسماعیل جانی، مولوی تاج الدین صاحب، شعراء میں۔ حضرت راز آل آبادی، حضرت قمر سلیمانی کانپوری، حضرت شاکر حقاروی

## مجلس مشاورت

واقعات و حالات نے اس حقیقت کو بے نقاب کر دیا کہ جماعت اسلامی کا دوسرا نام "مجلس مشاورت" ہے۔ جمعیت ہندو دہلی دو ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ مولوی اسعد مدنی کی برسر اقتدار پارٹی روز اول ہی مجلس مشاورت سے اپنا رشتہ توڑ چکی ہے، چند آزاد غیر جانبدار شخصیتیں مانع ضرور ہیں لیکن ان کی بھی زبان پر جماعت اسلامی بول رہی ہے اس وقت مجلس مشاورت سے تعاون اور اشتراک عمل کا مسئلہ سر نہرست ہے۔ لیکن میرے اپنے خیال میں الیکشن سے پہلے اس کو ایجنڈے میں شامل ہی نہ کیا جائے۔ یہ اس کا عبوری دور ہے جنرل الیکشن کے بعد جماعتی سطح پر اسے زیر بحث لایا جائے۔

## دیوبند کا المیہ

مجلس مشاورت کے اجتماع میں طلباء دیوبند نے کیا کچھ کیا یا خود ان پر کیا گزر گئی۔ نہیں اس تفصیل میں جاننا ہے، اخبارات نے اس پر کالم کے کالم سیاہ کر دیئے ہیں۔ ڈاکٹر فریدی، پنڈت سند رلال، مفتی عتیق الرحمن غرضکہ سبھی کے بیانات آچکے ہیں اگرچہ ان میں تضاد و اختلاف بھی، پھر بھی بات اب ڈھکی چھپی نہیں رہ گئی۔ ہمیں علماء دیوبند سے صرف یہ کہنا ہے کہ اب وہ "ایک بنو"۔ "نیک بنو"۔ "متحد ہو جاؤ" کے اپنے نمائشی نعرے واپس لے لیں۔

## سنی یونیورسٹی بریلی کی عمارت خرید لی لیکن ابھی تک وہ عمارت استعمال میں نہیں لائی گئی۔

اب سے پہلے یہ اعلان کر دیا گیا کہ مرکز اہلسنت بریلی نے ابتدائی مرحلے میں پچھتر ہزار روپے سے زائد دستور و ضابطے کی ایک دنیا قائل ہے لیکن میرے اپنے خیال میں وہ دستور جو کسی بھی منتظم کا انشراح صدر چھین لے اور وہ نتیجہ زینت رحبڑ بن کے رہ جائے اس میں شدت اور غلو نہ پیدا کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ منظر اسلام کے حق میں مکررمی مولانا صاحب علی خاں صاحب کی نظامت مفید اور کارآمد ثابت ہوئی ہے اس لئے ان کی منشاء دمرہنی کو ذیلی دفعات پر مقدم رکھنا از بس ضروری در نہ ہو سکتا ہے عملاً افسوس ناک نتائج رونما ہوں اور دستور و کیٹی ایک چلتی ہوئی گاڑی کی راہ میں روڑا بن جائیں۔

## الیکشن

آج کا سب سے ابھرا ہوا مسئلہ آئینہ لا جنرل الیکشن ہے۔ آل انڈیا جماعتیں اپنی صوابدید کے تحت ہدایتی سرکلر جاری کر رہی ہیں لیکن یہ کئی کروڑ مسلمانوں کے حق خود اختیاری کا مسئلہ ہے۔ صوبائی اعتبار سے پورے ملک کے حالات یکساں نہیں اس لئے اس کو خود ان کی صوابدید پر چھوڑ دیا جائے اگرچہ حصول آزادی میں کانگریس کا نمایاں حصہ ہے اور بھی بعض نوعیت سے وہ



## سبب آباد کی پور کا عالیہ ہنگامہ

مبارک پور ضلع اعظم گڑھ میں شیعہ سنی فساد وقت کا ایک المناک حادثہ ہے۔ از باب حل و عقد کو چسپائی کردہ حالات پر قابو یافتہ ہونے کی کسی بھی ممکن سنی سے دریغ نہ کریں۔ مخدوم زادہ مولانا ہاشمی میاں کئی کروڑ سنیوں کے مخدوم زادہ

در پیر زادے ہیں اور دارالعلوم اشرفیہ سے پورے ملک کے سنیوں کی عزت و آبرو وابستہ ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی لپٹ آگے بڑھے جس سے خطرناک نتائج برآمد ہوں۔ بہر نوع کچھ بھی ہوا اچھا نہیں ہوا، جلد سے جلد خوشگوار فضا پیدا کرنی چاہئے۔ مرزا عابد اور مولوی عبدالسلام لکھنوی نہ کل اپنے تھے

ورنہ آج ہم اس وقتی اختلاف کے پیچھے خارجیت نواز تصویریں دیکھنا نہیں چاہتے۔ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ چین کے غیر مذہبی نظام مملکت میں دھرم اور مذہب کا نام زندہ نہیں رہ سکتا اخبارات سے اس کی مسلم کش اور اسلام دشمن پالیسی نمایاں ہے لیکن اس کے معنی نہیں کہ وہ لفظ اسلام اور مسلمان کا دشمن ہے بلکہ

اس کے ایٹم میں کوئی بھی دھرم کو ختم نہیں رہ سکتا اس لئے دھرم والوں کو اندوے دھرم اس کی مخالفت کرنی چاہیے اور سیاسی بصیرت رکھنے والوں کو اس نوعیت سے کہ اس کے دیگر اثرات نظام میں جمہوریت کی پائمالی ہے اور جو برسرِ اقتدار اپنے اہل وطن کو کچھ نہیں دے سکتے وہ دوسروں کو کیا کچھ دے سکتے ہیں۔

دارالعلوم غریب نواز کا تعمیری پروگرام  
بمجدہ تعالیٰ دارالعلوم غریب نواز آباد کی سنگ بنیاد ڈال دی گئی اور عمارت کا کام شروع کر دیا گیا اگر غریب نواز کے شیدائیوں نے فراخ دلی سے دست تعاون دراز کیا تو ہم اپنی منصوبہ بندی کے تحت سوال سے دارالعلوم کی نئی عمارت میں درس و تدریس کا سلسلہ قائم کر دیں گے۔

دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ تاریخی اجلاس  
۱۲ اکتوبر ۱۹۶۶ء دارالعلوم کا سالانہ تاریخی اجلاس منعقد ہوا۔ شریک ہونے والے علماء و مشائخ و شعراء کی فہرست روداد میں ملاحظہ فرمائیں۔ بعد نماز مغرب علماء

مشائخ اور معززین دارالعلوم کی عمارت دیکھنے گئے۔ رئیس المقرین حضرت مولانا مفتی شریف الحق صاحب مفتی مرکزی دارالافتاء بریلی نے اپنی تقریر میں دارالعلوم کی عمارت پر اپنی مسرت و طمانیت کا اظہار فرمایا۔ دارالعلوم کے سالانہ اجلاس میں دارالعلوم جامعہ حبیبیہ کے اساتذہ و طلباء اس طرح ہمارے شریک حال رہے گویا یہ خود جامعہ کا اجلاس ہے۔

## والد ماجد علیہ الرحمہ کا وصال پُر طلال

۳۱ ستمبر ۱۹۶۶ء جب میں جبپور کے تبلیغی پروگرام پر تھا والد ماجد علیہ الرحمہ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ عزیز نواز نظامی نے حضور برہان ملت مفتی اعظم مدھیہ پریش کو فون کیا اور حضرت نے ازراہ خورداں نوازی بہ نفس نفیس تشریف لا کر مجھے اپنے کلبے سے لگایا اور رو کر والد مرحوم کے وصال کی اندوہ ناک خبر مجھے سنائی۔ انور خاں محبوب کمپنی کے اسلی برتاؤ کو میں کبھی فراموش نہ کر سکوں گا کہ اس کمپنی نے خبر پائے ہی اپنی جیب کا میرے سر دکر دی اور مولانا نور محمد شاہ رضوی الحاج حافظ منور علی صاحب رضوی اعلیٰ صوفی سید شاہ عزیز احمد صاحب کی معیت میں جبپور سے الہ آباد کے لئے روانہ ہوا۔ دو سو تیس میل کی یہ طویل مسافت پانچ گھنٹے میں ختم ہوئی چنانچہ مغرب سے پہلے میں الہ آباد پہنچ گیا۔

سراج الاولیاء حضرت مولانا عکرم سید محمد احسن میاں صاحب سجادہ نشین درگاہ شاہ رفیع الدین نے نماز جنازہ پڑھائی نماز جنازہ میں شہر کے علماء و مشائخ، حفاظ، قراء، جامعہ حبیبیہ کے اساتذہ، اللہبار، اپنے اعزاء و اقرباء کے علاوہ معززین شہر نے شرکت کی۔ انکرمی شہزادے بھائی، جناب الحاج حافظ عبد الباری صاحب و خطیب جامع مسجد مولانا حافظ قاری مفتی سید مقبول حسین صاحب نے قبر میں



نفس اتاری۔ تدفین کے بعد شیخ المعقولات حضرت مولانا محمود عالم صاحب مدرس دارالعلوم جامعہ حبیبیہ کے ایما پر عزیز سی عافض حبیب یار فا  
اندوری نے اذان پکاری۔ وقت کی عظیم المرتبت شخصیت سید العارفین حضرت مولانا صوفی شاہ قاضی صدر الدین عرف گھاسی بابا علیہ الرحمہ  
پڑوس میں والد مرحوم نے جگہ پائی۔ عم مکرم مورخ اسلامی حضرت مولانا حکیم محمد یونس صاحب نظامی نے حسب ذیل تاریخ وفات کہی جو لوح  
مزار پر کندہ ہے۔

چہلم میں شرکت کی غرض سے آقا رحمت حضور مجاہد ملت نے زحمت فرمائی دیگر عام تقریبات میں شیخ طریقت حضرت مولانا  
الحاج حکیم صوفی سید شاہ عزیز احمد صاحب قبلہ سجادہ نشین خالقہ ابوالعلائیہ، حضرت راز، حاجی عظیم الشان صاحب غلام مصطفیٰ بھائی  
نجم میاں، عبدالرشید ارشد نظامی، شمس الدین شامو، مولانا نسیم اشرف، مولانا عاشق الرحمن، مولانا محمود عالم، مولانا صدر الحق اور عم مکرم  
حکیم محمد یونس صاحب میرے شریک غم رہے۔

عزیزہ مشتاق احمد نظامی

## نتیجہ کرم حضرت مولانا حکیم محمد یونس صاحب نظامی

مولوی حاجی دصوفی عابد شب زندہ دار  
اللہ اللہ سے غرض دنیا سے تھے وہ دست کش  
قادری چشتی حسامی حاجی محرم علی  
صبح صادق کو گئے سوئے جہاں وہ برق  
صبح تھی بہت دشمن ماہ جمادی الاولین  
آیا جو قاصد اجل کا چل دئے بے غل و غشر  
عالم دصوفی مشائخ دیں کے طلبہ اور عوام  
ان کی امیت میں بفضل حق بہت کافی تھا  
سال رحلت ان کا اے یونس نظامی بے نوا  
لکھ۔ یک ہزار و سہ صد و ہشتاد و شش

۱۳۸۶ھ

حاجی محرم علی متقی و پارسا  
وہ گئے جنت کو جب لینے انھیں آئی اجل  
سال تاریخی معہ ہے نظامی بے نوا  
کل نفس ذائقۃ الموت حل

۱۹۴۶ء

الابا لله یا عبادی فادخلی جنتی

۱۳۸۶ھ

تربت شیدا کے جہاں

۱۳۸۶ھ

مولانا مشتاق احمد نظامی کے والد بزرگوار

ساکن سرائے غنی

مولوی حاجی شیخ محرم علی آج

۱۳۸۶ھ

۲۶ جمادی الاول ۱۳۸۶ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۶۶ء

بروز منگل بوقت نماز فجر، بھر ۷۲ سال واصل

الی اللہ ہوئے۔ نور اللہ مرقدہ

شیخ فریدوس مکان ہے

۱۳۸۶ھ

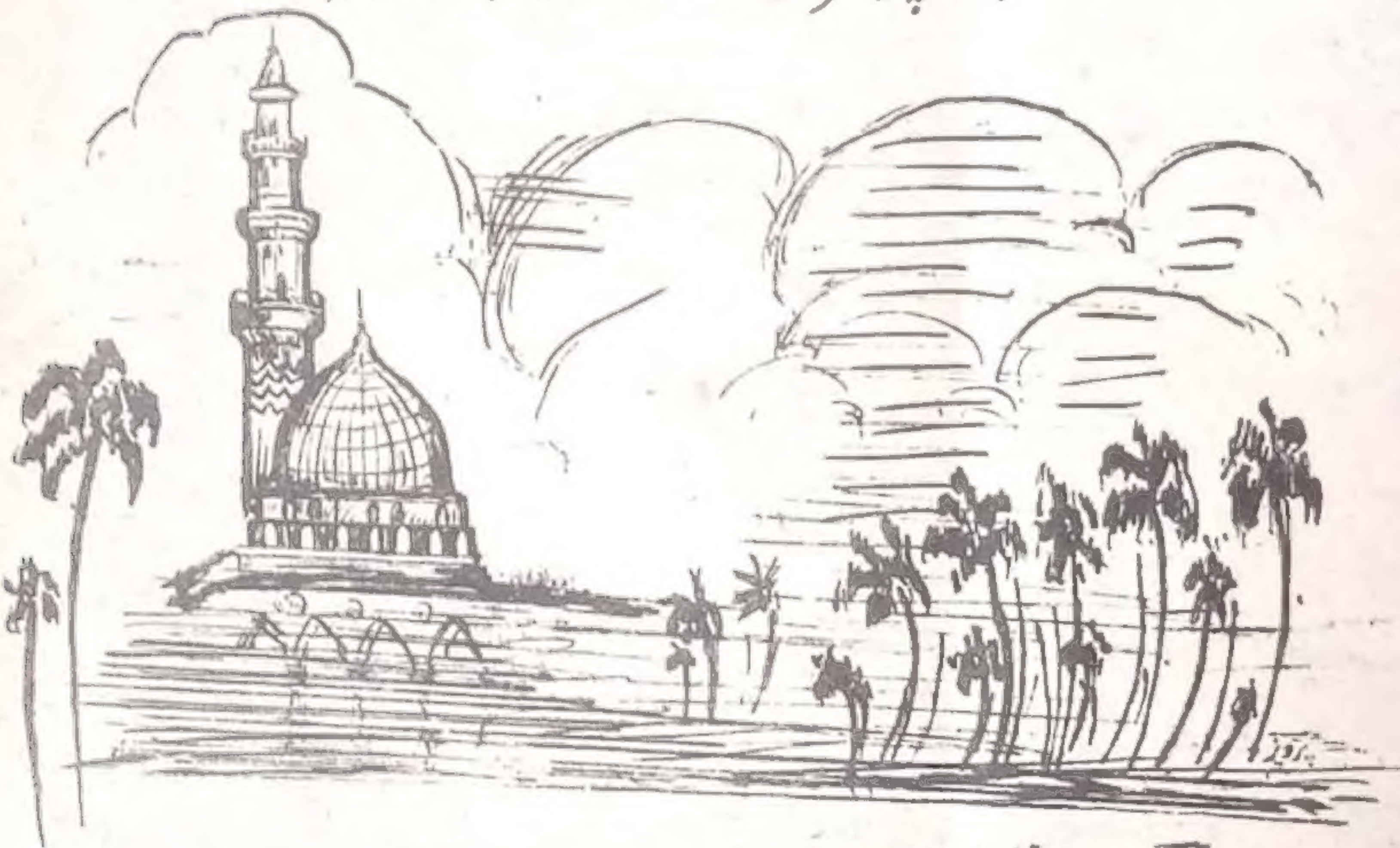


# نعتیں

## جناب آنرز وسہارن پوری

ازل سے ہی محمدؐ کی شناخواں ہے زباں میری  
تھے محبوب کی مدح و ثنا مقصود ہے مجھ کو  
غلام حضرت خیر الواری ہوں کیا نہیں میرا  
کوئی آساں نہیں عشق محمدؐ میں قدم رکھنا  
مرے ہر حرف سے پیکے گی بو عشق محمدؐ کی  
کچھ ایسا کھو گیا ہوں نشہ توحید مطلق میں  
مرے اجزائے ہستی زینت بزم تجلی ہیں  
مدینے کی ہر اک شے کو نظر سے سجدے کرتا ہوں  
بیاض صبح ہستی پر لکھی ہے داستان میری  
دھلا دے آب کوثر سے کوئی یارب بان میری  
فضائے لامکاں میری بساط کن فکان میری  
ہزاروں بار میرے جسم سے نکلی ہے جاں میری  
فرشتے حشر میں ڈھرائیں گے جب اشیاں میری  
مجھے خود بھی نہیں معلوم نظریں میں کہاں میری  
میں ایسا ہوں کہ مٹی بھی نہیں ہے رائیگاں میری  
مجھے محسوس ہوتا ہے کہ منزل ہے یہاں میری

مرے اشعار میں ہے آنرز رنگ فصاحت ہے  
بہت کچھ حضرت حساں سے ملتی ہے زباں میری



## جناب قمر سلیمانی کاچوری

کثر محقق کے اسر کھلنے لگے کھل گیا جنتوں کا مہکتا چین  
اللہ اللہ صورت کی حیرت گری اللہ اللہ جلو کی یہ نکشی  
ہر نظر میں تجلی عرش بریں ہر نفس مجو تسبیح رب العالی  
موجودیدار ہے چشم معنی نگر کیا بتائے کوئی شان خیر البشر  
دست قدرت کی گلکاریاں دیکھے شانِ حمت کی فیاضیاں  
چوم کر اس درپاک کو اے قمر نعت اقدس سناؤں گا میں جھوم کر  
ہند کی سرزمین سے عرب کی طرف لے چلے تو مجھے میرا دیوانہ پن  
صبح کی گودی میں جگمگانے لگی آفتاب رسالت کی پہلی کرن  
حسن نور علی نور کا آئینہ روتے روشن قمر زلف مشک ختن  
لب سے تہلیل و تحمید کی بارشیں ہر ادا اپنی مرکز پہ اک چین  
نور کا چہرہ ہے نور کی ہے جبین نور کا جسم ہے نور کا پیرین  
ایک ہی نقش میں جلوہ افروز ہے دکشی دلبری سناوگی بانچین

جناب آنرز وسہارن پوری  
دعا گوئی و نذر قدم نور دین ہے  
دوست و غلبہ و نام و نام کی جس ہے  
طہر میں تو آرام گاہ کی جس ہے  
رہنمائی سوا عشق سے وہ پاک جس ہے  
پادشاهان و پادشاہی کی جس ہے  
جود و نعت محبوب خدا کی جس ہے  
جس میں فیض خداداد کی جس ہے  
جس میں روح حیات کی جس ہے  
جس میں کھول نفیست ہر شاہ کی جس ہے  
جس میں نیکوئی و نیکوئی کی جس ہے  
جس میں ناز و ناز کی جس ہے





# آج کا عرس



مکتبہ  
مطہری

کجروی و ذہنی بد اخلاقی سے اگر خواصوں نے منہ موڑ لیا تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ کچھ دنوں بعد ان کی قانونی گرفت سے باہر ہو جائیں گے۔ مثلاً آج عرس کا مسئلہ ہے جو روز بروز عوام کے ہاتھوں چلا جا رہا ہے۔

عرس کی رسم سعید بن مسعود و مبارک مقاصد کے تحت وجود میں آئی ہے اس میں عوام کی بعض دینی ضروریات کی تکمیل اور صاحب نماز کی فیض رسانی سے غیروں کو بھی انکار نہیں جس کی تفصیل کیلئے ”فیصل ہفت مسئلہ“ اور ”شائم امدادیہ“ مصنفہ حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی کا مطالعہ کافی ہوگا۔ جس میں مہاجر مکی نے عرس کے دینی مفاد پر عقلی اور نقلی دونوں حیثیت سے ایک سیر حاصل گفتگو فرمائی ہے۔ خود شیخ الاسلام نبر کے ابتدائی صفحات میں مولوی حسین احمد صاحب مدنی و بوند کے یہ الفاظ نقل کئے گئے ہیں۔

”مجھ کو جو کچھ ملا سلسلہ حیثیت سے ملا جو جس کا کھانا ہے اسی کا کھانا ہے“

اس کے باوجود تقریباً نصف صدی سے زائد ہو گئے کہ حضرات دیوبند علماء اہل سنت سے اس مسئلہ میں الجھے اور اہل سنت کے اہل علم اور اہل زبان نے عقلی اور نقلی حیثیت سے اس مسئلہ کی تحقیق و تنقیح کر کے اس کے جائز ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ حضرات دیوبند ایک رسم سعید کو مٹانا چاہتے تھے اور سچ تو یہ ہے اسی پردے میں ادلیا کی عظمت و حرمت ختم کر دینے کی انھوں نے قسم کھائی تھی مگر علماء اہل سنت نے اپنے زور دلائل کا ایک سمندر بہا دیا، جس میں دیوبند کے ہمارے دلائل خس و فاشاگ کی مانند پہنچ گئے۔ یہ انھیں کوششوں یا جہاد یا القلم کا نتیجہ ہے کہ آستانہ جات کے مراسم عرس حسب مسعود اپنی آب و تاب سے باقی ہیں۔

لیکن حالت اب ایک نئی کر دکھائی ہے اور ہر سال دس بیس

غالب اس تلخ نوائی سے مجھے رکھیں مٹا

آج کچھ دیر دیر پہلے یہ ہوا ہوتا ہے

اسلامی لیبیل پر نہ جانے کتنی جماعتیں وجود میں آئیں اور

آج بھی متعدد جماعتیں ہیں اور قیامت تک جماعت ہمازی کا سلسلہ جاری رہے گا۔

یہ ایک ایسا ذہنی اور علمی طوفان ہے جو ہر دور میں اٹھا اور ہمیشہ اٹھتا رہے گا، روافض، خوارج، معتزلی، تائبی، جبریر،

قدریہ، یہ سب اپنے اپنے وقت کی پیداوار ہیں، بعض ان میں وہ جماعتیں ہیں جن کا نام صرف صفحات تاریخ یا عقائد کی کتابوں میں باقی رہ گیا ہے۔

لیکن جماعتی حیثیت انکا وجود کا عدم ہو گیا اور انھیں میں بعض وہ جماعتیں ہیں جن کی بڑیں مضبوط ہو گئیں اور دھیرے دھیرے انھوں نے اپنی

جماعتی حیثیت پیدا کر لی جو آج تک حق و صداقت سے برسر پیکار ہیں۔ اس آخری دور میں اہل سنت کے مقابل جس جماعت کے

پوری شد و مد سے مورچہ بندی کی وہ دیوبندی گروپ ہے جس کا ایک

ایک فرد اپنی اپنی کہیں گے کہ انھیں آستین بڑھائے ”اہل من پیما زار“

پکار رہا ہے مسلمانوں میں افتراق و انتشار اور ان کی تفصیلی توضیح

کرتی اور سچے بچے نمازی مسلمانوں کو مشترک و بدعتی کہتا ہے یہ حضرات

دیوبند کا طرہ امتیاز ہے۔

میرا روئے سخن آج ان کی طرف نہیں بلکہ اپنے ہی بزرگوں اور

دوستوں سے ایک مختصر بات عرض کرنی ہے۔ واضح رہے کہ ہر جماعت

کی خواہ وہ بڑی چھوٹی اس کی ایک معینہ یا ایسی ہوتی ہے جس کا

تعمین اور تقاضا درباب اقتدار کے ہاتھوں رہتا ہے، قائمین جماعت کی ایک

معمولی سی بھول جماعت کو تعرضات میں پہنچا سکتی ہے اور ہر وقت انکی

ہوشیاری اور داناگی جماعت میں چار چاند لگا سکتی ہے۔ عوام کی علمی



نفس کی بنیاد پڑتی جا رہی ہے جس کے پس پردہ بہت سے دنیاوی  
انراض و مقاصد پھیلنے پھولنے ہیں۔

بکلی تک جہاں ایک ٹوٹی ہوئی قبر تھی آج اسی قبر پر چادر،  
پھول، پھول، اگر جی کا پورا اہتمام ہے۔ صاحب مزار کے شجرہ نسب  
اور سلسلہ طریقت کا کوئی پتہ نہیں، یہ بھی نہیں معلوم کہ سلسلہ حقیقت  
سے منطبق تھے یا قادر یہ سلسلہ سے وابستگی تھی مگر قوالی کا انتظام پوری  
آج بان سے ہے۔

اسما جیل آزاد اور حبیب بنیر کے لئے ہزاروں روپے کے  
چندے جو رہے ہیں، پھولوں کے نہیں توٹوں کے ہار قوالوں کو پہنائے  
جاتے ہیں اور اسی دھوم دھام اور نام و نمود میں ہزاروں روپے پانی کی  
شل ہلائے جاتے ہیں، لیکن اگر کوئی اس قسم کی بازاری قوالی کی مخالفت  
کرتے تو کھلے بند یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ بزرگان دین بھی قوالی سنتے تھے۔

اب انھیں کون سمجھائے کہ محفل سماع خود بزرگوں کا ماہر التزاع  
مسکراہ اور کج تک خود علماء اہل سنت اور مشائخ طریقت کے ماہرین  
ہر ایک اختلافی مسئلہ ہے، اور جن بزرگوں نے محفل سماع کو جائز قرار  
دیا ہے تو اس قوالی کو نہیں جو چوراہے اور بازاروں میں گائی جا رہی ہے  
بلکہ متعدد شرائط و قیود کے ساتھ جائز قرار دیا ہے۔ مثلاً ان شرائط میں سے  
ایک شرط یہ ہے کہ اگر ایک شخص کسی دن کا بھوکا ہو، ایک طرف دسترخوان  
پر بیٹھ ہوئے کھائے ہیں اور دوسری طرف محفل سماع ہو رہی ہے تو اسکی  
رفتہ کھانے کی طرف تہ ہو بلکہ محفل سماع سے روحانی غذا حاصل کرے  
جی جس بلات شک و ظہری ہو اور متوجہ الی اللہ ہو جو ساز کے زبردہم اور  
اس کی آواز پڑھاؤ پر سر دھنسنے سے بجائے ساز کی ہر آواز میں اللہ اللہ  
کی صدا سنتا ہو اس کے لئے جائز ہے نہ کہ ان کے لئے جو سکرٹ و بیڑی  
بیٹھ ہوئے قوالی سن رہے ہیں اور ان کی نیکیاں ملنے کے لئے جائے اور  
قبروں کے پر تکلف ہوٹل ہوں۔

بنائے کہاں اللہ والوں کی محفل سماع اور کہاں ہم جیسے  
نفس کے بندوں کی مجلس سوز و ساز۔ یہ تو ایسے ہی ہوا جیسے کسی ایک  
مسند بزرگ کا واقعہ مشہور ہے کہ ایک بار اپنے مریدین کے ساتھ کہیں سے  
گزر رہے تھے۔ راستہ میں ایک لڑکی علی قوالی نے اس کا بوسہ لیا۔

پیر کی اتباع میں تمام تمام مریدین نے بھی بوسہ لے لیا۔ آگے بڑھے تو آگ  
کی بھی لگی تھی۔ اللہ کے ولی کامل نے اس میں سے ایک دھکے ہوئے انگارے  
کو جوم لیا۔ اب سارے مریدین ایک دوسرے کا منہ تاک رہے ہیں۔ مگر  
کسی کی ہمت نہ پڑی کہ انگارے کو بوسہ دے، تب آپ نے فرمایا۔ یا  
یہاں اتباع پیر کا جذبہ کیوں سرور پڑ گیا۔ اسی لئے عارف باللہ حضرت  
مولانا روم علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے۔

کار یا کاں را قیاس از خود بگیر گریہ باشد در خوشن شیر و شیر  
شیر آں باشد کہ مردم می درد شیر آں باشد کہ مردم می خورد  
بزرگوں کے کام پر اپنے کام کو مت قیاس کرو۔ شیر اور شیر  
لکھنے میں یکساں ہوتا ہے مگر شیر وہ ہے جو آدمی کو کھا جاتا ہے اور شیر  
یعنی دودھ وہ ہے جسے آدمی کھاتا پیتا ہے۔

دوستو! تم اپنی موجودہ قوالی کو بزرگوں کی اس محفل سماع پر  
مت قیاس کرو جس پر اللہ کی رحمتیں برستی تھیں جس میں کوئی نااہل  
بھی پہنچ کر ان کی فیض صحبت سے اہل اللہ ہو جاتا تھا۔ وہ اللہ والے  
تھے، صاحب خرق عادات و کرامات تھے، ان کے بال بال سے اللہ  
اللہ کی آواز آتی تھی، خاک بزرگاہ ڈال کر کنڈن بنا دیا، کانٹے پر نظر  
رحمت پڑ گئی تو شاداب پھول ہو گیا، چور پر پیار آ گیا تو قطب و ابدال  
بن گیا، اللہ کی بارگاہ میں سرباز جھکا نا ہوا تو کبھی نصاؤں میں  
چادر بچھائی تو کبھی دریا کی لہروں پر مصلیٰ بچھایا، بناؤ آج ہماری تمھاری  
بزم قوالی میں کوئی ایسا ہے۔

دوستو! عرس اور قوالی کے نام پر علماء اور بزرگوں کو بدنام نہ کرو  
وہ عرس جن میں بدعات اور منکرات ہوں، اس کو عرس نہ کہو اور پارک اور  
چوراء والی قوالی کو بزرگوں کی محفل سماع مت کہو۔ علماء نے جس عرس کو جائز  
قرار دیا ہے وہ عرس نہیں ہے جس کو تم من مانی کرنا چاہتے ہو، اور جس  
مشائخ نے محفل سماع کو جائز کہا ہے وہ آج کی یہ قوالی نہیں ہے، جو  
بازاروں میں گئے بھاڑ بھاڑ کر گائی جا رہی ہے۔ آج دشمن ہماری گھات  
میں لگا ہے۔ دیوبندیت کسی نہ کسی نیچے ہے ہمارے مشن کو بدنام کرنا چاہتا  
ہے، جہاں ہماری صفوں کی سی خطا اللہ کی نامائگی کا باعث ہے وہیں  
ہماری یہ خطا میں مظالم اہل سنت کو بدنام کرنے پر مشہور دلاتی ہیں۔



آج اپنے علماء بہت ہی کٹھن اور دشوار گزار مراحل سے گزر رہے ہیں، اس کے واسطے میں کانٹے نہ بچاؤ۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ تمہارا فعل محبت و دلیل نہیں ہے، مگر تم اپنے ہو اس لئے دیوبندیت تمہاری معمولی سی خطا کو جھنڈا بنا کر نگر نگر پھرتی ہے اور تمہاری بعض لغزشوں سے مسلک اہل سنت کو بدنام کرنے میں انہیں مدد مل جاتی ہے۔ ہم اولیاء اللہ کے آستانہ بجا کی حاضری اور اس کی فیض بخشی اور تالیف معینہ پر عرس کے قائل ہیں لیکن جس عرس کو ہم جائز سمجھتے ہیں اس کی جلتی جاگتی مثال دیکھنی ہو تو بریلی شریف، گھوسی، مارہرہ شریف، مراد آباد، بدایوں شریف آؤ تو ہم علی طور پر تمہیں بتائیں کہ شرعی عرس اس کو کہتے ہیں۔

خواص کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں ایسے اعراس کی اصلاح کریں جن میں بدعات و منکرات نے جگہ بنالی ہو، ان معاملات میں خواص کو عوامی رجحانات سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے بلکہ پوری للہیت اور نیک نیتی و پامردی سے عوام کی اصلاح کرنا چاہئے ورنہ ان کی یہ بد مذاقی ہمارے بہت سے فردی مسائل کا حل بدل دے گی اور اندیشہ ہے کہ کہیں آگے چل کر ان مسائل کے اصلی خدو خال پر آج کے فوق البہرہ ک نفش و نگار غالب نہ آجائیں۔

کتنے افسوس کا مقام ہوگا جبکہ ہماری برہنہ برس کی جڑواں سے وہ مسائل جو آفتاب سے زیادہ روشن ہو چکے ہیں اس پر ہمارے ہی عوام کے ہاتھوں دبیز پردہ پڑ جائے گا جس سے ان کی اصل صورت پہچاننی مشکل ہو جائے گی۔ ابھی پانی سر سے اونچا نہیں ہوا۔ اب بھی وقت ہے کہ عوام کے فکر و عمل پر کنٹرول کیا جائے۔ ورنہ دھیرے دھیرے یہ باتیں اس قدر عام ہو جائیں گی جن کی اصلاح قریب قریب ناممکن ہی ہو جائے گی۔

اس ضمن میں ہمارے مسلک سے متعلق بہت سے خواص و عوام چند در چند غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں جس کے پیچھے دیوبندازم کا ہاتھ ہے مثلاً بہت سے لوگ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ عرس کرنے والے اور قوالی سننے والے سنی ہیں اور اس کی مخالفت کرنے والے دہابی دیوبندی ہیں لہذا تقریر و تحریر سے اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ سنت کی علامت و پہچان عرس و قوالی نہیں۔

بلکہ سنت کی جان عشق رسول اور اتباع سنت ہے اور وہاں بہت و دیوبندیت کی روح توہین نبوت ہے اور اولیاء کرام کی بارگاہ میں گستاخی و بے ادبی ان کی کھلی ہوئی علامت و پہچان ہے جیسا کہ اس خبر سے پورا ملک واقف ہے کہ چند برس پیشتر حضرت سرکار غریب نواز کے گنبد مبارک پر دیوبندی طلباء نے غلا خٹ بھینکی تھی۔

غرضیکہ عوام اہل سنت و خواص اہل سنت کو اپنی اپنی اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہئے اگر آج ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو آئندہ ہزار ہا زحموں کا سامنا ہوگا۔ یہ ایک بہت ہی تفصیل طلب عنوان ہے انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں اس پر مزید گفتگو کی جائے گی۔

**سچی حکایات اول دوم**  
مولفہ سلطان الوداعین حضرت مولانا محمد بشیر صاحب کوٹلوی۔ اس کتاب میں قرآن و حدیث اور دیگر اسلامی کتب سے دلچسپ، مفید اور سبق آموز سچی حکایات جمع کر دی گئی ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب و طباعت مجلد گرد و پوشش قیمت پانچ روپے کتاب العقائد

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک گرانقدر کتاب ہے۔ جس میں عقائد جیسے الجھے مسائل کو سوال و جواب کی شکل میں ترتیب فرما کر آسان اور سہل بنا دیا ہے

اپنے بچوں اور بچیوں کو ضرور ہی پڑھائیے۔ قیمت ۲ روپے خون کے آنسو جلد دوم طبع ہو کر مکتبہ پاسبان میں آگئی ہے قیمت ۲۰۵۵ صفحات ۱۹۲

ایجنسیوں کو معقول کمیشن دیا جائیگا اپنے آرڈر سے جلد مطلع کریں جناب راز آبادی کی نعت و غزل و قطعات اشک ندامت حسین و دلکش مجموعہ۔ قیمت صرف ۱۰ روپے مکاتہ۔ مکتبہ پاسبان۔ المراد (۳)



# ایڈیٹر ہفت روزہ ندائے ملت لکھنؤ کی غلط بیانی پر

الاکین مدرسہ حامدیہ اشرفیہ جامع مسجد سنہیل کا جواب

جناب ایڈیٹر صاحب ہفت روزہ ندائے ملت لکھنؤ بعد ماہ المسنون ۳۰ ستمبر ۱۹۶۶ء کے شمارہ میں صوفی عبدالکریم خواجہ معین صاحب کے استفسار کا غلط جواب دیکر آپ نے نہ صرف مدرسہ سراج العلوم حامدیہ اشرفیہ جامع مسجد سنہیل کی حقیقت واقعہ پر پردہ ڈالا ہے بلکہ بہت سے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح بھی کیا ہے۔ ایک موقر جریدہ کے لئے بلا تحقیق اس قسم کی غلط بیانی سخت ترین اخلاقی جرم اور انسانیت سوز حرکت بھی ہے۔ ہمارے مدرسہ اشرفیہ میں ابتدائی درجات سے لے کر دورہ حدیث تک مکمل تعلیم جاری ہے جس میں سات مدرسین کام کر رہے ہیں۔

جامعہ اردو علیگڑھ کے امتحانات ادیب، ادیب ماہر، ادیب کامل کا سینٹر بھی ہے۔ مدرسہ ہذا کی ذاتی شاندار و منزر عمارت ہے۔ اس کا دارالاقامہ اپنی نوعیت کا ہندوستان کے سنی مدارس میں امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔ بنگلور، میسور، شمشو، نظام آباد، بجوارہ، مکرانہ، ڈیڈوانہ، بوندی، کیتھون وغیرہ مقامات کے تیس طلباء مدرسہ کے بورڈنگ میں اقامت گزیر ہیں۔ اس کی سالانہ رپورٹ شائع ہوتی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ صداقت و حقانیت کا ثبوت پیش فرماتے ہوئے ۳۰ ستمبر ۱۹۶۶ء والے مضمون کی غلط اشاعت پر معذرت کے ساتھ ہماری لکھی ہوئی کیفیت ندائے ملت میں شائع فرما کر ہزار ہا مسلمانوں کے بڑھتے ہوئے خلفشار کو دور فرمائیں گے۔ ہمارے اس مراسلہ پر آپ نے کیا رائے قائم کی؟ ہمیں بہت جلد مطلع فرمائیں تاکہ ندائے ملت کے خلاف بھی بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکا جاسکے۔

(نوٹ) بصورت عدم جواب اور صفائی پیش نہ فرمانے پر الاکین مدرسہ قانونی کارروائی کرنے پر مجبور ہوں گے۔

(دستخط) حامد حسین قادری اشرفیہ مہتمم مدرسہ حامدیہ اشرفیہ جامع مسجد سنہیل

(دستخط) الحاج چودھری محمد خورشید علی خاں صدر مدرسہ حامدیہ اشرفیہ جامع مسجد سنہیل

(دستخط) منشی خورشید حسن ممبر مدرسہ (دستخط) احمد حسن نائب مہتمم و مفتی مدرسہ ہذا

(دستخط) محمد فاروق اشرفی عفی عنہ (دستخط) عبدالرزاق قریشی خازن مدرسہ

(دستخط) اسرار الہی لائٹ انپکٹر (دستخط) بابو فضل کریم ممبر مدرسہ

(دستخط) ایم اللہ بخش سوداگر سینگ ممبر مدرسہ سونپل بورڈ سنہیل ممبر مدرسہ

(دستخط) محمد اسماعیل قریشی سوداگر ممبر مدرسہ حاجی سراج الدین رضوی کلاتھ مرچنٹ ممبر مدرسہ

۳۰ نومبر ۱۹۶۶ء

(دستخط) شیخ نثار احمد کھنڈساری ممبر مدرسہ



# پاسبان آباد

سارے پاسبان آباد پوری ملت اسلامیہ کا ہر عزیز و محبوب ترقی پر ہمدرد ہے جس نے اپنی سترہ برس کی بے لوث دینی خدمات سے سنی میں ایک شاندار اور الٹ یادگار چھوڑی ہے آج کے ترقی پسند حوال میں کسی بھی جماعت یا ادارے کی ترقی کا زینہ پریس ہے پریس ہی ایک ایسی طاقت ہے جسکے بن بڑے ذہن و فکر کا ایک عظیم انقلاب برپا کیا جاسکتا ہے۔ کسی بھی زندہ جماعت یا ادارہ صحافت کی پس منظر پر پریس کی طاقت ہے۔ درودہ ادارے نیم مردہ یا قبر کی گود میں سمجھے جاتے ہیں۔ یہ خیال کرتے ہوئے کہ اعلیٰ حضرت سیدنا امام احمد رضا قاضی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ضخیم تصانیف و رسائل کو علم حاضر کے مزاج کے مطابق عمدہ کاغذ حسین کتابت اور نظر نواز ٹائٹل سے سنوار کر بہت کم قیمتوں میں عام سے عام تر کر دیا جاسکے۔ یہ عمدہ پریس کی ضرورت میں نے محسوس کی تھی تاکہ قاضی بریلوی اور اہلسنت کے دیگر اہل قلم کی کتابیں ملک کی عام لاہریہ کنکالوں و اہل علم و صاحب قدم تک پہنچ سکیں۔

چنانچہ میں نے اپنی اسی دیرینہ آرزو کے تحت حضرت سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رسائل کی کتابت کا کام شروع کر دیا تھا وہ آج بھی مکتبہ پاسبان کے فائل میں محفوظ ہیں۔

لیکن سوچ کر بہت ٹوٹ گئی کہ اتنے ہزار ہا ہزار روپے جو دوسرے پریس کو دے جائیں اس سے کہیں زیادہ یہ مناسب ہے کہ اس غیر منصفیہ بندی کے آغاز سے پہلے پاسبان کا خود اپنا پریس ہو تاکہ کم لاگت اور کم قیمت میں یہ کتابیں ہر گھر تک پہنچائی جاسکیں۔ یہ وہ حریف کار ہے جسکے تحت سنی مکتبہ فکر کی توسیع اشاعت اور اسکی افادیت کا پہلو بلند ہو جائے گا۔

میں اس سلسلہ میں کسی عام یا بنگالی اسکیم کا خواہشمند نہیں بلکہ اہلسنت کے صرف چند مقتدر دور اندیش اہل خیر و اہل دل کی توجہ چاہتا ہوں جو اس بوجھ کو اپنے کندھے پر نہ لیں تاکہ ادارہ پاسبان اپنے حوصلہ کے مطابق اہلسنت کی خدمات کا پورا پورا حق ادا کر سکے۔ پریس کے بعد مکتبہ پاسبان سے جس قدر بھی کتابیں شائع ہونگی اس کا رخیں شریک ہونیوالوں کو وہ ہمیشہ ہمیش بطور بڑی محبت پیش کی جاتی رہیں گی۔ پاسبان پریس کے لئے جو رقم بھی موصول ہوتی جائیگی وہ حسب ترتیب ماہنامہ پاسبان میں شائع کر دی جائیگی۔

مشتاق احمد نظامی

ایڈیٹر پاسبان آباد



# اسلام میں عقل انسانی کا احترام

بلاشبہ غیر مل تبدل اصول صرت قرآنی احکام اور احادیثی کریمہ سے ثابت مسائل ہو سکتے ہیں لیکن استخراجی مسائل اور اجتہاد احکام میں زمانہ کے امتداد، تہذیب و معاشرت کی ترقی سے تغیر و تبدل کی گنجائش ضرور رہتی ہے۔ ہر وہ مذہب جس میں عقلی اقتضا کے پورا کرنے کی صلاحیت نہ ہو اور اس میں ایجاد و تعقل کی کیفیت پائی جائے تہذیب و معاشرہ کی ترقی سے جو مسائل کی کثرت ہوتی ہے، اس میں اس کے حل کا کوئی اصول نہ ہو، وہ مذہب تاریخ کے اوراق میں تو باقی رہ سکتا ہے لیکن عملی حیثیت سے اس کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔

تاریخ عالم میں مذاہب کی داستان بہت لمبی ملے گی مگر وہ کون مذہب ہے جس کی ترقی اور نشو و نما دور جدید میں رک نہ گئی ہو۔ عیسائیت رہبانیت سے بدل گئی، ملکی اور اجتماعی معاملات میں اس کا حصہ نہ رہا۔ بدھ مت اشتراکیت کے غلبہ کا شکار ہو رہا ہے۔ جوسیت کے نام و نشان صفات عالم سے مٹ گئے۔ الغرض فلسفہ و سائنس کی ترقی نے ان مذاہب کی بنیادیں کاٹ کر رکھ دی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مذاہب میں جمود و تعطل تھا۔ زمانہ کے مسائل کے حل کی صلاحیت نہ تھی۔ ان کی بنیاد معقولیت سے زیادہ توہمات پرستی پر تھی اور ان میں عقل انسانی کا احترام ختم کر دیا گیا تھا لیکن اسلام ان نقائص سے پاک و صاف ہے۔ یہاں عقل و رائے کو ایک حد تک شریعت میں دخل ہے۔ اسی لئے جا بجا قرآن حکیم نے انسانی عقل کو دعوت فکر دی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار۔ جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسان کے قیاس و را کو ایک عظیم الشان مرتبہ عطا کیا ہے اور اس کو دلیل شریعت کی

حیثیت دیدی۔ نیز احادیث کریمہ سے اس امر کا واضح ثبوت ملتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو۔

قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لمعاذ بن جبل حین بعث الی الیمن لم تقضی یا معاذ قال بکتاب اللہ تعالیٰ قال فان لم تجد قال بسنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال فان لم تجد قال اجتهد برائی فصولہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال الحمد للہ الذی وفق رسول رسول اللہ ما یحب ویرضاه

حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یمن کا قاضی بنا کر بھیجا چلتے وقت نبی امی فداہ ابی و امی ارشاد فرمایا، انسانی حقوق کی حفاظت اور لوگوں کے مسائل کیونکر حل کرو گے۔ انھوں نے کہا کہ قرآن حکیم سے فیصلہ صادر کرو گے۔ حضور نے دوبارہ ارشاد فرمایا اگر تمہیں کتاب اللہ میں اس کا حل نہ ملے تو پھر کیا کرو گے عرض کی یا رسول آپ کے ارشادات کے موافق فیصلہ کروں گا۔ رحمت عالم نے تیسری بار فرمایا کہ اگر ہمارے اخبار میں بھی تمہیں اس کا حل نہ ملے تو پھر کیا کرو گے۔ انھوں نے جواب میں کہا اپنی رائے و عقل سے اجتہاد کروں گا۔

اس حدیث پاک سے درج ذیل دفعات کی توضیح ہوتی ہے۔ (الف) مبذوفیاض نے اصول و ضوابط متعین کر دیے ہیں۔ اس میں انسانی حقوق کی حفاظت کی پوری ضمانت دی گئی ہے اور کسی قسم کی ترمیم و تفسیر کی گنجائش نہیں حتیٰ کہ وہ ذریعہ مسائل جو کتاب اللہ اور ارشادات نبوی میں بوضاحت مذکور ہیں۔



اس میں عقل درائے کا دخل نہیں "فیما تقضی" اور فان لم تجد یا معاذ "سے اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے۔

(ج) ایک قاضی اور جج کے لئے ضروری ہے کہ اس کی نگاہوں کے سامنے قرآن عظیم اور ارشادات نبویہ ہوں۔ کتاب اللہ میں احکام نہ ملیں تو حدیث کریم کی طرف رجوع کرے۔ بعد میں اپنی رائے اور عقل سے فیصلہ صادر کرے یعنی فیصلہ میں کتاب اللہ و احادیث کریمہ اور قیاس میں باہمی ترتیب ضروری ہے۔

(ج) نزوعی اور استخراجی مسائل کا استنباط اگر عقل درائے سے کیا جائے تو یہ شریعت بینا کے خلاف نہیں بشرطیکہ اس کے متعلق واضح احکام کتاب و سنت میں مذکور نہ ہوں۔ "قال اجتهد برائی" اس کا بین ثبوت ہے۔

(د) دلیل شریعت کی حیثیت سے اسلام نے قیاس و عقل کو تسلیم کیا ہے۔ البتہ اس کے لئے کچھ حدود متعین کئے ہیں۔

پس جبکہ مندرجہ بالا امور آپ کے سامنے آگئے۔ آپ غور و فکر سے معلوم کر سکتے ہیں کہ انسانی حقوق کی ضمانت جو اسلام نے دی ہے اور عقلی اقتضا کے پورے کرنے کی جو صلاحیت اس میں پائی جاتی ہے وہ کسی قدر بلند درجہ پر ہے۔ اسلام نے انسانی عقل کو جو قدم قدم پر ٹھوکریں کھانی ہے، ایک محدود دائرہ میں لا کر دلیل شریعت کے طور پر تسلیم کیا ہے اس لئے جیسے جیسے معاشرہ ترقی کرتا جائے گا۔ اس کے مسائل کا حل اسلام سے ملتا رہے گا،

لہذا ثابت ہوا کہ اسلام میں جمود و تعطل نہیں، تمدن و معاشرہ کی ترقی سے اس کی راہ میں رکاوٹ نہیں پڑ سکتی۔ لہذا یہ خیال بالکل نہایت پر مبنی ہے کہ مذہب میں عقل کا دخل نہیں ہے۔ عقل انسانی کو اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں کہ مذہبی معتقدات خواہ عقل کے موافق ہوں یا مخالف، اس کے اسباب و علل سمجھ میں آئیں نہ آئیں۔ مذہب زمانہ کے موجودہ مسائل حل کر سکے یا نہ کر سکے بہر حال اس کا ماننا ضروری ہے۔ چاہے اس کی بنیاد توہمات پر ہی پر کیوں نہ ہو۔

بجہ اسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی مشہور تصنیف احیاء العلوم میں فرماتے ہیں۔

والاذا عی الی شخص لتقلید مع عزل النظر بالعلیہ جاہل والملکتی مجہد العقل عن الوار القرآن والسنة مغرور فایاک ان احد الفریقین وکن جاصعابین الاصلین فان علوم العقلیة کالاحذیة والعلوم الشرعیة کالادویة۔

جو شخص عقل کو بالکل معزول کرے شخص تقلید کی طرف لوگوں کو بہت وہ جاہل ہے اور جو شخص عقل سے بھر دے کر کے قرآن و حدیث سے بے پرواہ بنتا ہے وہ مغرور ہے خبردار تم ان میں ایک فریق نہ بنو تم کو دونوں کا جامع ہونا چاہیے کیونکہ علوم عقلیہ غذا کی طرح ہے اور علوم شرعیہ دوا کی طرح۔

فلسفی اسلام امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عقل انسانی کو معزول کر کے محض تقلید کی طرف بلائے والے کو جاہل قرار دیتے ہیں اور دوسری طرف عقل پر اعتماد کرنے والے کو مغرور بتاتے ہیں مطلب یہ ہے کہ عقل انسانی کو اعتدال کی روش پر رکھنا ضروری ہے، اس کو نہ بالکل آزاد چھوڑ دیا جائے اور نہ ایسی بندشیں لگا دی جائیں کہ اس کی ہر طرح کی آزادی سلب کر لی جائے۔ وحی الہی اور انوار نبوت سے اس کو فیض حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر گمراہی کی عمیق غار گر جائے گی جہاں سے نجات حاصل کرنا ناممکن سا ہوگا۔

تمثیل کے ذریعہ اس کو اس طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ قدرت نے انسان کی آنکھ کو دیکھنے کی صلاحیت عطا کی ہے اور اس کے سارے اسباب مہیا ہو جائیں پھر بھی اگر کوئی شخص اپنی قوت باصرہ کو سائون کی گھٹا ٹوپ اندھیری میں صرف کرے اور چاہے کہ فضا کے غیر محدود کی کوئی چیز دیکھ لے تو اس کے لئے نا ممکن ہوگا یا کسی منزل کی طرف بڑھا چاہے اور پورے جذبہ و شوق اور دہانہ انداز سے منزل مقصود کے راستہ کا طے کرنے کا ارادہ رکھے تو قدم قدم پر اس کو ٹھوکریں لگیں گی، اس کی قوت باصرہ جواب دیدہ گی لیکن منزل مقصود پر پہنچا تو کیا معنی مبارک سے ایک قدم آگے بڑھنے کا تصور ہونا آگ ہوگا۔



لہذا معلوم ہوا کہ قوت باصرہ اس وقت اپنے فرائض انجام دیتی ہے جبکہ اس کو خارجی روشنی سے معاونت اور امداد ملے۔ پس اسی طرح عقل انسانی کا بھی حال ہے۔ جب تک اس کو وحی الہی اور اقوال سے فیض حاصل نہ ہو، ناممکن ہے کہ شہوات نفسانی کی گھٹاٹوپ گیری میں صحیح راستہ کا پتہ لگائے اور انسانیت کی فلاح و بہبودی کے لئے کچھ سوچ سکے۔ عقل انسانی کی اسی کمزوری کو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ارشادات میں ان الفاظ میں تمثیل کے ذریعہ تشریح فرماتے ہیں۔

ابن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی مثل رجل استوتد راقما اصناعت ما حولها فحل الفراش وھذه درواب التي تقع فی النار بین وجعل یحزن ھن ولبینہ فیتقمن فیھا اخذ فزکمو وانتم تقمون فیھا ھذه روایۃ البخاری و سلم نحوھا وقال فی آخرھا ان فذلک مثلی و مثکم فاناخذ من حزنکم عن النار لمعن النار ھلم عن النار تغلبونی تقمون فیھا وفق علیہ۔

حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ میری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی اور اس کے چاروں طرف روشنی پھیل گئی اور تینے اس میں گرے لگے۔ وہ شخص انکو نہایت سختی روکتا ہے لیکن وہ مجبور ہو جاتا ہے بالآخر تینے کود ہی پڑتے ہیں۔ اسی طرح میں تمہیں جہنم کی آگ سے روکتا ہوں اور تم اس میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہو۔

فخر د عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس لطیف تمثیل سے یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ انسان خواہشات نفسانی کا تابع اور غلام اس قدر ہو جاتا ہے کہ اس کی عقل پر جہالت و تاریکی کے پردے اس طور سے پڑ جاتے ہیں کہ اس کی عقل صلاح و فلاح، نیکی و بدی، تاریکی و روشنی میں تمیز کرنے سے قاصر ہو جاتی ہے اور پروانوں کی طرح انسان خواہشات

نفسانی کے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں کود پڑتا ہے اور بالآخر جہنم میں داخل ہو جاتا ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرآن حکیم اور اقوال احادیث سے انسان کی عقل کو روشن کرتے ہیں یعنی اس کو منزل مقصود کا پتہ لگانے کے لئے قوت باصرہ کی طرح خارجی روشنی عطا فرماتے ہیں الغرض بلاشبہ عقل انسانی کا احترام اسی میں ہے کہ وحی الہی اور اقوال نبوت سے فیض حاصل کرتی رہے۔

پھر اگر آپ مفکرین اسلام کے اس فیصلہ کو اپنی نگاہوں کے سامنے رکھیں تو عقل انسانی کی عظمت و وقار واضح ہو جائے کہ اگر عقل و نقل میں تعارض اس طرح ہو جائے کہ عقل جس چیز کو محال یا متعذر تصور کرتی ہو اور اس کا اثبات نقل سے ہو رہا ہو تو اس وقت عقل کو نقل پر مقدم کر کے نقل کی تاویل اس طرح کی جاتی ہے کہ وہ عقل انسانی کے موافق ہو جائے اور محال کا تصور ختم ہو جائے مثلاً آیات ”وھو معکم ایما کتتم“ ”ما یكون من فجوی ثلاثۃ الا وھو رابعھم“ اور ”نحن اقرب الیہ من جبل الوردین“ اور احادیث ”ان قلوب بنی ادم کلھا بین اصبعین من اصابع الرحمن“ بمعنی انھا تحت تصرفہ و قدرتہ لا یوتہ ما دراعھا یقال فلان فی قبضتی لا یراد انہ حال فی کفہ اور ”الحجۃ یمین اللہ فمن مسحہ فقد باع اللہ“ اور ”من مضت فلم تعد فی“ کی اس طرح کی سیکڑوں احادیث کریمہ اور قرآن حکیم کی آیتوں کی تاویل محض اس بنا پر کی جاتی ہے کہ عقلاً اس کے ظاہری معنی محال ہیں۔ دور جدید کا مشہور مصنف شیخ جمال الدین دمشقی اپنی عظیم الشان تصنیف دلائل التوحید میں اس مسئلہ پر مفصل بحث کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

ولذالتفق العلماء علی انہ اذا تعارض العقل والنقل اول النقل بالعقل اذ لا یکن حنین الحکم بشیئ من مقتضی کل مھا اسی وجہ سے علماء کرام نے اتفاق کیا ہے کہ جب عقل و نقل میں تعارض ہو جائے تو نقل کی تاویل عقل کے ذریعہ کی جائے گی کیونکہ دونوں کے مقتضی کا ثبوت محال ہے اگر کہ



لما يلزم عنه من اجتماع  
النقيضين ولا ياتقواء  
ذالك لا يستلزام ارتفاع  
النقيضين لكن يقي ان  
لقد تم النقل على العقل او  
العقل على النقل والاول  
باطل لانه ابطال للاصل  
بالفرع والصاحه ان  
النقل لا يمكن اثباته  
الا بالعقل وذالك لان  
اثبات الصانع ومعرفة  
النبوة وسائر ما يتوقف  
صحة النقل عليه لا يتم  
الا بطريق العقل فهو  
اصل للنقل الذي يتوقف  
صحة عليه فاذا قدم على  
العقل وحكم بثبوت مفضنا  
وحداه فقد بطل الاصل  
بالفرع ويلزم منه ابطال  
الفرع ايضا اذا اتكوت  
حينئذ صحة النقل  
متضررة على حكم العقل  
الذي يجوز فسادا وطلا  
فلا يقطع بصحة النقل  
فلزم من تصحيح النقل  
بتقديمه على العقل عدم  
صحته واذا كان تصحيح  
الشيء مخيرا الى افساده  
كان مناقضا لنفسه فكا

اس صورت میں اجتماع نقیضین  
لازم آتا ہے اور نہ دونوں کی نفی  
کی جاسکتی ہے۔ اس لئے کہ ارتفاع  
نقیضین لازم آتا ہے۔ ہاں یہ  
صورت باقی رہ گئی کہ نقل کو عقل پر  
یا عقل کو نقل پر مقدم کیا جائے۔  
پہلی شق باطل ہے کیونکہ اس شکل  
میں اصل کو فرع سے باطل کرنا لازماً  
آتا ہے اس کی توضیح یہ ہے کہ  
نقل کا اثبات سوائے عقل سے اور  
کسی ذریعہ سے نہیں ہو سکتا صانع  
کا اثبات اور نبوت کی معرفت اور  
تمام چیزوں کا علم جن پر نقل کی صحت  
موقوف ہے عقل ہی کے واسطے سے  
ہو سکتی ہے، لہذا عقل ان تمام امور  
کے لئے اصل ثابت ہوئی۔ اب اگر  
نقل کو عقل پر مقدم کر دیا جائے  
اور صورت اس کے منقضى کا نبوت  
کا فیصلہ کیا جائے تو اصل فرع سے  
باطل ہو جائے گی نیز اس سے یہ بھی  
لازم آئے گا کہ فرع بھی باطل ہو جائے  
کیونکہ اس وقت صحت نقل کا دار و مدار  
اس عقل کے فیصلہ پر ہوگا جس کا  
بطلان ممکن ہے۔ پس نقل کی صحت  
کا علم قطعی نہیں ہو سکتا لہذا ماننا  
پڑے گا کہ نقل کی تصحیح اس کو عقل  
پر مقدم کر کے خود اس کے عدم صحت  
کی دلیل ہے اور جب کسی شے  
کی تصحیح سے اس کا فساد ظاہر ہو

باطلا واذالم یکن تقدیم  
النقل علی العقل بالدلیل  
السابق فقد اتین تقدیم  
العقل علی النقل وهو المطلوب

غور فرمائیے کہ عقل انسانی کا مرتبہ کتنا بلند ہے کہ اگر اس  
معارض قرآن حکیم کی آیت اور احادیث کریمہ آجائے تو نفس  
رعایت کے لئے علماء و مفکرین فرماتے ہیں کہ نقل میں تاویل کر دینا  
نقل کو اس کے ظاہری معنی پر محمول کر کے عقلی اقتضاء کو باطل نہیں  
دیا جائے گا جس سے معلوم ہوا کہ اسلام اور علماء اسلام کے نزدیک  
عقل انسانی کا احترام ضروری ہے ورنہ مذہب کی بنیاد تو ہموں  
ہوگی اور وہ کوئی صالح نظام حیات نہ ہوگا۔

کہا جائے گا کہ دور جدید میں علوم و فنون کی ترقی اور  
انکشافات نے عقل انسانی کی وہ عظمت و ارفع کی ہے کہ اس پر  
برہان اور دلیل کی ضرورت نہیں۔ اور اس کی نظیر اسلام میں نہیں  
سکتی، میں کہوں گا کہ یہ غلط ہے اور دھوکا ہے۔ کیونکہ عقل انسانی  
اس دور میں ختم کر دیا گیا ہے اور اس کی سخت توہین کی گئی ہے۔  
بات جو محسوس اور مبصر ہو یعنی جو اس سے جس کا ادراک ممکن ہو  
چیزوں کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دور دہریت میں  
وجود کا انکار پڑے شدہ دے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ قوم موسیٰ کی  
ارنا اللہ جبر کا نعرہ بلند ہوا ہے اور یہ مطالبہ ہو رہا ہے کہ  
ہم اپنے خدائے وجود کو جان زلیں گے اس وقت تک خدا کو تسلیم  
کر سکتے حیرت کی بات ہے کہ بڑے سے بڑا ملحد اور دھریہ آج تک کوئی  
دلیل خدا کے عدم وجود پر قائم نہ کر سکا لیکن انکار ضرور کیا جاتا ہے۔  
ای لوگوں پر قائم کرتے ہوئے دور جدید کا مشہور مصنف اپنی ساری  
تصنیف دلائل التوحید میں کہتا ہے کہ ہر وہ شخص جس کو عقلی دلائل  
مطمئن نہ کر سکیں اور وہ سوائے محسوسات کے دوسری چیزوں کو  
نہ کرے وہ بتیم العقل ہے اس سے بحث کرنا بے کار ہے کیونکہ وہ  
انسانی کی عظمت نہیں سمجھ پاتا۔



محذات اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ

## نعتیہ غزل

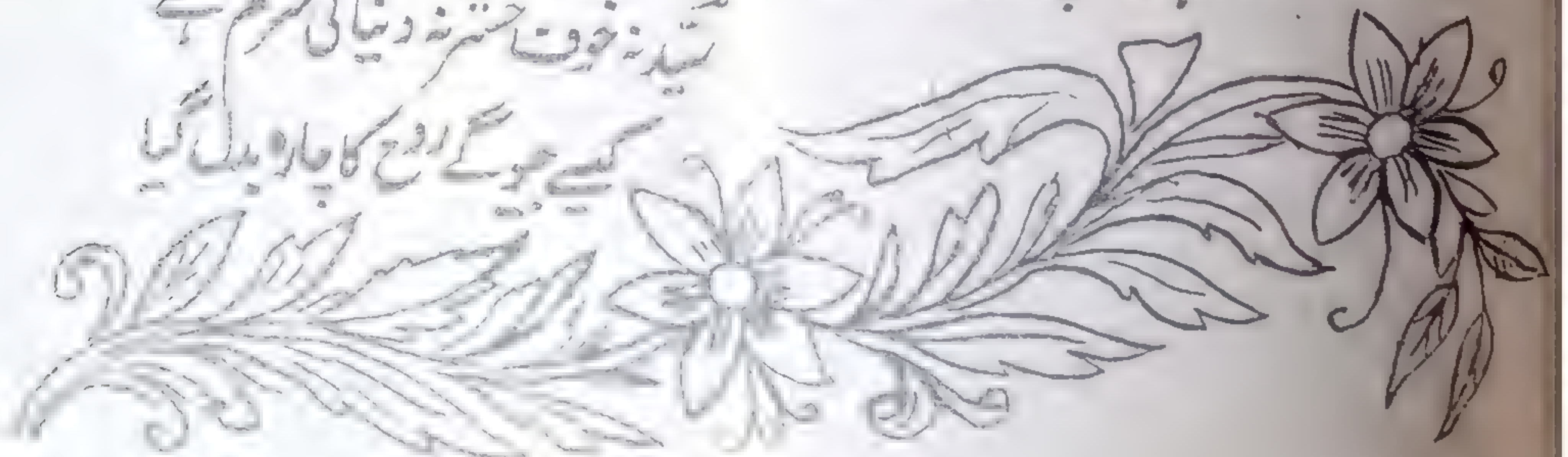
آنکھیں بدل گئیں تو نظارہ بدل گیا

سوزش بدل گیا کہ شرارہ بدل گیا  
جب مغفرت نے مقام سفینہ مرا لیا  
غش کھا گئے کلیم مگر ہنس پڑے حبیب  
میں تارک مجاز حقیقت پسند ہوں  
یہ انقلاب گھر میں خدا کے الہی خیر  
ڈوبا ہوا کی آس میں بھرا ترے بغیر  
اس پیچ و تاب کا نتیجہ ملا انھیں  
اب ان کی شوخیاں ہیں فنا بھری ہوئیں  
ان سرد مہریوں کا سبب تو بتائیے  
وہ اتقا وہ زہد وہ پندار وہ صلاح

یہ مت کہو کہ آنکھ کا مارا بدل گیا  
دریائے معصیت کا بھی دھارا بدل گیا  
آنکھیں بدل گئیں تو نظارہ بدل گیا  
اب دل بدل گیا ہے دل آرا بدل گیا  
منبر بدل گیا ہے منار بدل گیا  
ساحل بدل گیا تو سہارا بدل گیا  
گیسو کو جس قدر بھی ستارا بدل گیا  
ان چوتوں کا طرز اشارہ بدل گیا  
کیا گرنی مزاج کا طرز اشارہ بدل گیا  
جب رند بن گیا ہوں تو سارا بدل گیا

تبدیل خوف حشر نہ دنیا کی شرم ہے

کیسے جوئے روح کا چارہ بدل گیا





# حضرت شکیل بدایونی کا ایک خط

نوٹ۔ تقریباً دو ماہ ہوئے حضرت راز الہ آبادی کی معرفت محترم حضرت شکیل بدایونی نے فاران، کراچی کے ایک لکھنؤ پر توجہ دلانے کی خاطر مکتوب ارسال فرمایا تھا۔ جس کے جواب میں غیر معمولی تاخیر ہوئی۔ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۶ء والد ماجد علیہ الرحمہ کا وصال ہوا، اس کے بعد میری زندگی میں ایک ایسا خلا پیدا ہوا جس سے ذہنی اور عملی الجھنیں حد سے زیادہ بڑھ گئیں۔ مجھے افسوس ہے کہ موصوت کی ایک خالص دینی پکار پر میں بجملت لبیک نہ کہہ سکا۔ اب اس کے کفارہ کی راہ میں نے یہ سوچی ہے کہ 'فاران' کا جواب ایک کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے جسے حضرت شکیل کے جد امجد اور شیخ الاسلام حضرت مولانا عبدالقادر بدایونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف منسوب کرنے کی سعادت حاصل کی جائے کتاب کی افادیت مضمون سے کہیں زائد ہوگی۔ بشرطیکہ حضرت شکیل نے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا۔

مشتاق احمد نظامی — ۹ نومبر ۱۹۶۶ء

## شکیل بدایونی

۱۳۱ اے راجن روڈ کالج، باندہ کبھی ۵۰۰۔ فون: ۵۲۳۹۵۵

مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۶۶ء

محذوم و محترم جناب مولانا مشتاق احمد نظامی مدظلہ — السلام علیکم

اگست ۱۹۶۶ء کا 'فاران' جس کے مدیر مولانا ماہر القادری ہیں، آپ کی خدمت میں روانہ کر رہا ہوں۔ فاران کے اس شمارے میں مضمون "یہ امت خرافات میں کھو گئی" کے عنوان سے جو کفر آمیز مضمون شائع کیا گیا ہے۔ اس مضمون کو پڑھنے کے بعد میں مولانا ماہر القادری کے نام مولانا اور قادری کے الفاظ کا لکھنا کو صرف "ماہر" کہنے میں سرت محسوس کرتا ہوں۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یا تو ماہر صاحب تقلید مودودینہ میں اپنے عقل و دماغ کو اس کھو بیٹھے ہیں یا پھر اپنے رسالے کو چلانے کے لئے انھوں نے کچھ اٹے پیلو ڈھونڈ لئے ہیں۔

بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

ان کا مضمون جو اہل سنت کے عقائد کے قطعاً خلاف ہے اور جس کی تردید اک میں ہی نہیں بلکہ ہر مسلمان بہ آسانی کر سکتا ہے بالخصوص ماہر صاحب کی زندگی کی روشنی میں (حالانکہ ان کی زندگی نے کبھی روشنی نہیں دیکھی) پھر بھی میں یہ رسالہ آپ کی خدمت میں اس لئے بھیج رہا ہوں کہ اس کا جواب مدلل قرآن اور احادیث کی روشنی میں عنایت فرما کر شائع فرمائیں تاکہ امت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنی حقو ظہ

بیازمند

شکیل بدایونی

فقہ و السلام

جواب کا عنوان یہ ہو سکتا ہے — ہوا تلب ماہر بھی ظلمت کدہ  
محرک فر کی رات میں کھو گئی

(شکیل بدایونی)



# امام ابو حنیفہ

<https://www.mhussain.in/>

## رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**ولادت و نسب** حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ  
 ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام نعمان ہے، والد ماجد کا نام  
 ثابت ہے۔ آپ کے خاندان میں کبھی غلامی نہیں رہی ہے بلکہ آپ کا  
 نسب بیل بعد جیل آزادی سے ممتاز رہا ہے۔ امام نووی شارح  
 صحیح مسلم "تہذیب الاسماء واللغات میں لکھتے ہیں: "وسوی  
 الخطیب باسناد بہ الی اسمعیل بن حماد بن ابی حنیفہ  
 قال ان جدی من ابناء فارس الاحل والیہ  
 ما وقع علیہ نارق قط" حضرت امام ابو حنیفہ کے پوتے  
 اسمعیل بن حماد سے خطیب نے روایت کی ہے، انھوں نے کہا کہ  
 ہمارے آباؤ اجداد فارس کے تھے اور سب آزاد تھے کبھی ان میں  
 غلامی کی صفت نہیں تھی۔

## میشیت و معاشرت

امام نے ابتدائے حیات  
 ہی سے تجارت شروع کر دی تھی اور اس تجارت سے محض اپنی یا  
 اپنے کنبے کی شکم پروری مقصد کبھی نہیں تھا بلکہ آپ فقرا اور مساکین  
 کی خدمت کیا کرتے تھے، حاجت مندوں کی حاجت روائی، جہانوں  
 کی خاطر داری، پڑوسیوں کی نگہداشت، غمزدوں اور مجبوروں  
 کی دیکھ بھال آپ کا ممتاز اور مخصوص کردار تھا، جس کی شہادت  
 انگلی اٹھا اٹھا کر اور زبان کھول کھول کر اپنوں نے نہیں بلکہ  
 بیگانوں نے بھی دی ہے: ایسا تو بہت ہوا ہے کہ خود فاقہ کیا  
 ہے اور اسی حالت میں عبادت و ریاضت میں مشغول رہے  
 ہیں لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا ہے کہ دوسروں کے فاقہ کا علم ہو

اور آپ فاموش ہو بیٹھے ہوں۔" وکان اذا انفق علی عیالہ  
 نفقۃ تصدق بمشاہدہا وکان اذا اکتسے ثوباً جدیداً  
 کسا بقدر ثمنہ الشیوخ العلماء وکان اذا وضع بین  
 ید یدہ الطعام اخذ منہ ضعف ما یا کل فجعلہ  
 علی الخبز لشم یعطیہ الفقیر (تہذیب الاسماء واللغات)  
 جب امام موصوف اپنے اہل و عیال کے اخراجات پورا کرتے تو  
 اسی قدر صدقہ دیا کرتے اور جب کبھی خود کوئی نیا لباس پہنتے تو  
 اسی قیمت کا لباس علماء و مشائخ کو پہنایا کرتے اور جب کبھی کھا  
 کھاتے تھے تو اس کا دو چہرہ فقرا کو تقسیم کر دیتے تھے۔

## خشیت الہی اور ادائے حقوق

امام اپنی عبادت و ریاضت میں نیکائے  
 روزگار گزارتے تھے۔ انھوں  
 نے ہر لمحہ اللہ کا خوف رکھا۔

آنکھیں جھکا لیتے تھے۔ عشق کا وہ پیمانہ تھا، محبت کی بیخودی، اور  
 ذوق عبادت کی فراوانی اپنے کماں تک پہنچ چکی تھی۔ آپ کی نظر  
 نظریں والی سر بلٹ منہ تھھی۔" کی تجلیاں ٹپ رہی تھیں۔  
 ایک طرف یہ عالم تھا کہ دل مشاہدہ جمال الہی میں مصروف ہے  
 مین ویسا زنا کی خیر نہیں ہے اور چشم سر حسن فطرت کی جلوہ آراؤ  
 سے سرمست و سرشار ہوئی جا رہی ہے، وجدان پر غویت طاری ہے  
 پورا ماحول فاموش ہو گیا ہے اور دوسری یہ کیفیت تھی کہ اگر کسی نے  
 طالع و حرام کا مسلہ پوچھا تو بس لفظ و کلام اور حق و عرفان کا ایک  
 سمت رہے جو امام کے لب و دہن سے پھوٹا پڑ رہا ہے۔ وعن



جعفر بن ربیع قال اقمتم علی ابی حنیفہ خمس  
 الشی من الفقہ تفتح و سال کالوادی "جعفر بن ربیع  
 کا بیان ہے کہ میں پانچ برس تک امام کی خدمت میں رہا ہوں  
 لیکن آپ سے زیادہ خاموش رہنے والا کسی کو نہیں پایا اور جب  
 کوئی شخص جہات فقہ کے بارے میں پوچھتا تھا تو امام اس طرح  
 جواب دیتے تھے جس طرح پانی چناب نہایت انتہیاب الامار  
 ایک مومن پر ظاہری اور باطنی، دین اور دنیا کے حق حقوق واجب  
 ہوتے ہیں امام نے اپنی حیات مبارکہ میں ایک ایک شمار کر کے ادا کیا  
 ہے۔ امام کے دامن حیات کے تار تار اور دھماگے دھماگے میں تقویٰ  
 و طہارت کا پانی جذب ہو چکا تھا۔

یہ بات بھی تقدیر کی طرح طے ہو چکی تھی کہ محبت میں قدم قدم  
 پر شک ہوتا ہے اور کسوٹی سوتی آزمائی جاتی ہے اور مرتبہ حیات  
 کی طرح ابتلا و آزمائش کے مقامات و درجات میں لگاتار  
 کرتے ہیں۔

"جن کے رتبے ہیں سو ان کو سوا مشکل ہے"

چنانچہ خدا کا یہ عبادت گزار غیرہ، زبان مستیست کا طور پر ظاہر ہوا  
 اپنی بیخ نشا و نشان غم کا لگنا چہ جس نے اگلا اس کی انہونی  
 کو پر کھا لیا۔ اس کے لیے ذوق کی نقاب الہی گئی اس کے دھولے  
 عشق و جنون کی بارگاہ حسن میں رہنے لگا گئی اس کے حبیب و راز  
 کی دھجی دھجی کو دیکھا گیا کہ جو سم بہا کا اثر ہے یا کل ترکی ہدائی کا جو  
 امام کا دین حنیف کے ساتھ رجاء و تسبیح و تضرع و خجہ تھا۔ پس  
 دنیا بن سنور کے سامنے آئی اپنے حسن کا یاد دہنگا یا، اپنے شباب کی  
 توس قزح دکھائی یہ سب کچھ ہوا لیکن حسن حقیقت کے جلوؤں کا  
 کارواں آگے بڑھتا رہتا تھا اس سے نگاہ شوق گرہ لگتی تھی  
 اور جہن میں ہاں ہے۔ دوسری نظر تھی اور نہ فرحت حیات  
 اس کے سرگ بھگت رہائی کا جو جو سم بہا کا اثر ہے یا کل ترکی ہدائی کا جو  
 امام کا دین حنیف کے ساتھ رجاء و تسبیح و تضرع و خجہ تھا۔ پس  
 دنیا بن سنور کے سامنے آئی اپنے حسن کا یاد دہنگا یا، اپنے شباب کی  
 توس قزح دکھائی یہ سب کچھ ہوا لیکن حسن حقیقت کے جلوؤں کا  
 کارواں آگے بڑھتا رہتا تھا اس سے نگاہ شوق گرہ لگتی تھی  
 اور جہن میں ہاں ہے۔ دوسری نظر تھی اور نہ فرحت حیات

حسن کی قدر انداز ہی ناکام مولیٰ تو "خون نامی" کی  
 کی اداکاری کی گئی۔ اشخص المنصور الرجوع  
 امیر المومنین ابی حنیفہ من الکوفۃ الی  
 قال الربیع الحاجب الا تری امیر المومنین  
 یحلف فقال ابو حنیفہ امیر المومنین علی  
 کفارة ايمانه اقد بر متی علی کفارة ايمانه  
 فامر به الی الحبس فی الوقت والصبح  
 قوفی و هو فی السجن "سلطان بن ابی جعفر  
 امیر المومنین کو گرفتار کیا گیا اور قید خانہ لے لیا  
 لیکن امام نے انکار کر دیا۔ امیر المومنین ابو جعفر نے قسم کھائی  
 کہ میں تم کو ضرور قاضی بناؤں گا۔ امام نے بھی قسم کھائی کہ میں  
 منصباً قبلاً قبول نہیں کروں گا۔ بادشاہ نے پھر قسم کھائی  
 ضرور تم کو قاضی بناؤں گا۔ امام نے بھی پھر قسم کھائی کہ میں  
 قاضی نہیں ہوں گا۔ اسے یہ ایک زبان میں امام نے  
 اس نے امام سے کہا کہ تم کو بادشاہ کی قسم کا بھی پاس و کوئی  
 حسن کہ جناب امام نے جواب دیا کہ میں نے قسم کھائی  
 ادا کرنے پر قادر نہیں ہوں لیکن بادشاہ سلامت اپنی قسم کا  
 دے سکتے ہیں۔ لہذا اسی وقت بادشاہ نے امام کو قید خانہ  
 بھجوا دیا اور حق یہ ہے کہ امام اسی قید خانہ میں رہے لڑائے

انتہی سید الاسماء

حزب الیہ السلام ابی حنیفہ رحمہ اللہ  
 علیہا بالسیاط قلم یقبایا  
 امام کا قلم نے جو کچھ لکھا امام نے لکھا  
 امام کو قید خانہ سے لڑائے

شہر کی یاد دہنگی کی قزح



# علامہ نظامی کے چند اشعار

مکتبہ دارالعلوم دیوبند میں یونیورسٹی اور اہلسنت کے درمیان مناظرہ ادا اس کے آغاز سے پیشتر علامہ نے ایک شعر کا حق صاحب کے دینے ہوئے مفسر غلطی سے مع "بولیہ والو سنو علمائے ملت آگئے" پر خطیب مشرق علامہ نے جواب دیا کہ ان کے دینی اور دنیوی شہرہ کے لئے وہ ہیں۔ ان کے دینی شہرہ کے لئے وہ ہیں۔

اور احمد نظامی

لے کے مژدہ خلد کا اصحاب رحمت آگئے  
خدا کی دوزخ بھانے اہل سنت آگئے  
جب غلامانِ رضا با شان و شوکت آگئے  
لوٹری سے کہہ دو بھاگے خیر ملت آگئے  
آج تیری انجمن میں اہل سنت آگئے  
فتح و نصرت کے لئے جان و لایت آگئے  
میںوں کے رہنا برہان ملت آگئے  
اہلسنت کے مجاہد جان ملت آگئے  
مشت کی دولت لئے جان و لایت آگئے  
وارثِ علم نبی مفتی رفاقت آگئے  
دینا ملک میں علم و ملت آگئے  
دل کی دعا کن کہ گئی پر رحمت آگئے  
سبوں کے رہنا آگئے رحمت آگئے

آگئے ہاں آگئے علمائے ملت آگئے  
وہ کے بندوں سے کہہ دو حق کے بندے آگئے  
بگئی آواز باطل جھٹکا گیا باطل کا سر  
بادلوں کی گھن گرج ہیں شیر کی لٹکار ہیں  
اب نگاہ دیدہ ورتو دیکھ لے ہاں دیکھ لے  
خواجہ احمد نے چلن اٹھائی دیکھ لو  
خون پانی ہو گیا جب نجدیوں نے یہ سنا  
ناز کر اے فرش تیری گود میں اب فرش ہے  
وہ مجاہد نام کا تھا یہ مجاہد کام کے  
مذہب کی الٹ رکھنے علم و فن کے تاجدار  
مفتی اندر میں کی بات ہی قانون ہے  
بولیہ میں مانتا ہے سب سے کی بے رحمی  
حکومت و دہائی سچ و سچ نام کا اشعار

مکتبہ دارالعلوم دیوبند میں یونیورسٹی اور اہلسنت کے درمیان مناظرہ ادا اس کے آغاز سے پیشتر علامہ نے ایک شعر کا حق صاحب کے دینے ہوئے مفسر غلطی سے مع "بولیہ والو سنو علمائے ملت آگئے" پر خطیب مشرق علامہ نے جواب دیا کہ ان کے دینی اور دنیوی شہرہ کے لئے وہ ہیں۔ ان کے دینی شہرہ کے لئے وہ ہیں۔



فایح جمشید اپنا زندہ و پائندہ باد  
اب ظہور قادری تیرے ہی دم کا ہے ظہور  
پیر زادہ قادری قاضی چین کی دھوم ہے  
گلشن احمد رضا کا اک چین بوندی میں ہے  
حسن کی اک بولتی تصویر یہ محمود ہیں  
پیکر اخلاص و الفت حضرت زاہد ہیں یہ  
کفر کے ظلمکدہ میں تھی ضرورت نور کی  
وہ قمر جس کی چمک پر چاند کو بھی رشک ہے  
سچ تو یہ ہے حضرت محبوب ملت آگے  
اس قدر جو آفتاب اہل سنت آگے  
ہر زبان پہ شور ہے شیخ طریقت آگے  
جس کی اک آواز پر علماء ملت آگے  
شاہزادے حضرت برہان ملت آگے  
پاک طینت نیک صورت نیک سیر آگے  
لیکے نور مصطفیٰ شہید ملت آگے  
شاعر اسلام مداح نبوت آگے  
اک زمانہ جس کے علم و فضل کا مشتاق ہے  
آگے وہ پاسبان دین و ملت آگے

## قطعا

ادیب ملت مولانا سعید اعجاز کاٹوی

”خون کے آنسو“ اور ”مجرم کون ہے؟“ سے متعلق

اے مخالف تیرے کچھ پٹانے سے اب ہوتا ہے کیا؟  
”خون کے آنسو“ کو پڑھ کر خون دل روتا ہے  
ہر کسی پر کھل گیا یہ راز ”مجرم کون ہے؟“  
داغ بھائے جرم کو دامن سے اب دھوتا ہے

۱۔ مولانا ارشد قادری ۲۔ مولانا طور احمد صاحب ۳۔ مولانا عبدالغفور صاحب چین قادری ۴۔ مولانا محمود میاں جبلیوری  
۵۔ مولانا زاہد القادری ۶۔ مولانا نور محمد شاہ رضوی جبلیوری ۷۔ قمر سلیمانی کانپوری ۸۔ مقطع مولانا ارشد قادری لکھنؤ  
مراد مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ہیں۔

انوار نظامی



# جماعت اسلامی کا شیش محل

نہن کے انوکھے طرز پر جو نظامی شیش محل کی ترتیب دی

ہے۔ بات اپنی طرف سے نہیں کہی گئی بلکہ ہمارے اس ممبر کے

پھیلے ہوئے اقتباسات کو حوالہ جات کی زنجیروں میں جکڑ کے پیش کیا گیا ہے۔ شیش محل میں شکر کی جگہ

مصدق ہے ۵

انہیں کی محفل سنوارتا ہوں چراغ میرا ہے رات اُگی انہیں کے صوب کی گہریوں زبان میری ہے بات اُگی  
کتاب کا مطالعہ آپ کو اس نتیجے پر پہنچائیگا کہ ہمارے اسلامی نے جو فکر نہیں دیا ان کی تہ کی ہے ان کا  
خود ساختہ ”شیش محل“ نقد و نظر کی ایک کنکری سے چکنا چور ہو جائے گا ہلدی لینے والے سب سے دلہن  
کے انتظار کی زحمت اٹھانا پڑے گی۔ قیمت جلد ۱۰ روپے شیش محل ۱۰ روپے

امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے یہ کتابیں ان کے حوالہ جات کے ساتھ ہیں۔  
احکام شریعت مکمل! — بڑی شہرت آ رہی ہے آپ نے فرمایا ہے چھتھے تھن گئی ہے۔ برسوں سے یہ کتاب دکان میں

نہیں تھی اب آگئی ہے۔ آپ جلدی کیجئے۔ قیمت تین روپے پچھتر پیسے۔

امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کے وہ خطبے جو اپنی دفعہ جمعہ اور عیدین میں فرماتے تھے  
الخطبات الرضویہ — جس کا ترجمہ مرکزی درس گاہ احمدیہ کی طرف سے کیا گیا ہے اور اس کا ترجمہ ان کے حوالہ جات کے ساتھ ہے۔

قیمت ساٹھ پیسے۔

عورت کی نماز — مولفہ حضرت مولانا اعجاز شاہ وفات حسین صاحب مفتی کا نور۔ اس کتاب میں مفتی اعظم کا پورا نسخہ ہے  
اردو زبان میں طہارت، غسل، زکوٰۃ اور حج کے بارے میں کیا گیا ہے۔ مولیٰ پڑھی گئی اس کتاب سے

پورا فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو سنوار سکتی ہیں۔ قیمت ۱۰ روپے

اسلام و کمیونزم — سابق مفتی پاسبان شمس الدین صاحب قبلہ صدر مدرس مدرسہ جامعہ دہلی  
کی کتاب ہے جس میں بڑی تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ اسلام و کمیونزم اشران واحد میں جمع نہیں ہو سکتے

پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت ۲۰ روپے

نعت و غزل میں نشاط زندگی، اشکِ ندامت و رنج و غم کے حوالہ جات ہیں۔ یہ سب نعتیں  
مبکیرہ حضرات بزرگہ خط و کتابت ہم سے لکھ کر ارسال کریں۔

منیجر مکتبہ پاسان الہ آباد



# روحانیت اور سائنس

موجودہ دور میں بلاشبہ سائنس نے اپنے کمالات حیرت انگیز انکشافات سے دماغوں کا رخ اپنی طرف موڑ لیا ہے اور لوگوں کے ذہنوں پر اپنی برتری و عظمت اور کوششہ نمائی کے غم کا ڈھیلے ہیں۔ تقریباً سائنس کی ایجادوں، دلفریبا ختراعوں کے آگے سب کی جبین عقیدت جھکی ہوئی ہے اور ہر طبقہ کے افراد کی اکثریت اس کے نت نئے اور خیر القول کارناموں سے متاثر ہے۔ سائنس نے پانی کی بھاپ کی زبردست قوت سے انسان کو رد سائنس کرایا اور نتیجہ میں دیو ہیکل گاڑی ہزاروں مسافروں کو لے کر لوہے کی بچھائی پٹریوں پر دوڑنے لگی اسی کی برکت سے آدمی نے پانی کے کرسٹل سے واقفیت حاصل کی ہے اور بجلی پیدا کر کے لمبے تاروں کے ذریعہ اسے مقیموں، اور ٹیوبوں میں بھردیا اور اندھیر گھر تاریک شہر اور تیرہ دنار دیہات بھی برقہ نور بن گئے۔ انسان کی آواز کو ہزاروں میلوں کی مسافت تک پہنچانے کا راز معلوم کر لیا۔ اسے ہتھ آب مچھلیوں کی طرح تیرنے کا ڈھنگ سکھایا اور پرندوں کی طرح فضا کے دوش پر اڑا دیا۔ عظیم الجثہ حائل ہونواں پہاڑوں کو کاٹ کر ردی کے گالوں کی مانند اڑا دیا۔ دریادوں اور سمندروں کی روانیوں پر اپنی مضبوط گرفت ڈالی اور پانی کے سینہ کو چیر کر اس پر نیا راستہ بنا دیا۔ مجموعی طور پر انسان کو سائنس نے اپنی ایسی برتری بخشی کہ وہ فضائے بسیط کی ہر چیز کو قابو میں کر کے کائنات بالا کے اجرام کو مسخر کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے۔

**روحانیت کی بالاتری** مگر حقیقت میں یہ مادی ترقی دل کی موت پر منتج ہوتی ہے، دل کو سکون بخش کیفیات سے بے بہرہ ہو کر ہی انسان

مادیت میں غلو کرتا ہے اور ان چھوٹے مناظر کو قابو میں کرنے کی طرف اپنی ساری قوتیں اور استعدادیں لیکر لپکتا ہے اگر دل زندہ ہو تو ان مناظر کائنات کو مسخر کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی اور قدرتی طور پر ہر چیز اس کے تابع فرماں ہو جاتی ہے۔ روحانی قوت اس قدر قاهر و ہمہ گیر ہے کہ انسان سے حاصل کر کے کائناتی اشیاء کو اپنی بلند نظری میں نظر انداز کر کے علوی کائنات پر نگاہ دوڑاتا ہے اور آسمان نشیں ہو کر سدرہ میں اپنا آئینہ تلاش کرتا ہے۔

سائنس نے جس قدر بھی منازل ارتقا طے کی ہیں روحانیت سے آشنا مومن انھیں کچھ وقعت نہیں دیتا کہ جن حقائق داعیان ثابتہ پر اقتدار و غلبہ حاصل کر کے آج رانگر دان نازاں ہیں، مرد مومن کی روحانی قوت کے وہ مفتوحہ علاقہ ہیں۔ سائنس اور روحانیت کے موازنہ سے یہ حقیقت پوری طرح واضح ہو سکتی ہے۔

**ریڈیو اور فرد مومن کی آواز** سائنس نے ریڈیو ایجاد کیا ہے جس کا

یہ کمال ہے کہ وہ بولنے والے کی آواز کو سیکروں میل پر بھی ہوئے سامعین تک پہنچا دیتا ہے اور وہ اتنی آسانی سے سب کچھ سن لیتے ہیں گویا قائل پاس بیٹھا ہو ہے مگر آواز کو دور تک پہنچانے کی مثال ایک مرد مومن اپنی زندگی میں پہلے ہی پیش کر چکا ہے جسے تاریخ امیر المومنین اور فاروق اعظم کے جیل لقب سے یاد آتی ہے۔ انور مدینہ طیبہ کے امیر پر کھڑے ہو کر ایران کے علاقہ ہمدان میں لڑنے والے فوج کے امیر کو پیش آنے والے خطرہ سے آگاہ کیا اور انھیں افواج کو خطرات سے باہر لانے کی



بہارِ آباد میں بنادندے مدینہ طیبہ کی مسافت قریباً  
پانچ سو فرسخ ہے، ہمارے حساب سے جس کے پندرہ سو میل  
ہوتے ہیں۔ انسانی عقل پندرہ سو میل تک انسانی آواز کے  
پہنچنے کو محال تصور کرتی ہے مگر امیر المومنین رضی اللہ عنہ کی  
روحانی قوت نے اس محال کو ممکن بنا دیا ہے۔

سائنس کو تو اس مقصد کے لئے آلات و مادی اسباب  
کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مگر ان کی روحانیت اس مقصد  
کو پورا کرنے کے لئے اس احتیاج و دستِ نگرہی کے غیب  
سے پاک تھی۔

سائنس و تیزان اور نگاہِ مومن  
”ٹیلی ویژن“ ایک اور  
طرفہ عجوبہ ہے، جسے

سائنس نے اپنے کمال کی سند میں پیش کیا ہے۔ یہ آلہ  
پولے والے کی تصویر بھی حاضرین کے سامنے لاکھڑی کر دیتا  
اور سننے والے بھی مسافت پر بولنے والے کی صورت بھی  
دیکھ لیتے ہیں مگر اس ایجاد میں بھی روحانی نظریں کوئی  
خوبی نہیں۔ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے سو میل سے اپنے  
لشکر کا معائنہ کر لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ طیبہ  
کے منبر پر میدانِ موتہ میں کفار سے جہاد کرنے والے مجاہدوں  
کی شہادت کی خبر دی۔ صحابہ کرام یوں محسوس کر رہے تھے  
گویا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ دیکھ کر زبان دربار ہے ہیں۔

گاڑی اور روحانی قوت  
گاڑی کو بول سکر کے  
مختصر کر دینے کے

محافظ سے بڑی فرحت اور آرام دہ سواری سمجھا جاتا ہے۔ کہا  
جاتا ہے چونکہ یہ طویل مسافت کو ابھی تیز و دی کے گرنے سے  
بالکل محذور کرتی ہے۔ حتیٰ کہ دونوں کا سفر گھنٹوں میں  
طے ہو جاتا ہے، اس لئے سائنس کی یہ مہارتیں ایجاد  
ہے، اس میں کوئی شک نہیں حقیقت سے بے خبر اذہان  
میں اس کے سوا دوسرا رخ آج بھی نہیں آتا۔  
مختلف طریقہ پر سوچ بھی نہیں کئے، مگر بھی گاڑی کی اس

انادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے بھی اپنی روحانی تائید پر ایک  
نظر ڈالنے سے یہ جان سکتے ہیں کہ ”طی زبان“ اور ”طی مکان“  
یعنی طویل مسافت کو کم مدت میں طے کر لینے کے واقعات  
ہم سے روحانی بزرگوں کی زندگیاں میں اکثر وقوع پذیر ہوتے  
ہے ہیں اور وہ ایک جھپکنے میں مسرت سے مغرب تک پہنچتے  
رہے ہیں بلکہ وہ ایک ہی وقت میں مختلف جگہوں پر بھی  
پائے جاتے رہے ہیں۔ دلیل میں غوث اعظم رضی اللہ عنہ  
کے حالات کو پیش کیا جاسکتا ہے جو لمحہ زمانی میں ہزاروں  
میل پر مصیبت زدہ سریدی و سنگیری کے لئے پہنچ جایا  
کرتے تھے

جہاز اور پروازِ مومن  
گاڑی سے بھی حیرت انگیز  
تیز ”ہوائی جہاز“ ہے جو

زمین کی پسیتوں پر رینگنے کی بجائے انسانوں کو آغوش میں  
لے کر ”کرہ ہوائی“ میں لے جاتا ہے اور اس اڑنے والی  
مخلوق کی صف سے بھی آگے بڑھا دیتا ہے۔ یہ بھی ایسا کارنامہ  
ہے جس پر عقلیں دنگ ہیں اور آدمی کی بلند اسستہ راہ کی  
فضیلت پر عیش عیش کر رہی ہے۔

اس مثال کے پیش بھی مومنین کا بلین ہیں جو  
فضائے بسط میں تمام آلات سے بے نیاز ہو کر اس طرح  
اڑے ہیں گویا کوئی تیز پروازِ مخلوق ہیں۔ حضرت صفی الدین  
کارردانی کا مشہور حوام واقعہ ہے جب وہ جوگی کے تعلق  
پر ہوا میں ہر سمت اڑے تھے تو وہ سلطان ہو گیا تھا۔  
حضرت راجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہوا میں مصلے پر بیٹھ کر نماز  
میں مشغول ہو جایا کرتی تھیں۔ حضرت غوث اعظم رضی اللہ  
عنہ حضرت خضر علیہ السلام کے تعاقب میں بڑی تیزی سے  
اڑتے اور انہیں جگہ سے جگہ پر لے جاتے تھے۔

تشریف لے جاتے ہیں۔ ان واقعات کے علاوہ اولیائے کرام  
کا آیت گروہ بھی ایسا ہے جو ہوا میں اڑتا رہتا ہے اور ہر  
ایک کو یہ قوت حاصل ہوتی ہے کہ پرواز کر کے جہاں چاہے



# بشیر تقاری علی شریح البخاری

چل جائے، اس مقدس گروہ کا نام "بال غیب" ہے۔ جو ا  
میں الٹا تو روحانی دنیا میں قدم رکھنے والے کی معمولی منزل  
اول ہے۔ روحانیت میں کمال حاصل کر کے تو وہ روح محفوظ  
کا مقام پر لیتے ہیں جو آسمان کے اوپر ہے۔

میدان روحانیت میں داخل ہونے والا مادی کپڑوں  
اور گورگہ دھندوں میں کبھی نہیں الجھ سکتا جو لوگ ان معاملہ  
میں شغف سے رہتے ہیں۔ وہ بقول اقبال فیضانِ نظر سے  
محروم ہیں اور قلبی واردات سے نا آشنا ہونے کی وجہ سے  
برق و بخارات کی کرشمہ سازیوں میں پھنسے ہوئے ہیں البتہ  
سائنس اس وقت انسانیت کے لئے نجات دہندہ بن سکتی  
ہے، جب روحانی اقدار بھی اس کے ساتھ شامل ہو جائیں۔  
وگرنہ آئندہ دور تباہی، خیر ہی ہے جس سے کوئی نیک توقع  
والستہ نہیں کی جاسکتی

مسلمان کا حقیقی کمال روحانی ترقی میں ہے جس کے  
ذریعہ وہ مادی حالات سے بالاتر ہو کر اپنی مافطر فطرت پر  
عبور حاصل کر سکتا ہے، جن پر موجودہ سائنس نکتیاب ہو چکی  
ہے، یا اس معاملہ میں کوشاں ہے۔ یادیات میں ترقی ان لوگوں  
کا نصب العین ہے جو فطرت کے تخلیقی مقاصد سے بے بہرہ  
ہیں مگر چونکہ سب مسلمان اس مقام کو حاصل نہیں کر سکتے کہ  
کائنات کی ہر چیز ان کے اقتدار کے آگے سرنگون ہو جائے  
اور خواص کی طرح انھیں بھی فضا میں اڑنے کا جوہر بخش یا جائے  
اس واسطے عوام کے لئے سائنس میں دخل اندازی محبوب جذبہ  
ہے مگر اس پر یہ امتیاز ہونا چاہئے کہ ساتھ ساتھ روحانی  
اوصاف کی بھی تربیت ہو تو سائنٹیفک تحقیق نور علی نور ہوتی  
ہے وگرنہ صرف مادیات میں غلو کا نتیجہ روحانیت سے دوری  
کے سوا کچھ برآمد نہیں ہو سکتا۔ اگر اقوام مغرب کا حال ہے۔  
(ماخوذ)

ابن صاحب قبلہ مدظلہ العالی صدر المدرسین مدرسہ اسلامی  
عرب میرٹھ کی مایہ ناز تصنیف ہے جسے آپ نے بڑی خوش اسلوبی سے  
تصنیف فرمایا ہے۔ وہابیہ کے کئی مانے ہوئے پیشواؤں نے  
پیشواؤں نے بخاری شریف کی شریعت نکالیں مگر ان کی علمی بہر و خور  
انھیں بہت دور جا بیٹھتا۔ چنانچہ آپ نے اس کی نشاندہی فرمائی  
ہوئے بخاری شریف کی بہت ہی عمدہ اور اچھوتی شرح لکھی ہے جو  
طلبہ کے لئے بہت ہی عمدہ کتاب ہے۔ یہ چھ روپے پچاس پیسے  
حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان بریلوی

## نئی تقریریں

کی ان تقریروں کا مجموعہ ہے جنھیں  
یہ میں حضرت علامہ نے مختلف موقعوں  
پر بیان فرمائی ہیں۔ اگر آپ مقررہ اور شریعت و طریقت کی تحقیقات  
بہرہ مند بننا چاہتے ہیں تو اس کو ضروری پڑھے۔ قیمت ایک روپیہ دو پیسے  
یہ بھی حکیم الامت ہی کی کتاب ہے  
اسلامی زندگی! جس میں پیدائش سے لے کر موت  
تاکر ان کی اسلامیت کی ہے۔ آپ خود پڑھئے نیز اپنے بچوں اور  
بچیوں کو پڑھائیے۔ قیمت ایک روپیہ۔

مصدقہ سلطان الاعظمین حضرت  
مولانا محمد بشیر صاحب کوٹلوی جمہور  
انکار حدیث ارفض و خروج وہابیہ

## واعظ اول دوم

مرزائیت اتحاد امتداد حضور کی شریف آوری اور ان کی فیوض و برکات  
میلاد شریف کی اہمیت و عظمت اس کا جواز و ثبوت اور حضور کے ادیان  
جلیلہ کے تفصیل بیان کے علاوہ ذکر الہی کی برکت، کفران حق کے مہلک  
نتائج، ادیانِ مذکورہ بالا شان، رمضان شریف اور دو عیدوں کا  
تفصیل بیان اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی شہادت کا تفصیل  
تذکرہ چوبیس دنوں پر مشتمل ہے ان واعظوں میں اہلسنت کی تائید اور مخالفین  
کی تردید پڑے۔ الی اور حسن پیرائے میں لکھی ہے اور قرآن و حدیث اور ائمہ  
نساء علیہم السلام کی آیات و متوجہ فرط لطافت بھی درج ہیں قیمت دو روپے و عید و عید

منیہ مکتبہ پاسان الہ آباد



نوٹ: ۱۳ ستمبر ۱۹۶۶ء حضرت وال ماجد علیہ الرحمہ کے اعمال و خدمات کے موضوع سے متعلق بیانات آئے ہم اپنی انتہائی پریشانیوں میں کسی کو کوئی اطلاع تک نہ دے سکے جس پر ہم غور و فکر میں اور حضرت عیسیٰ مسیحؑ کی آیت یا سب ان کے ذریعہ ہم اپنے بزرگوں دوستوں اور قلمسین کے شکر گزار ہیں جو ہم سب کی پریشانی میں نہ کہ اب ہم سب کی فہرست سب دل نہ۔







## در مصطفیٰ توبہ

میں ہوں بخشدینے کو اس نے کہا ہے  
مقبول وہ کرے نہ کرے میری بندگی  
ممكن ہے جدبہ عشق میں لگ جائے چارچاند  
دریائے معصیت میں نہ ڈوبوں گا میں کبھی  
جنت توبہ ہاتھ سے گئی مانا اگر شکیل  
پل اس نگاہ شوق در مصطفیٰ توبہ

## ایڈیٹر یا سببان کی دو غزلیں

عشق ہے یا دولت کوین ملی ہے  
آجائے کبھی پرشش غم ہی کے لئے وہ  
جب دل میں مکیں ہو تو ہر اک پردہ ہٹا دو  
بہر سلسل سے مرا حال بڑا ہے  
ہم خاک نشینوں کی ہر اک بات بے کتر  
جس روز مجھے ہنس کے پکارا تھا کسی نے  
اس دن سے مرے عشق کی بنیاد پڑی ہے  
دل کے بدلے غم خریداموش کے بدلے جنوں  
نہ نیاز عشق تھا یا انتظار شوق تھا  
سن کی جادوگری بھی الامان والخصیظ  
تھے میرے سامنے کعبہ تھا ان کے سامنے  
میں نے بازار محبت میں یہ سودا کر لیا  
ان کے شاہد کو چو ما اور کبہ کر لیا  
جس کو اس سے پہلے ہوا اسکو اپنا جہہ کر لیا  
اس طلب میں رہے تھے کہ آج سودا کر لیا  
ڈر تھا کوئی آتیج آجائے نہ ان کے نام پر  
میں نے داماں چاک کر کے خود کو رسوا کر لیا



# ایک علمی پمیلی

ع۔ چپ ایک پمیلی بنو چھوگے تو چھوگے۔

بتائیے! — ان کتابوں کے نام کیا ہیں؟ — جن کے پہلے صفحات لیگراؤنی اور ان کی  
سذیت کے صحیح مسالک، مذہب حق کی روشنی میں، مسلولہ و مسلام اور تعلیم و تہذیب  
قرآن و احادیث سے، شعار صحابہ اور طریقہ مسلمین امت سے لٹاند ہی کی گئی ہو۔ — نیز جن کتابوں کے  
صفحات پر مخالفین عظمت رسول اور شکرین میلاد و قیام ہی کی تصنیفات و تالیفات اور اقوال و افوال  
کے مٹرل سے دفع اعتراضات کا نل بنایا گیا ہو اور حقائق حق کی عزت تیار کی گئی ہو۔ —  
اور پھر یہی نہیں بلکہ وہ کتابیں اپنی صوری و منوی خوبیت سے مسلولہ جانناں کی طرح جاذب تہ  
نظر بھی ہوں کہ جو دیکھے دیکھتا ہی رہ جائے۔ — جو پڑھے ختم کئے بغیر نہ چھوڑے۔ —  
ایک بار دیکھ کر بار بار دیکھنے کی حسرت دل میں چٹکیاں لیتی رہ جائے۔ —

مجھے یقین ہے اور کامل یقین کہ یہ سوال سنتے ہی آپ کے پردہ ذہن پر چلے۔ —

خطیب مشرق علامہ شتاق احمد نظامی مدیر پانچبھان کا۔ —  
اور پھر اسی تہا سبت سے آپ پمیلی بھی بونہ بنائیں گے اور جواب میں کہیں گے کہ ان کتابوں کے

خون کے آنسو۔ — شیش محل۔ — حجر کون بنے۔ —  
اور ہمند کے راجہ۔ —

از سعید اعجاز۔ — کامٹی۔ ناگپور (سی پی)



روزنامہ سیاست کا پورہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے سالانہ اجلاس کا جو اعلان روزنامہ سیاست کا پورہ میں شائع ہوا تھا وہ درج ذیل ہے۔

## دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کا عظیم الشان اجلاس

۱۱ اکتوبر کو بعد نماز عشاء خلد دائرہ شاہ اجل متصل آفس دارالعلوم غریب نواز برہمکان مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی دارالعلوم غریب نواز کا سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں حسب ذیل علماء و شعرا کی شرکت متوقع ہے۔ ۱۲ بجے تک اجلاس کی کارروائی ختم کر کے عیدہ مشاعر کا پروگرام شروع ہو گا۔ اہل محبت اور اہل ذوق سے شرکت کی درخواست ہے۔

علماء و اصم۔ مجاہد ملت مولانا محمد صلیب الرحمن صاحب قبلہ، روشن ضمیر الحاج پیر عبدالغفور صاحب اشرفی برہان پوری شیخ طریقت حضرت دارالاسلام شاہ عزیز احمد صاحب سجادہ نشین خانقاہ ابوالعلائیہ۔ مخدوم زادہ مولانا ملک سید قطب الدین صاحب کچھوچھو مولانا الحاج سید احسان علی صاحب الازہار عبدالحید صاحب فریدی بنارس مولانا باقر علی خاں صاحب مولانا حکیم بدیع خان صاحب مولانا حکیم محمد یونس صاحب نظامی مولانا سید مقبول حسین صاحب طبیب جامع مسجد مولانا حافظ قاری عبدالسمیع صاحب کانپوری۔ مولانا قاری عبدالحفیظ صاحب فیض آبادی، مولانا مشتاق احمد صاحب فیض آبادی۔ مولانا محمد سلیم صاحب ہتھم جامعہ عربیہ سلطانیہ، مفتی محمد اسلم صاحب مولانا محمد عالم صاحب مولانا عاشق الرحمن صاحب مولانا اسلم اشرف صاحب مولانا صاحب مولانا صاحب مولانا صاحب مولانا عبدالحکیم صاحب مولانا قاری ہبل احمد صاحب امام جامع مسجد مولانا قاری عبدالتواب صاحب برہان پوری الحاج حافظ احمد بول خاں صاحب حافظ عبدالحمید صاحب قاری حبیب علی صاحب وغیرہ

شعرا و اصم۔ بیٹل لبرامپوری، قمر سلیمانی کانپوری، اجل سلطانی شاعر عبدعلی عابد، شمس الہ آبادی، ماہر الحیدری حاجی ریاست علی صاحب نظام الحق بناری، چند پرکاش جوہر بخوری، نور سمانی نظام الہ آبادی، الہ آبادی وغیرہ

انوار احمد نظامی، نظم دارالعلوم غریب نواز الہ آباد

(روزنامہ سیاست کا پورہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۷ء کو دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے سالانہ تاریخی جلسے کی کارروائی)

## دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کا اجلاس

۱۲ اکتوبر کو دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی شیخ طریقت الحاج پیر عبدالغفور صاحب اشرفی برہان پوری نے فرمائی اور صدارت کے فرائض سید قطب الدین اشرف صاحب کچھوچھو نے انجام دیے۔ مولانا شمس الہدیٰ صاحب گیارہویں۔ مولانا سید احسان علی صاحب ابڑوی مولانا محمد سلیم صاحب ہتھم جامعہ عربیہ سلطانیہ، مولانا قاری محمد حسن صاحب سنبھلی، مولانا باقر علی خاں صاحب مدرس مدرسہ فاروقیہ بنارس مولانا محمود عالم صاحب، مولانا شمس اشرف صاحب، مولانا صدرا الحق صاحب، قاری فصیح اللہ صاحب، مولانا مشتاق احمد صاحب فیض آبادی، مفتی محمد اسلم صاحب مظفر پوری جیسے جلیل القدر علماء و شرکاء اجلاس رہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شریف الحق صاحب مفتی مرکزی دارالافتاء بریلی نے علم و عرفان میں دہلی ہوئی تقریر فرمائی اور دارالعلوم کی بنی ہوئی عمارت پر طمانیت اور مسرت فرماتے ہوئے قوم سے اپیل کی کہ وہ دارالعلوم غریب نواز کی امداد کو سعادت دارین سمجھیں۔

شعرا میں حضرت صبا افغانی، قمر سلیمانی کانپوری حضرت اجل سلطانی پوری، حضرت راز الہ آبادی، جناب نظام الحق بناری، اور شمس الہ آبادی نے شرکت کی جن کے نعتیہ کلام سے پورا مجمع بے حد سرور میں ڈوبا ہوا تھا

تقریباً ۲ بجے شب میں تمام قیام کے بعد مولانا شمس الہ آبادی نے اپنے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ کی کارروائی ختم کی شرکار اجلاس کا کہنا ہے کہ برہان پور کے بعد الہ آباد کی سرزمین پر اتنا کامیاب اجلاس دیکھنے میں آیا ہے۔

انوار احمد نظامی ناظم دارالعلوم غریب نواز الہ آباد



# جامعہ عربیہ سے متعلق تاثرات

خطیب مشرق و مغرب علامہ مولانا شمس الدین عظیمی صاحب دہلی دارالعلوم غریب نواز الدہلی

جامعہ عربیہ "اپنی خدمات کے آئینے میں"

(ناظم جامعہ عربیہ)

سالہ خدمت کی عزت و آبرو سے جامعہ کے بیسیں ستارے  
نوع پر نوع ضروری اور مفید مسائل کی ترغیب سے دیگر  
اور کتاب کو ایک نئی راہ دکھائی ہے۔

ربند برہمست کے مرکزی ادارہ کو یوں ایوان  
انہ اس کی آن بان پر آسیب روزگار کی آج تک نہ آئی ہے  
بجاء سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

آستانہ غریب نواز کا ایک بھکاری

مشتاق احمد نظامی

مہتمم دارالعلوم غریب نواز، الدہلی۔ یونی

۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۱ اگست ۱۹۶۵ء

## جبل پور میں علم و عرفان کی بارش

ایسے خوب سہا برس سے خطیب مشرق مولانا شمس الدین عظیمی صاحب  
بسمہ تقریر پر چہرہ شریف لاتے ہیں لیکن اس سال ان کی نظائریہ سے  
ایوان باطل میں زلزلہ آگیا۔ اور یا کو تو ال المدد کے نعرے سننے لگے جلوس  
میں عہدہ زندگی کا ایک تاریخی انمنٹ اجلاس جس کو جسور کی تاریخ سمجھا  
نہ سکا گی اسے برساتی ہی بارش آگئی۔ آج کے اجلاس میں تقریر  
لاؤڈ اسپیکر فٹ تھے اور ہر طرف سر ہی سر نظر آ رہا تھا غنہ لیکشن  
حضرت راز نے نعت پڑھی اس کے بعد حضرت نظامی شیخ سے بیٹے  
آئے اور فرمایا اب میرے اور سر کے درمیان کوئی سایہ نہیں رہا  
کسی کے سر پر چھتری نہ ہے۔ یہ سنتے ہی ساری چھتریاں بند ہو گئیں  
نوسل دھوا بارش میں ڈیرھ گھنٹے مسلسل تقریر ہوئی رہی۔ ایسے  
پروردگار ان فرزند دلولہ انگیز اور شعور بار تقریر میں سر ہوئی

مؤثری ہند (مفتی پرورش) کا مرکز علم و ادب جامعہ عربیہ  
موجودہ دور کی تعلیم کے امتداد میں ایک اور نئی  
نوع پر نوع ضروری اور مفید مسائل کی ترغیب سے دیگر  
اور کتاب کو ایک نئی راہ دکھائی ہے۔

کے بعد ان اہلک اس وقت جب کہ وہ ہند پرورش اور اس وقت  
نیا کی گئی وہ اپنی ایک شمع روشن کی مشرقی حضرت ناظم  
کے اہل کی ایک شب میں چراغ ہو کر روشن ہو کر آج جامعہ عربیہ  
کے امام اہمست کی خدمت میں کوہ پورہ دار علم و ادب کو مناؤں  
کے سر آگے لائے حضرت ناظم اسی کی زیارت کا شرف رس پہنچا ہے وہ  
اور بھی موصوف کے اور ان کی اور ان کی درویشا زندگی کے معجز ہونگے۔  
دار ہول آج تک شریعت دیدار گریہ سے ہیں۔ جامعہ کی سالانہ  
ان کے من میں آپ مرم اور دم کو شرف کم نہیں

یہ ایک خیلست ہے کہ جامعہ کے اسی عمر کے اس حوالے عربیہ  
میں علم و ادب اور اس کے بے مارشل گائے ہیں۔ جو  
میں کے اکنات و ارباب میں دینی اسی خدمات کا حق ادا کر رہے ہیں  
میں پرورش و اس میں رہتا ہے کہ انہ ہر پرورش کی مساجد  
میں میں ان کے سر پر ہیں کہ ان کے ناظم جامعہ عربیہ  
کی معرفت جوتا ہے گریہ میں ایک دارہ اس علاقہ میں اس کے  
میں میں کوئی شخص نہیں جو اس کے علم میں اس کے اہمست کی







ندائے ملت لکھنؤ کا ایک بے بنیاد غلط پروپیگنڈہ

ماہی قریب میں ندائے ملت لکھنؤ نے مدد نہ حاصل کر سکی  
سراج العلوم سنبھل کے خلاف ایک انتہائی افسوسناک خبر شائع  
کی ہے جو قطعاً بے بنیاد ہے۔ ادارہ پاسان اس کی تردید کرتا ہے۔  
ادارہ پاسان

بولی کے مناظرہ میں دیوبندی بول گئے

۲۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء بولیہ ضلع مندسور میں علماء بریلی و علماء دیوبند  
کے مابین حفظ الایمان کی عبارت پر مناظرہ ہوا۔ مولوی ارشاد احمد اور  
مولانا ارشد قادری طہنین کے مناظرہ تھے بفضلہ تعالیٰ علماء اہلسنت  
کی فتح مبین ہوئی اور دیوبندیوں کی شکست فاش جس کی تفصیل اگلے  
شمارہ میں ملاحظہ کیجئے۔

(پیرزادہ مولانا) چمن قادری بوندی۔ راجستان

ماہنامہ تجلیات ناگپور

اہلسنت کا ممتاز ترین جریدہ ماہنامہ تجلیات پوری پابندی سے  
ماہ ماہ شائع ہوتا ہے۔

تجلیات نے تھوڑے سے وقفہ میں پورے ملک میں دھوم مچا رکھی  
ہے اور اہل علم سے خراج تحسین حاصل کر چکا ہے۔ رسالہ کے معیار کی  
اعلیٰ ترین ضمانت یہ ہے کہ وقت کے ممتاز اہل قلم حضرت مولانا غلام محمد  
خال صاحب کی ادارت کا اسے شرف حاصل ہے۔ تجلیات کا فائل  
محفوظ رکھنے کے قابل ہے۔ حسب ذیل پتہ پر اپنا آرڈر ارسال کریں۔

پتہ: آفس ماہنامہ تجلیات تنظیم نگر الواری  
اسٹیشن روڈ۔ ناگپور

نماز: شمس العلماء مولانا نظام الدین صاحب کی ایک عمدہ کتاب  
نماز ہے جس میں نماز جیسی اہم عبادت کو بہت عمدہ پیرایہ میں  
بیان کیا گیا ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے  
مکتبہ پاسان۔ الہ آباد ۲۰

دنیا کے سنیت کے لئے اعلان مسرت

دنیا کے سنیت میں یہ خیر انتہائی مسرت کے ساتھ پڑھی جا رہی ہے  
اسی حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ کی بریلی قدس سرہ کے ترجمہ قرآن  
تفسیر نفیسی کی شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں جو اپنے معیار کتابت اور  
طباعت کے ساتھ ایمان افروز و دلنواز شاہکار کی شکل میں  
اہل ایمان کے دیدہ و دل کے لئے حقائق و معارف کا آفتاب و  
بن کر جلوہ گر ہوئے والا ہے۔ شائقین کو بلا تاخیر اپنے آرڈر  
پیشگی کوئی رقم ارسال فرمائیں۔

نوٹ: مفصل معلومات بالمشافہ یا ذریعہ خط و کتابت  
المشتہ قاری محمد حسن اشرفی باقی ادارہ اشاعت  
دینیات و خطیب جامع مسجد شفیق آباد۔ کان پور

پندرہ روزہ جام کوثر کلکتہ

محبوب ملت حضرت مولانا ارشد قادری کے زیر اہانت  
پندرہ روزہ جام کوثر پوری آب و تاب سے آسمان صحافت پر جلوہ گر ہو رہی ہے  
جس کے متعدد شمارے مارکیٹ میں بے پناہ مانجے گئے ہیں۔ نوٹ: ہفتہ اول  
علمی مضامین کا حسین گلدستہ دیکھنا ہو تو آج ہی جام کوثر کلکتہ کو اپنا  
بھیج دیجئے پتہ نوٹ کر لیجئے

آفس پندرہ روزہ جام کوثر ۳۲ رین لین کلکتہ  
آہ حاجی شاہ مقبول علیہ الرحمہ

جیلپور کے ایک معزز و شریف خاندان کے درویش صفت  
پاک طینت انیک سیرت عبادت گزار میلاد خواں جناب حاجی شاہ  
مقبول علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال پر ادارہ پاسان مرحوم کے پیارے  
کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ دعا ہے کہ رب کریم ان کی بال بال سفر  
فرمائے اور کردت کر دت جنت آمین

۱۴ اکتوبر ۱۹۶۶ء مرحوم کے چہلم کی رسم ادا ہو گئی۔ جس میں  
شہر کے علماء و مشائخ و شعراء کے علاوہ خاندان مولانا خاں محمد علی  
صاحب قبدہ رئیس المقربین حضرت مولانا مفتی شریف الحق صاحب





# دارالعلوم غربت نواز الہ آباد

۹ رمضان ۱۳۸۵ھ لغایت ۸ رمضان ۱۳۸۶ھ

مطابق

۱۹۶۶ء لغایت یکم جنوری ۱۹۶۷ء

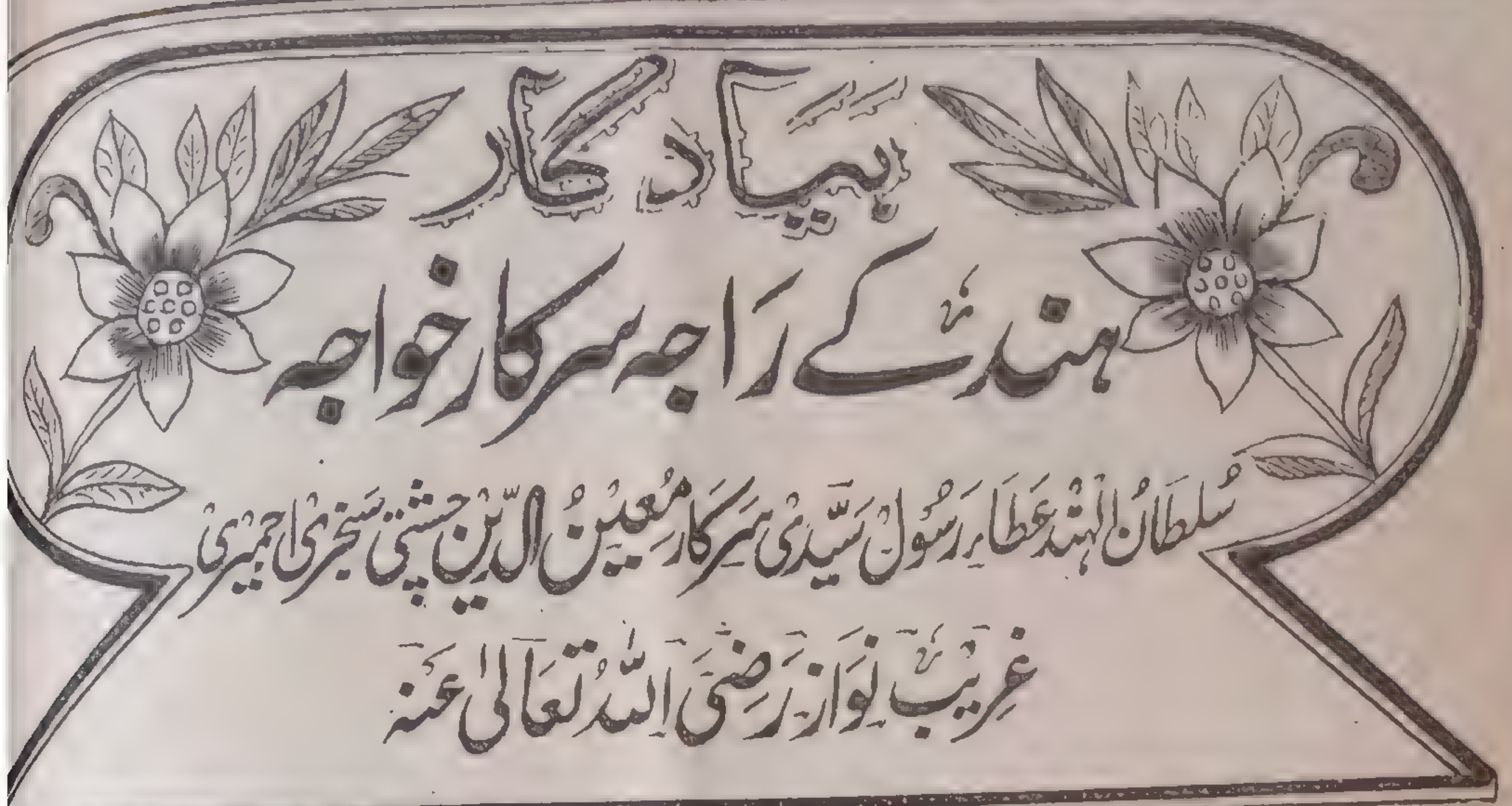
مُرتبہ

(مولانا) عبد الرقیب مونگیری انچارج آفس دارالعلوم غربت نواز الہ آباد

حسب ہدایت

مولانا انوار احمد نظامی ناظم دارالعلوم غربت نواز الہ آباد





# کل آمد و خرچ کا اجمالی خاکہ

روپے	پیسے	
۷۹۴	۳۸	آمدنی
۵۸۵۰	۸۸	خرچ
۲۳۱۴	۵۰	قرض

ترسیل ذرا اور خط و کتابت کا پتہ

(مواہبات) انوار احمد نظامی ناظم دارالعلوم غریب نواز۔ الہ آباد



مشتاق احمد نظامی مہم دارالعلوم غریب نواز

# پیش لفظ

اپنی آپ بیتی

خواجہ خواجگان سیدی سرکار سلطان الہند غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نصرت روحانی اور مادی غیبی کا کیا کہنا ہے؟  
نت نئے فتنوں نے سراٹھایا حوادث نے جھنجھوڑا اپنوں کی خفگی۔ بیگانوں کی تیشہ زنی۔ غریبہ اک دل ناتواں پہ  
پہم حملے ہوئے لیکن اجیر دالے نے اپنی شہقتوں کا دروازہ بند نہ کیا۔ وہ غریبوں کے حق میں ہمیشہ سے کھلا ہے اور ہمیشہ کھلا رہے گا۔  
خدا نے قدیر آستانہ معلیٰ کی عزت و آبرو کو سلامت رکھے اور یونہی ان کے وقار شاہانہ پر ہر صبح و شام شادیاں بکھرتے رہیں۔ یہی وہ  
آستانہ گرامی ہے جہاں غریبوں کی آرزوئیں پر دان چڑھتی اور پھلتی پھولتی ہیں۔ ایک برس کی طویل علالت نے مجھے نڈھال بنا دیا تھا لیکن  
حال برہا کر ع آدمی بڑھتے گئے اور کارواں بنتا گیا۔

بھارت کے نامور اور شہرہ آفاق شاعر حضرت قمر سلیمانی کا پوری خود الہ آباد پہنچے اور فرمایا دارالعلوم غریب نواز کی جو خدمت بھی مجھ سے متعلق  
ہو سکے مجھ غریب نواز کی خوشنودی کی خاطر اسے آپ میرے سپرد کر دیں۔ سچ بتائیے یہ غریب نواز کی تائید غیبی نہیں تو اور کیا ہے؟ اپنے  
وقت کا ایسا ممتاز شاعر جسے اپنے پردگرام کی رہا بھی سے فرصت نہ ہو وہ از خود حبیبہ اللہ اہلسنت کی ایک مرکزی درسگاہ سے وابستہ ہو جائے  
یہی ان کی بندہ پردی اور غریب نوازی ہے۔ یقین جانئے ناخوشگوار اور ناسازگار حالات کے باعث دل ڈوبا جا رہا تھا لیکن اپنے  
رفقائے کار نے دل کے دھڑکن کی مدھم آواز تک کو سن لیا۔ حتیٰ کہ جیلپور کے ایک شریف اور ممتاز گھرانے کے چشم و چراغ جناب مولوی  
نور محمد شاہ رضوی کفن بردوش میدان میں اتر آئے اور اپنی پیرائے سالی اور صنف و ناتوانی کے باوجود جناب حافظ منور علی صاحب جیلپوری  
اور موصوف کے شاہزادے جناب مولوی مقصود احمد نے عمارت سے متعلق فراہمی رقم کی ایک اہم ذمہ داری اپنے سر اٹھالی۔ میرے  
دیرینہ محسن و کرم فرما شیخ طریقت جناب مولوی صوفی شاہ نواب علی صاحب تیغی اپنے سلسلہ عالیہ کا شجرہ طبع کرائے جب آفس پاسبان  
پہنچے اور دارالعلوم غریب نواز کی بنی ہوئی عمارت اور اس کے محل وقوع کو اپنے ہاتھ کی آنکھ سے دیکھا تو پھر کٹ اٹھے۔ چنانچہ  
بغیر کسی ایما و اشارے کے محض دینی حمیت کی خاطر دارالعلوم کے مینڈ بل، اشتہارات، پوسٹر، رسدات اپنے ہمراہ لے گئے اور آج  
تک سرگرم عمل ہیں۔ میرے اپنے خیال میں اسی کا نام ہے غریب نواز کی تائید غیبی۔ — عبدالمیمن گلشن رسالت حضرت راز الہ آبادی  
کی مصروف زندگی اور نازک مزاجی سے پورا ملک واقف ہے مگر دلچسپی کا یہ عالم ہے کہ چیلڈاتی دھوپ میں کھڑے ہو کر عزیزی الوار نظامی  
نظامی سلمہ کو اپنے نیک و مفید مشورے سے نوازتے۔ بڑی ناخوشی ہوگی اگر شیخ المعقولات مولانا محمود عالم صاحب مدرس دارالعلوم  
جامعہ حبیبیہ و شاہزادہ مجاہد جلیل مولانا الحاج مرحوم عزیزی مولانا نسیم اثرت و داخل مقرر مولانا حافظ قاری عبدالحفیظ صاحب حفیظ القادری  
فیض آبادی و مقرر گرامی مولانا عبد الرحیم صاحب گونڈوی کا تذکرہ اس مقام پر نہ کیا گیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر قدم پر ہمارے شریک حل رہے۔  
یہ ایک زندہ حقیقت ہے کہ دارالعلوم غریب نواز کا محل وقوع مختلف نوعیت سے انتہائی  
دلکش، جاذب نظر اور قابل توجہ ہے۔ ایک وسیع چوراسے پر آسمان یوں عمارت اٹھنے

## دارالعلوم غریب نواز کا محل وقوع

جاری ہے۔ ٹھیک اسی روڈ پر ایک طرف خیمہ اے باطل نصب ہیں اور دوسری جانب اہل سنت کا مینارہ حق تعمیر ہو رہا ہے۔ دارالعلوم  
غریب نواز کا محل وقوع ایک زندہ قوم کے جذبہ ایمانی اور اس کی دینی حمیت کو چیلنج ہے۔ وقت پکار رہا ہے کہ اس راہ میں اپنا دامن نہیں لٹکے  
بلکہ بچھائی جائیں۔ جن کے دلوں میں سنی شن اور پردگرام کی کوئی اہمیت ہے وہ خود منصفانہ اس کا جائزہ لیں کہ یہ دارالعلوم وقت کی



ایک بہت بڑی کمی کو پورا کر رہا ہے یا نہیں۔ شہر میں جسے تو ان کا طریقہ ہی ہونا چاہئے جو خواہ کے شیدائیوں کا ہونا چاہئے۔  
**عمارت کا سرسری جائزہ**  
 خدا کے قدیر کارمیں ہیں سرکار دو عالم کی نصرت غائبانہ و شہنشاہ بغداد سرکار غوث الاعظم اور سلطان الہند سرکار غریب نواز کی تائید فیہ کے سہارے دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کی عمارت کا کمرہ شروع کر دیا گیا۔ بعض نونہموریوں کے تحت سنگ بنیا ڈالنے میں تاخیر ضروری تھیں خدا کا شکر ہے کہ راہ کے وہ کانٹے اب دور ہو گئے البتہ اب نئی مشکلات کا سامنا ہے۔ محض بنیاد میں تقریباً تیس ہزار سے زائد اینٹ لگ گئی مشرق اور شمال کی دیوار قد آدم سے زائد اٹھ چکی ہے اور اب لکڑی کا کام ہو رہا ہے۔ چونکہ تیار ہونے کے بعد چھت تک دیوار کھڑی کر دی جائے گی انشاء اللہ العزیز یہ کام اواخر شعبان تک ختم ہو جائے گا اور ہماری تنقید کو ششست ہے کہ اواخر رمضان المبارک تک خدمت ہمارے ہو جائے تاکہ سوال سے مدرسہ اس نئی عمارت میں منتقل کر دیا جائے۔

**دردمندانہ اپیل**  
 علم دوست، عاقبت اندیش اور خیر حضرات سے ہمارے مخلصانہ اپیل ہے کہ دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے معتمدین ملک کا دورہ کر رہے ہیں لہذا ان حضرات ان کا ساتھ دے کر ہمارا ہاتھ مضبوط بنائیں تاکہ حفاظت، قراءت، فصدائے ملاوہ خواہش کے نسیات کا آغاز ہو سکے جسے پورے ملک میں پھیلاؤ کی ایک اہم ضرورت ہے۔  
 دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کی امداد و اعانت جہاں ایک دینی درسگاہ کی اعانت ہے وہیں سرکار غریب نواز کی خوشنودی کا باعث بھی ہے چونکہ یہ دارالعلوم انیس کی عزت و عظمت کا پرچم و قاری ہمارا ہے۔

**ایک قابل قبول معذرت**  
 ویسے تو یہ سال گونا گوں پریشانیوں میں گزرا لیکن ۱۳ ستمبر ۱۹۷۶ء حضرت والد ماجد علیہ الرحمہ کے وصال نے زندگی میں ایک نیا خلا پیدا کر دیا جس کے باعث ذہنی الجھنیں بڑھ گئیں اور علمی بھید گئیں سر راہ بن گئیں یہی وجہ ہے کہ اس سال ہم خواہ کے شیدائیوں کی خدمت میں رمضان المبارک کا کلنڈر پیش نہ کر سکے انشاء اللہ العزیز یہی آئندہ اس طرح پوری کر دی جائے گی کہ دارالعلوم غریب نواز کا کلنڈر خود آپ اپنی مثال ہو گا۔

## دارالعلوم غریب نواز الہ آباد کے معتمدین و معاونین

شیخ طریقت مولوی صوفی شاہ نواب علی صاحب تیغی، مبلغ اسلام حضرت علامہ رحمانی القادری، شاعر اسلام حضرت قمر سلیمانی کانپوری، مقرر گرامی مولانا عبدالرحیم صاحب گوندوی، واعظ خوش بیان الحاج حافظ منور علی صاحب جلیپوری، مولانا نور محمد شاہ رضوی، فاضل گرامی مولانا حافظ قاری عبدالحفیظ صاحب فیض آبادی، مولوی الحاج قاری محمد زکریا صاحب، صوفی سید شاہ عزیز احمد صاحب، عالم جلیل مولانا محمد ایوب صاحب صابر القادری، منوگیری، مولوی محمد فاروق صاحب اعظمی، حافظ لال محمد قادری، عبدالصمد صاحب کھنڈوہ، مولانا مطیع الرحمن منظر پوری، مولانا امیر الحق صاحب منظر پوری۔



# دارالعلوم غریب نواز الدہ آبادی عمارت

<https://www.mhussain.in/>

## آنکھ دیکھو معاشرہ

از رئیس المقرین عداۃ المناظرین حضرت مولانا مفتی محمد شریف الرحمن صاحب اعظمی امجدی  
مفتی مرکزی دارالافتار بریلی شریف

خطیب مشرق حضرت مولانا شائق احمد نظامی مدظلہ کے والد مرحوم کے چہلم میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۶ مئی ۱۴۴۱ھ کو آج  
میں نے دولت کدہ پرمانہ میں کاشف حاصل ہوا۔ باتوں باتوں میں دارالعلوم غریب نواز کا تذکرہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ اس کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا  
ہے۔ میں دیکھنے کا خیال آیا۔ یہ خادم اور حضرت مولانا انجمیہ صاحب بانی جامعہ عربیہ اسلامیہ پورہ مولانا محمد اسلم صاحب مدرس جامعہ مذکورہ مولانا  
سرمل صاحب باندوی مولانا قاری محمد حسن صاحب سبیل فیض جامع مسجد تفتیح آباد دہلی مولانا صاحب دہلیہ ایام صاحب کی رہنمائی میں مفتی  
دارالعلوم غریب نواز کی جائے وقوع اتنی شاندار ہے کہ طبیعت پیرائے اٹھی۔ جامعہ عربیہ مذکورہ شادہ ٹرکیں ہیں۔ زمین بہت مختصر ہے  
اس اعتبار کو عمارت دو منزلہ نہ بن کر کے دو دریا جا سکتا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ برابر کی عالی زمین کے لئے کوشش ہو رہی ہے نہ اسے کوہل بنا  
کر دیں کی بجائے پڑ چکی ہے۔ بنوین جبری جا چکی ہیں۔ کرسی تک کام  
میں ہے۔ کام ابھی جاری ہے۔ قوم کے حوصلہ مند اہل خیر حضرت مولانا افتادون کریں گے۔ نوبت بلدیہ بانی کے عزم بلند کی طرح ایام عظیم عمارت  
میں ہے جس کی الدہ آباد میں اب بہت سخت ضرورت ہے۔ یوپی کا الٹی کارٹ ہونے اور اپنی قدیمت و دیگر وجوہ کی بنا پر الدہ آباد ایک مرکزی شہر ہے  
اس سبب کے عظیم دارالعلوم کی ضرورت بہت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ خطیب مشرق سے دارالعلوم غریب نواز کے بارے میں پتے  
میں کو پہنچنے اپنے جریدہ پاسبان کے صفحات پر بہت وضاحت سے بیان فرمایا ہے۔ اس دور میں دینی تعلیم سے نفرت ایک عام وجہ ہے  
نہایت کو دور کرنے کے لئے جو بھی قدم اٹھایا جائے وہ قابل اعتبار ہے۔ یہ صورت حال ہے۔ قلم کار دار ہے کہ دارالعلوم غریب نواز کے حوالہ  
میں مقاصد کو مکمل طور پر بروئے کار لانے سے پہلے عمارت کی تکمیل ضروری خیال کی گئی ہے۔ ہونے کی وجہ سے درجہ درجہ کا افتتاح ابھی نہیں ہوا ہے۔ میری دلی  
تمنا ہے کہ مجھے معلوم ہے تعلیم کا افتتاح ہو چکا ہے لیکن عمارت نہ ہونے کی وجہ سے درجہ درجہ کا افتتاح ابھی نہیں ہوا ہے۔ میری دلی  
تمنا ہے کہ کوئی عزوجل اہل سنت و جماعت کے قلوب کو اس دارالعلوم کی طرف پھیر دے کہ وہ اپنے حوصلہ و وسعت کے مطابق اس کی امداد  
کرائیں اور ایک دن وہ آئے کہ خطیب مشرق کی دلی آرزو میں عظیم دارالعلوم کی شکل میں جمیع مسلمانین کو فیض بخشی منصفہ شہود پر آجائیں

محمد شریف الرحمن امجدی

رضوی دارالافتار بریلی شریف

۲۶ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ



پیسے	روپے	سائے گرامی جہڑا سہارنہ مع سکونت	پیسے	روپے	سائے گرامی جہڑا سہارنہ مع سکونت
					<b>دھنبا د</b>
		جناب محمود حسین صاحب اینڈ سنس جہڑا سہارنہ			جناب حبیب اللہ صاحب گارڈین پبلشنگ ہاؤس جہڑا سہارنہ
		جناب شیخ نعیم الدین و نور الدین قماروٹ دھنڈ			جناب محبوب دھنڈا کی دکان
		جناب بنو صاحب کس دکان			جناب محمد نواز صاحب
		جناب حاجی دھنڈ حسین صاحب فروٹ مرچنٹ			جناب محمد حسین صاحب
		جناب محمد صدیق صاحب برادر سہنڑی	۵۰		جناب محمد حسین صاحب
		جناب محمد ظہیر صاحب اینڈ سنس	۵۰		جناب محمد حسین صاحب
		جناب حافظ علیم الدین صاحب بسکٹ کھانا	۷۵		جناب محمد حسین صاحب
		جناب محمد لطیف صاحب ریڈی میڈ مرچنٹ			جناب محمد نواز صاحب
۵۰		جناب محمد لطیف صاحب			جناب محمد عاشق حسین صاحب آبادی
		جناب محمد ظہیر الدین محمد ولس صاحب	۵۰		جناب عبدالرؤف صاحب
		جناب نور حسن صاحب ریڈی میڈ مرچنٹ	۵۰		جناب محمد ابراہیم صاحب
۵۰		جناب عین الحق صاحب کلا تھ مرچنٹ	۵۰		جناب عبد جبار صاحب
		جناب محمد حسین صاحب			جناب محمد مسلم عبد ربہ صاحب
		جناب محمد ایوب صاحب ریڈی میڈ مرچنٹ	۵۰		جناب احمد حسین صاحب آبادی
		جناب محمد علی جان صاحب بٹری مرچنٹ			جناب محمد جمال صاحب عبد الحمید صاحب
		جناب محمد رفیق صاحب نیشنل دکن ٹریڈنگ نیا بازار			جناب فیروز احمد صاحب
		فیروز پوٹل			جناب محمد یوسف صاحب گیادی
		جناب محمد رفیق صاحب			جناب عبد الحفیظ صاحب گیادی
		جناب پٹ حسین صاحب	۶		جناب ماسٹر غلام احمد صاحب
		جناب ڈاکٹر شمس العدی صاحب	۲۵		جناب عبد الرزاق صاحب بی سہار بازار
		جناب محمد شوکت علی ٹیلر اسٹریٹنگ روڈ سہار بازار			جناب حسین صاحب دوکاندار
		جناب محمد عثمان صاحب			جناب محمد اسحاق صاحب بٹری مرچنٹ
		جناب محمد شفیع صاحب ٹیلر انڈیا ہوٹل	۲		جناب ہدایت علی شاہ جہانگیری
		جناب عبد الغنی صاحب رجوم نیا بازار			جناب محمد حسین صاحب بنیائیں دکان
		جناب شیر محمد صاحب تریشی کینڈا			جناب محمد امین صاحب
۲۵		جناب مولوی محمد قاسم صاحب گیادی			جناب محمد احسن صاحب
		جناب حاجی عبدالغفور صاحب روٹی دکان کینڈا واپل			جناب عبد الحمید صاحب روٹی دکان
		جناب عبدالغفور صاحب ویٹن ٹیلنگ ہاؤس نیا بازار	۵		جناب ڈاکٹر فرید الدین احمد صاحب پاتھر ڈیپ
		جناب معین حسین صاحب			جناب محمد روزن اینڈ سنس جہڑا سہارنہ



پیسے	روپے	اسٹاگرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسٹاگرامی چندہ دہندگان مع سکونت
۲	۰	جناب حاجی عبدالحفیظ صاحب ٹائر دکان نیا بازار دھنبار	۲	۰	نیا بازار دھنبار
۱	۰	جناب عرفان علی صاحب	۱	۰	جناب حسن صاحب
۱	۰	جناب محمد علی زمان صاحب	۱	۰	جناب حبیب گیلانی سیرنگ سیلون
۲	۰	جناب انور کھوسو صاحب	۱	۰	جناب جمیل احمد صاحب پانڈپوری
۲	۰	جناب محمد اسحاق صاحب	۱	۰	جناب محمد حسین صاحب پانڈپوری
۱	۰	جناب محمد شفیع صاحب انصاری	۲	۰	جناب منہاج احمد صاحب
۲	۰	جناب علی یقیوم صاحب انصاری گیارنگ ہاؤس	۲	۰	جناب محمد ار علی صاحب
۲	۰	جناب اسٹریزیر احمد صاحب عظیم آبادی سیرنگ ہاؤس	۱	۰	جناب عبدالستار صاحب
۱	۰	جناب غلام رسول صاحب	۱	۰	جناب عبدالرشید صاحب ٹائر دکان
۲	۰	جناب محمد صدیق صاحب اسٹائلر ہاؤس	۱	۰	جناب احمد صاحب گیارگی اسٹائلنگ ہاؤس
۳	۰	جناب محمد سلیمان صاحب انصاری ایڈوکیٹ	۱	۰	جناب محمد اسلام صاحب
۲	۰	جناب محمد صدیق صاحب مرحوم	۵۰	۰	جناب محمد غیاث صاحب
۱۰	۰	جناب عظیم داد خان صاحب فیش مرچٹ	۱	۰	جناب عبدالقدوس صاحب
۱	۰	جناب سلیم خاں صاحب ہوٹل	۱	۰	جناب بشیر الدین صاحب سیرنگ سیلون
۲	۰	جناب محمد فیل صاحب	۱	۰	جناب محمد طاہر حسین صاحب رونی دکان صد بازار
۲	۰	جناب انوار الحق صاحب ساری دکان	۵۰	۰	جناب فہم حسین صاحب بنیان دکان
۱	۰	جناب شمس الدین صاحب	۱	۰	جناب محمد شاہات صاحب انصاری ٹیکل ہال
۱	۰	جناب مختار حسن صاحب	۱	۰	جناب حسین اللہ صاحب خالصا فردوسیہ ہوٹل
۱	۰	جناب عبدالمجید صاحب انصاری اسٹورس	۵	۰	جناب شمس الدین صاحب بیری مرچٹ
۱	۰	جناب محمد قاسم صاحب گھڑی ساز	۴	۰	جناب رحمت اللہ صاحب گیارگی نو فیش ٹیلنگ ہاؤس
۲	۰	جناب چاند شاہ ہوٹل	۱	۰	جناب سبب اللہ صاحب
۱	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب گھڑی ساز	۱	۰	جناب عقیل احمد صاحب
۱	۰	جناب زبیر احمد صاحب بنیان دکان	۱	۰	جناب بد او علی صاحب
۲	۰	فیش ٹیلنگ ہاؤس	۱	۰	جناب محمد خورشید عالم صاحب
۲	۰	جناب عبدالقیوم صاحب سبزی مارکیٹ	۲	۶۲	جناب عبداللطیف صاحب گیارگی اسٹوڈیو ٹیلنگ
۲	۰	جناب مولوی عبدالحلیم صاحب	۱	۰	جناب محمد سراج الدین صاحب بٹن دکان
۱	۰	جناب محمد سلیم کپنی	۱۰	۰	جناب شفاق احمد محمد اسحاق صاحب بیری مرچٹ سجوا
۱	۰	جناب غلام رسول صاحب	۵	۰	جناب انور علی صاحب انصاری
۱	۰	جناب محمد طیل صاحب	۵	۰	جناب شمس الدین صاحب ٹائر دکان ٹیلنگ
			۲	۰	جناب منہاج احمد صاحب انصاری نیا بازار
					جناب الیاس کے جہانگیری دکان ٹیلنگ



اسماء کرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسماء کرامی چندہ دہندگان مع سکونت
جناب بلو میاں صاحب	۵۰	۵۰	جناب عبدالجلیل صاحب ٹیلر
جناب خیر معروفت صاحب	۱۰	۱۰	جناب محمد عباس صاحب کلاتھ مرچنٹ
دھنداد اکرن انجینئر بھولی روڈ	۱۰	۱۰	جناب محمد یونس صاحب الیکٹرک وکس
جناب محمد کیم صاحب ٹائر دکان	۱۰	۱۰	جناب محمد عین الحق صاحب ٹائر دکان
جناب محمد رفیق صاحب موٹر سائیکل وکس	۱۰	۱۰	جناب محمد امیر ایل صاحب ہوٹل
جناب نور حسن صاحب	۵۰	۵۰	جناب عبدالغفور صاحب دیلڈر
جناب فضل کریم صاحب	۱۰	۱۰	جناب محمد علیم صاحب
جناب نور علی صاحب	۱۰	۱۰	جناب محمد علی صاحب کلاتھ مرچنٹ
جناب بلال لشکر صاحب ہوٹل	۱۰	۱۰	جناب عبدالرزاق صاحب انصاری
جناب عبدالرؤف صاحب صدر	۱۰	۱۰	جناب عبدالشکور صاحب مستری
جناب محمد عظیم الدین صاحب ایڈوی ہندو ڈرائیو	۵۰	۵۰	جناب مولوی محمد یعقوب صاحب پریشر
جناب مولوی پیر علی صاحب پتلی	۱۰	۱۰	جناب عبدالستار صاحب بٹری
جناب عبدالرؤف صاحب	۱۰	۱۰	جناب مولوی محمد اکرام صاحب
جناب عبدالستار صاحب	۱۰	۱۰	جناب محمد شہزادی صاحب ٹیلر
جناب عبدالرؤف صاحب	۱۰	۱۰	جناب عبدالحمید صاحب کلاتھ مرچنٹ
جناب عبدالحمید القوم صاحب	۵۰	۵۰	جناب محمد سلیمان صاحب پان دکان
جناب عبدالغنی صاحب	۱۰	۱۰	جناب فقیر محمد صاحب مستری
جناب غلام غوث صاحب	۱۰	۱۰	جناب محمد اسحاق صاحب گیادی
جناب محمد صدیق صاحب کلاتھ مرچنٹ	۲۰	۲۰	جناب محمد اسحاق صاحب گیادی
جناب محمد ادیس صاحب پان دکان	۱۰	۱۰	جناب محمد اسحاق صاحب گیادی
جناب محمد اسحاق صاحب گیادی	۱۰	۱۰	جناب محمد اسحاق صاحب گیادی
جناب محمد شفیع صاحب الیکٹریشن	۱۰	۱۰	جناب محمد شفیع صاحب الیکٹریشن
جناب سکریٹری عبدالرحمن صاحب ٹیلر	۱۰	۱۰	جناب سکریٹری عبدالرحمن صاحب ٹیلر
جناب غلام مصطفیٰ صاحب ٹیلر	۱۰	۱۰	جناب غلام مصطفیٰ صاحب ٹیلر
جناب محمد ابراہیم صاحب	۵۰	۵۰	جناب محمد ابراہیم صاحب
جناب یاقوت حسین صاحب	۱۰	۱۰	جناب یاقوت حسین صاحب
جناب احمد کریم صاحب	۱۰	۱۰	جناب احمد کریم صاحب
جناب عین الحق صاحب گیادی	۱۰	۱۰	جناب عین الحق صاحب گیادی
جناب محمد اسحاق صاحب گیادی	۱۰	۱۰	جناب محمد اسحاق صاحب گیادی

پیشہ

جناب مسیح الدین صاحب شیراز ہوٹل نیواکٹ  
 جناب محمد خیر عالم صاحب بنیائیں دکان  
 جناب جوزف صاحب  
 جناب محمد سلیم صاحب  
 جناب صفدر احمد صاحب



Scanned with CamScanner



اسمائے گرامی چند دہندگان مع سکونت	پتہ	روز	اسمائے گرامی چند دہندگان مع سکونت
جناب عبدالکریم خاں صاحب مدین پورہ	۲۲	۰	جناب سیٹھ علی حسین صاحب پٹرک نال ٹنگ پھاری روڈ بمبئی
جناب مومن کپنی	۱۱	۰	جناب محمد حبیب صاحب
جناب کھاکر کپنی	۱۱	۰	جناب یحییٰ خان صاحب
جناب سردار اوس کپنی	۱۱	۰	جناب برکت علی صاحب
جناب شبراتی کپنی	۱۱	۰	جناب غلام احمد صاحب
جناب محمد بھائی صاحب	۱۱	۰	جناب عبدالرحمن صاحب
جناب محمد اویس صاحب	۱۰	۰	جناب حبیب اللہ صاحب گھیلانی اسٹریٹ مدین پورہ
جناب گاندھی کپنی	۲	۰	جناب شیخ محمد یوسف صاحب
جناب سیٹھ عبدالرزاق صاحب	۵۱	۰	جناب سیٹھ محمد امین عبد الجبار روم
جناب مشتاق احمد منیر محمد صاحب	۵	۰	جناب فرید الدین صاحب
جناب نثار احمد صاحب	۲	۰	جناب نور محمد صاحب
جناب منیر احمد صاحب	۱۱	۰	جناب سیٹھ محمد یحییٰ صاحب
جناب بشیر احمد صاحب	۲	۰	جناب حافظ ظہور صاحب چورواں
جناب سیٹھ بدو صاحب	۵	۰	جناب سیٹھ ظہیر احمد صاحب
جناب اکبر علی صاحب اسٹریٹ ریسٹورنٹ	۵	۰	جناب محمد عظیم صاحب
جناب محمد الیاس صاحب مہنس روڈ	۲	۰	جناب محمد علی صاحب مہنس روڈ
جناب طفیل احمد صاحب گھیلانی اسٹریٹ	۱۶	۰	جناب مد بشیر صاحب
جناب شعبان میاں صاحب	۵	۰	جناب محمد سیمون صاحب سلیمانی پال
اہل محل پورہ کٹر کا پور	۱	۰	جناب محمد بشیر صاحب
جناب ظہیر احمد صاحب	۲۰	۰	جناب محمد امین صاحب بڈنگ
جناب منصور علی صاحب	۱	۰	جناب تروت صاحب بانکی
جناب شعبان میاں صاحب	۲۰	۰	جناب محمد علی صاحب بانیت
جناب محمد یوسف صاحب ہائی	۸	۰	جناب غایت صاحب بانکی
جناب محمد اویس صاحب	۵	۰	جناب عبدالرحمن صاحب عرب کچی مدین پورہ
جناب شفیع الحسن صاحب لال باغ	۲	۰	جناب محمد کمال صاحب گڑھی چوں
جناب اعتبار بابور رضا صاحب	۵	۰	جناب محمد علی صاحب
جناب عبدالقیوم حیات محمد صاحب	۲	۰	جناب محمد صاحب گڑھی بازار
جناب سید قلی محمد صاحب	۱	۰	جناب محمد صاحب
جناب محمد علی صاحب	۵	۰	جناب محمد صاحب



پیشے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سونٹ	پیشے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سونٹ
جناب عبداللطیف صاحب	۵۰	جناب حاجی اکبر علی صاحب نیادار و خانہ	۱	۵۰	جناب حاجی اکبر علی صاحب نیادار و خانہ
جناب حسن محمد خلیفہ صاحب	۱۰	جناب شکر اللہ صاحب	۱	۱۰	جناب شکر اللہ صاحب
جناب حسن محمد پیر محمد صاحب	۱۰	جناب علی بیگ صاحب بھارت بازار	۱	۱۰	جناب علی بیگ صاحب بھارت بازار
جناب غلام مصطفیٰ مسکن علی صاحب	۱۰	جناب عبداللہ صاحب لکڑے والے ساؤڈٹ اسٹریٹ	۱	۱۰	جناب عبداللہ صاحب لکڑے والے ساؤڈٹ اسٹریٹ
جناب تجل عبدالغفور صاحب	۵۰	جناب سیٹھ مصطفیٰ صاحب پکھار چال	۲	۵۰	جناب سیٹھ مصطفیٰ صاحب پکھار چال
جناب نذیر صاحب	۱۰	جناب محمد ادریس صاحب بھارت بازار	۱	۱۰	جناب محمد ادریس صاحب بھارت بازار
جناب عظیم اللہ صاحب	۱۰	جناب دین محمد صاحب پتھرے کی چال	۱	۱۰	جناب دین محمد صاحب پتھرے کی چال
جناب مرغوب عالم بکری	۵۰	جناب نیاز علی صاحب دودھ والے یوپی ڈیری فارم	۵	۵۰	جناب نیاز علی صاحب دودھ والے یوپی ڈیری فارم
جناب عبدالصمد استاد ظاہر منزل	۱۰	جناب حاجی فیتیر محمد ہٹل والے نل بازار	۵	۱۰	جناب حاجی فیتیر محمد ہٹل والے نل بازار
جناب حاجی محمد معنی صاحب جانی محلہ	۱۰	جناب گل محمد صاحب بارہ امام روڈ	۵	۱۰	جناب گل محمد صاحب بارہ امام روڈ
جناب نبی احمد مناف حسین صاحب	۱۰	جناب خمد نصیر بابا صاحب عمر و جب روڈ	۵	۱۰	جناب خمد نصیر بابا صاحب عمر و جب روڈ
جناب ببر اللہ صاحب محمد دار و خانہ	۱۰	جناب عباس علی صاحب پتھرے کی چال	۱	۱۰	جناب عباس علی صاحب پتھرے کی چال
جناب محمد ایاس صاحب نیبودالی چال	۱۰	جناب محمد امین صاحب عرب گلی مدرن پورہ	۱	۱۰	جناب محمد امین صاحب عرب گلی مدرن پورہ
جناب محمد نسیم صاحب	۱۰	جناب محمد احمد صاحب	۱	۱۰	جناب محمد احمد صاحب
جناب محمد یعقوب صاحب	۱۰	جناب شیخ میکو صاحب	۱	۱۰	جناب شیخ میکو صاحب
جناب امیر شاہ کپنی رام کچھن پر شاد روڈ	۲۵	جناب خلیل احمد صاحب	۱۱	۲۵	جناب خلیل احمد صاحب
جناب محمد امین صاحب	۲۵	جناب شکیل احمد صاحب	۱۱	۲۵	جناب شکیل احمد صاحب
جناب محمد سدید علی الروف صاحب نیبودالی چال	۲۵	جناب مرسلین صاحب	۲	۲۵	جناب مرسلین صاحب
جناب حافظ اعلیٰ خمد منادری حشتی ٹنک پکھاری روڈ	۱۰	جناب اشتیاق صاحب	۵	۱۰	جناب اشتیاق صاحب
جناب محبوب علی خمد والد حافظ اعلیٰ خمد منادری	۱۰	جناب شیخ محمد صاحب	۱۱	۱۰	جناب شیخ محمد صاحب
جناب حافظ سلیمان صاحب عطر والے تین تی بھمڑی بھٹانہ	۱۰	جناب رجب علی صاحب مصطفیٰ بازار	۲	۱۰	جناب رجب علی صاحب مصطفیٰ بازار
جناب حاجی عبدالرحیم صاحب کوارٹر گیٹ	۱۰	جناب شیخ محبت علی صاحب ٹولے والے	۵	۱۰	جناب شیخ محبت علی صاحب ٹولے والے
جناب حافظ داؤد صاحب مسلم بکری کماٹی پورہ	۱۰	جناب غالب بھائی صاحب بھارت انجی	۲۷	۱۰	جناب غالب بھائی صاحب بھارت انجی
جناب مرشد عبدالغفور صاحب بھمڑی	۱۰	جناب فضل احمد صاحب کوہ نور ڈریس	۵۱	۱۰	جناب فضل احمد صاحب کوہ نور ڈریس
جناب حاجی مبارک یوسف علی صاحب قریشی مارکیٹ	۱۰	جناب سعید و بھائی صاحب سیف مارکیٹ	۵	۱۰	جناب سعید و بھائی صاحب سیف مارکیٹ
جناب محمد سلیم صاحب مدار چھلہ نل بازار بھمڑی	۱۰	جناب محمد یعقوب صاحب دودھ فروش	۱۰	۱۰	جناب محمد یعقوب صاحب دودھ فروش
جناب خمد داؤد صاحب بھٹانہ بازار	۱۰	جناب عبداللہ صاحب سیٹھانی اسٹریٹ	۱۰	۱۰	جناب عبداللہ صاحب سیٹھانی اسٹریٹ
جناب نیاز علی احمد بھائی	۱۰	جناب غلام احمد صاحب پاکبازہ	۱۰	۱۰	جناب غلام احمد صاحب پاکبازہ
جناب خیر اللہ صاحب نیادار و خانہ	۱۰	جناب محمد سائل صاحب سیٹھانی اسٹریٹ	۱۰	۱۰	جناب محمد سائل صاحب سیٹھانی اسٹریٹ



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	اپنے روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	اپنے روپے
جناب خانقاہ یار محمد صاحب اسماعیل کرتے روڈ بمبئی	۱	جناب فاروق احمد صاحب مدن پورہ	۱
جناب آنر بانی ہمشیرہ محمد اسماعیل صاحب جانی کد	۱۵	جناب آئی ایف کافوری	۱۵
جناب شرف الدین صاحب اکثر باؤس	۷	جناب شیخ محمد یعقوب صاحب	۷
جناب حبیب احمد دعبدا انصار	۷	دکٹوریہ ٹمبر مرچنٹ	۷
انجمن فیض الرسول	۷	جناب شہزاد لکڑے والے	۱۰
جناب سیٹھ فرزند علی صاحب تاروالے	۷	جناب ابراہیم صاحب لکڑے والے	۲
جناب محمد زان صاحب دودھ والے	۷	جناب اکاب بندہ خدا	۵
جناب احمد بھائی مستقیم پھری و خیر	۷	جناب حکیم عبدالباقی ولد نور محمد مومل بازار	۱۰
جناب عاشق علی دمر الدین صاحبان	۷	عرب ہوٹل سیوٹری	۵
جناب نور محمد صاحب کٹائی پورہ	۲۵	رام چندر دوکان نمبر ۱	۱
جناب برکت علی صاحب پترے کی چال	۷	جناب خانقاہ غلام دستگیر صاحب ساڑھی بازار	۷
جناب عبدالحق صاحب لیز کر	۷	جناب حفیظ اللہ صاحب انصاری و زمین باڑہ	۷
جناب مودنا کیم انت صاحب چندری بازار	۷	جناب بدر الدین صاحب	۷
جناب عبد الحمید صاحب ہور پورہ	۷	جناب سعید رسول صاحب تریانی	۱
جناب عبد المسن صاحب	۷	جناب سیٹھ حبیب ولد امپ علی تریانی	۷
جناب عبد الجبار صاحب سات راستہ	۷	جناب حافظ ظہیر صاحب گھیبانی اسٹریٹ	۳
جناب محمد شریف صاحب آبادی	۷	جناب محمد یوسف صاحب بسم اللہ ہوٹل	۲
جناب شیخ میکو صاحب بھنڈاری چال	۷	جناب محمد یوسف صاحب مبین باڑہ	۷
جناب باجہ صاحبہ	۷	جناب بقر غید علی مجید صاحب چوہدری صاحب قسوالی بازار	۷
جناب آس خیمہ صاحب	۷	جناب مقصود احمد صاحب ڈرہنگی	۲
جناب حاجی عبد الحمید صاحب چراغ	۷	جناب محمد شریف صاحبہ	۲
جناب حاجی عبد القادر صاحب	۵۰	جناب بسم اللہ صاحب انصاری	۲
جناب محمد علی صاحب کتاب والے پورہ	۵۰	جناب نور محمد صاحب چہر پھری	۳
جناب حاجی محمد حنیف صاحب	۷	جناب محمد وسیم صاحب ریوٹل نامہ طور علی حسن خیمہ مسی پورہ	۲
جناب حاجی حشمت علی صاحب	۷	جناب معین سکندر پورہ	۱
جناب عبدالحق صاحب	۷	جناب سیٹھ غلام رسول صاحب لکڑے والے	۲
جناب شہاب الدین صاحب	۷	جناب جمیل احمد صاحب قادری رضوی	۲
جناب بدر و بیہوان صاحب	۷	جناب عابد علی صاحب مدن پورہ	۵
جناب عبد الحمید عبد الوہاب صاحب	۷	جناب سیٹھ الحاج محمد صادق صاحب بلاق قریشی	۷







ایک ترمی چند دہندگان مع کوٹ

پینے روپے

اساتذہ کرامی چند دہندگان مع کوٹ

## ہلاری - میسور

نمبر	پینے	روپے	اساتذہ کرامی چند دہندگان مع کوٹ
۵	۵۰	۱	جناب عبدالحق صاحب غورہا تحصیل مسجد قاریہ ہری میسور
۵	۵۰	۱	جناب حاجی عبدالقادر صاحب سوٹراک محمد نالاکڑھا
۴	۵۰	۱	جناب اردو کنڈھایر صاحب
۱	۵۰	۱	جناب اللہ بخش صاحب محلہ گلاس بازار
۱	۵۰	۱	جناب بی عبدالعزیز صاحب محلہ لان صاحب اسٹریٹ
۱	۵۰	۱	جناب سید عبدالرحمن صاحب محلہ لان
۱	۵۰	۱	جناب محمد ابراہیم صاحب باخوڑ
۱	۵۰	۵	جناب سید عبدالرحیم صاحب
۵۰	۵۰	۲	جناب عبدالکریم صاحب
۵	۵۰	۱	جناب عبدالکریم صاحب بس ادوڑ
۵	۵۰	۱	جناب سید ولی صاحب
۵	۵۰	۲	جناب حسین پیران صاحب
۲	۵۰	۲	جناب ماسٹر خواجہ پیران صاحب
۱	۵۰	۱	جناب نذیر احمد صاحب
۱	۵۰	۱	جناب ندی ملان صاحب
۱	۵۰	۵	جناب احمد حسین صاحب کارمنیٹر
۱	۵۰	۵	جناب اکبر شریف صاحب اسٹیشن ماسٹر
۱	۵۰	۱	جناب حاجی برہان الدین صاحب
۱	۵۰	۲	جناب محمد صاحب سائیکل شاپ
۲	۵۰	۲	جناب ملان صاحب اسٹانک آفیسر
۲	۵۰	۲	جناب محبوب خان صاحب کوئلہ مرچنٹ
۱	۵۰	۲	جناب حاجی عبید اللہ صاحب ہاسپیٹ
۱	۵۰	۵	جناب محمد محبوب صاحب کارمنیٹر
۲	۵۰	۱	جناب احمد خان صاحب کنٹرکٹر
۱	۵۰	۲	جناب محمد جعفر شریف صاحب
۲	۵۰	۲	جناب صاحب جان صاحب بکریٹ محمد شکرونی
۵	۵۰	۲	جناب کے محمد زکریا صاحب تعزیرہ محلہ
۲	۵۰	۵	جناب راجہ صاحب کونسلر شکر بھٹی
۲	۵۰	۱	جناب عبدالقادر ولی صاحب محلہ کوٹ
۱	۵۰	۱	جناب محمد نثار صاحب محلہ نالاکڑھا



پیشہ	نام گرامی جب ہندکان سکونت	پیشہ	نام گرامی جب ہندکان سکونت
۱۱	جناب عبدالکریم صاحب محکوم برری مسور	۲	جناب غفور جی لکھان جی چھپان پانی مارواڑ
۱	جناب محمد ابراہیم صاحب	۲	جناب موسیٰ بنی بخش جی چھپان
۱	جناب عبدالمجید صاحب	۱	جناب اللہ بخش جی حکیم جی صاحب
۱	جناب ایم حسین صاحب	۲	جناب مولوی غلام محی الدین صاحب
۱	جناب محمد ابراہیم صاحب	۲	جناب منور علی اصغر علی صاحب چوڑیگر
۱	جناب شیخ محمد عبداللہ صاحب	۱	جناب محمد شفیع علی صاحب
۱	جناب اللہ بخش صاحب لڑپٹا اٹریٹ	۲	جناب ماسی بکست صاحب
۱	جناب عبدالقادر صاحب کٹر کٹر	۱	جناب اکبر علی حسن علی صاحب
۱	جناب عبدالنبی صاحب	۱	جناب عفر علی صاحب
۱	جناب کے ایم عمر پاشا صاحب کیمیکل روڈ	۵	جناب منظور علی صاحب
۱	جناب صدر الدین صاحب فٹر کوٹ خد	۲	جناب غفور جی ارزاہی صاحب چھپان
۱	جناب سید عبدالحمید صاحب کلرک	۲	جناب بندہ خدا
۱	جناب سرکردہ سرست حسین صاحب درپ حریٹ	۲	جناب حاجی عبدالغنی صاحب
۱	جناب ڈی عبدالستار صاحب	۲	جناب محمد بخش خدا بخش صاحب
۱	جناب ڈی محبوب صاحب	۲	جناب فقیر محمد صاحب
۱	جناب عبید اللہ صاحب	۱	جناب زیم بخش جی صاحب مرادی
۱	جناب غیاث صاحب	۱	جناب بھوق بخش جی بیلوی
۱	جناب آغا قان صاحب	۱	جناب قاسم جی حسین جی صاحب
۱	جناب فخر الدین صاحب کالگریہا	۱	جناب احمد جی صاحب چھپان
۱۵۸	میران	۱۵۸	جناب محمد شریف عبدالرحمن صاحب
پانی مارواڑ		پانی مارواڑ	
۱۱	جناب حسین جی موسیٰ جی چھپان	۱۱	جناب مختار علی شاعر علی صاحب چوڑیگر
۵	جناب احمد جی کریم جی	۵	جناب نور محمد صاحب احمد علی صاحب
۵	جناب احمد جی نبوت جی صاحب ناگوری	۵	جناب محمد شریف صاحب
۱۱	جناب سید عباس علی اصغر علی صاحب	۱۱	جناب عبدالشکور صاحب
۱	جناب حاجی نور محمد صاحب برتن واسے	۱	جناب عبدالغفور صاحب دلال
۱	جناب برکت علی بنی بخش جی صاحب	۱	جناب فتاحی کریم جی چھپان
۲	جناب حافظ جی پیراجی بیکاجی صاحب	۲	جناب سید الرحمن صاحب بڑی
			جناب غلام جی نور محمد جی صاحب



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت پیسے روپے

## مالیگاؤں

۲	جناب محمد نذیر ناجی نعیم بیوان اسلام پورہ مالیکان	۵	جناب حاج محمد صنیف صاحب محمد علی روڈ مالیکان
۶	جناب محمد اسرائیل صاحب غنمی	۱	جناب حافظ محمد صدیق صاحب
۵	جناب حاجی محمد اسماعیل حاجی عبدالرزاق صاحب نیا پورہ	۲	جناب محمد علی صاحب کمال پورہ
۵	جناب ڈاکٹر محمد محمود صاحب امینیہ دو خانہ محلہ قلندہ	۲	جناب محمد ظاہر صاحب بٹری مرچٹ محمد علی روڈ
۲	جناب محمد اسلام صاحب کراہہ مرچٹ کمال پورہ	۵	جناب سیٹھ محمد عثمان صاحب کراہہ مرچٹ
۳	جناب محمد مصطفیٰ حاجی محمد علی صاحب ملت کلب	۲	جناب عظیم شمس الحق صاحب باشمی دو خانہ چونا بھٹی
۲	جناب محمد ایوب محمد حسن سردار صاحب	۵	جناب حضرت محبت اعظم مہر حمزہ اللہ علیہ السلام پورہ
۲	حسینی ریڈیورٹ مومن پورہ	۵	جناب محمد اسماعیل محمد نذیر صاحبان
۲	جناب محمد صدیق نثار شرفی اسلام پورہ	۲	جناب حاجی عبد الحمید صاحب
۵	جناب پیر محمد صاحب	۲	جناب حاجی محمد مصطفیٰ صاحب
۵	جناب اکرم بھائی نبی حسن بھائی صاحب دفتر سنی جمعیت بھٹی	۲	جناب نور محمد حیات محمد صاحب نیار ملت کلب
۱	جناب وکیل احمد صاحب اعظمی مومن پورہ	۲	جناب عبد الصمد احمد حاجی صاحب
۲	جناب مولانا عبدالقادر صاحب شرفی دفتر سنی جمعیت بھٹی	۱	جناب حافظ محمد یعقوب صاحب
۲	جناب عبدالعزیز محمد قاسم صاحب	۵	جناب عبدالرزاق صاحب سیٹھ حسین کاکیا وند اگرہ روڈ
۲	جناب شفیع اللہ صاحب اسلام پورہ	۲	مختار ایند کپنی

میزان

## سورت

۱۰	محمدی فلورنس نیا پورہ سورت	۵	جناب حاجی محمد یوسف صاحب سوداگر حرم مصری خان بارہ
۱	جناب اختر حسین صاحب میاں جی کی باڑی لال دروازہ	۵	جناب حاجی محمد صاحب دادا بھائی کچھی محمد علی روڈ
۱	جناب یار محمد صاحب	۱۰	جناب شتاق احمد صاحب نیا پورہ
۲	جناب میاں جی بھائی صاحب	۵	جناب سیٹھ محمد اسماعیل صاحب اسلام پورہ
۱	جناب حبیب اسماعیل صاحب	۱	جناب سیٹھ شوال صاحب
۲	جناب محمد بھائی شیل صاحب	۲	جناب سیٹھ محمد اسحاق صاحب
۲	جناب حاجی میاں محمد حاجی نور محمد صاحب جونا بازار	۲	ملن ہوٹل اگرہ روڈ
۵	جناب حافظ محمد عثمان حاجی قاسم بھائی صاحب سدر پورہ	۲	جناب نقیر محمد حاجی عبد اللطیف صاحب اسلام پورہ
۵	جناب سیٹھ حاجی محمد قاسم عبدالرحمن صاحب	۲	جناب شمس الفیضی عبدالستار صاحب
۲	جناب قاسم بھائی حسین بھائی صاحب اود پورہ	۱	جناب حاجی عبدالغفار صاحب اشرفی
۲		۲	جناب فخر الحسن صاحب
			جناب لا محمد صنیف صاحب اشرفی خوش آمد پورہ



پیشہ	پیشہ	اسماء کے لڑائی پندرہ اہل انوار مع سوانح
۵	۵	جناب غلام احمد عبد الغفور صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب امین الدین سراج الدین صاحب سکر امپور سورت
۲	۲	جناب حافظ عبد اللہ بنوریہ امین الدین صاحب سکر امپور سورت
۲	۲	جناب غلام محی الدین نور الدین صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب سیٹھ حاجی غلام حسین صاحب سکر امپور سورت
۲	۲	جناب دادا بھائی بھٹی والا صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب الحاج غلام حسین ولی محمد صاحب سکر امپور سورت
۸	۸	جناب غلام ربیع صاحب سکر امپور سورت
۱۰	۱۰	جناب معلم غلامیہاں راشدیہاں صاحب سکر امپور سورت
۱۰	۱۰	جناب الحاج حسین امیر صوبہ ارضیہاں صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب سیٹھ عبد القیوم صاحب اسلام صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب حافظ صوفی سید نظام الدین صاحب سکر امپور سورت
۵	۵	جناب سیٹھ جعفریہاں کالوہاں صاحب سکر امپور سورت
۱۰۱	۲۵	میزان

## مستقرقات

۱	۱	جناب حاجی عبد الرحیم ابراہیم بھائی قریشی گودرا بھٹی صاحب
۱	۱	جناب مولوی عبد الحق صاحب امام مسجد گودرا
۲	۲	جناب محمد یوسف صاحب حاجی عبد الرحیم صاحب
۱	۱	جناب مرحومہ فاطمہ بی بی والدہ عبد الخیر صاحب
۱	۱	جناب مستری امام بھائی
۲	۲	جناب سیٹھ عباس بھائی طاہری صاحب چھوٹا اودے پور
۲	۲	جناب گلاب صاحب برتن والے جودھ پور
۵	۵	جناب حاجی محمد ایڈ سنس
۱۲	۱۲	جناب رجب علی صاحب چوڑی مرغٹ لال گجراتی بریلی
۵	۵	جناب محمد فاروق صاحب سناٹا سٹورس
۲	۲	جناب مولوی محمد عیسیٰ صاحب کرم الدین پور گھوسی اعظم گڑھ
۵	۵	جناب محمد حسین ایس کے اینڈ کمپنی فیش مرغٹ جھبہ پور
۵	۵	جناب حاجی احمد میاں امروہا تعلقہ تھامرا کھیرا
۱۱	۱۱	جناب نظام الدین صاحب ڈیہا گیا
۵۰	۵۰	میزان

## شوالا پور

۲	۲	جناب چاند حسین صاحب بڑی بیگم بیٹھ
۲	۲	جناب عبد الواحد صاحب کراٹہ مرغٹ
۲	۲	جناب محمد احمد صاحب بیٹی والے اسدانی چوک
۵	۵	جناب قطب الدین صاحب لالو قریشی جمپانی چوک
۲	۲	جناب ماسٹر سید محمد منیف صاحب بیگم بیٹھ
۱	۱	جناب عبد الکریم صاحب عرف کلن
۲	۲	جناب عبد الغنی صاحب نجاور
۱	۱	جناب عبد الرزاق صاحب جمبھ
۱	۱	جناب محمود میاں صاحب
۲	۲	جناب حسین صاحب قلیفہ
۱۱	۱۱	جناب سید عبد الہادی صاحب چیت قانی
۱	۱	جناب علی صاحب سناٹا رایت خاں صاحب



اساتے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت

میسے

پیسے

اساتے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت

پیسے

روپے

## جمہور - بھڑوچ

۵	۰	جناب بنی مالشہ زوجہ محمد برہمچند مرحوم ترسی بھڑوچ
۱	۰	جناب محمد رحیم مرزا صاحب
۱	۰	جناب قاسم کالو صاحب
۱	۰	جناب ملک امیر حسین چھاب صاحب
۲	۰	جناب عبد الرحمن محمد حسین صاحب
۲	۰	جناب محمد حسین محمد رسول حاجی صاحب
۱	۰	جناب امیر دادا بھائی صاحب
۱	۰	جناب محمد گلاب حاجی صاحب
۱	۰	جناب عبد القادر امین رسول صاحب
۱	۰	جناب محمد رسول ناجی صاحب
۱	۰	جناب محمد کریم صاحب مودی
۱	۰	جناب احمد حسین صاحب اشرفی
۱	۰	جناب ماسٹر محمد حسین حاجی محمد رسول صاحب
۵	۰	جناب حاجی عبد الرحمن رسول صاحب
۱	۰	جناب محمد حاجی گلاب صاحب سکریٹری
۱	۰	جناب محمد اسماعیل عبد اللہ صاحب اشرفی
۱	۰	جناب غلام حسین صاحب پاپوا اشرفی
۳۲	۰	میزان

## وریدیا - بھڑوچ

۵	۰	جناب محمد علی صاحب
۲	۰	جناب محمد یعقوب صاحب
۵	۰	جناب ولی آدم علی صاحب
۵	۰	جناب سید کبریاں عثمان بیان قادری
۱۰	۰	جناب بندہ خدا
۵	۰	جناب محمد اسماعیل کٹر مودی صاحب
۱	۰	جناب احمد اسماعیل صاحب
۱	۰	جناب محمد اسماعیل صاحب

۲	۰	جناب محمد حسن علی صاحب
۲	۰	جناب ابراہیم حسن علی صاحب
۵	۰	جناب مولوی یوسف باپو غنی صاحب
۵	۰	جناب اسماعیل یوسف باپو غنی صاحب
۲	۰	جناب احمد بخش آدم صاحب
۱	۰	جناب ولی بھائی ابراہیم صغیر صاحب
۲	۰	جناب اسماعیل حسن علی صاحب
۲	۰	جناب حاجی احمد ابی جی صاحب
۱	۰	جناب آدم جی محمد جی صاحب کھتری
۱	۰	جناب یوسف بھائی اسماعیل صاحب
۲	۰	جناب احمد آدم صاحب کا بھی
۲	۰	جناب محمد اسماعیل ناتھ احمد صاحب
۵	۰	جناب احمد بھائی باپو بھائی ناتھ صاحب
۵	۲۵	جناب محمد سلیم فاضل جی یوسف علی بھائی صاحب
۵	۰	جناب عثمان جی بھائی جی بھائی
۱	۰	جناب ولی موسیٰ بھائی والا
۱	۰	جناب حاجی گلاب بھائی پیٹر پالچ والے
۱	۰	جناب احمد بخش صاحب پٹیل
۱	۰	جناب عمر جی بھگت صاحب
۲	۰	جناب یلماں جی اسماعیل جی صاحب کھتری

میزان ۳۴ ۵۵

## ترسالی - بھڑوچ

۲	۰	جناب مولانا محمد ایوب صاحب اشرفی مسجد ترسالی بھڑوچ
۱	۰	جناب عبد اللہ صاحب
۱	۰	جناب محمد کبر فاضل صاحب



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے
جناب عباس بھائی احمد بھائی	دریڈیا بھڑوچ	۲	۰	جناب محمد جی جمال جی صاحب کھتری	بھالود بھڑوچ
جناب عبداللہ اسماعیل صاحب پشتہ والا	"	۲	۰	جناب ابراہیم بھائی کالو بھائی صاحب منصوری	"
جناب حافظ یوسف ابراہیم صاحب	"	۲۵	۰	جناب فتح سنگھ حاجی بادا صاحب دربار	"
جناب اسماعیل موسیٰ اشرفی انکھاردار	"	۵	۰	جناب حاجی کالو بھائی شاہ بھیاں صاحب	"
جناب مولوی یوسف احمد صاحب	"	۵	۰	جناب عبدالحی بھائی عالم بھائی صاحب	"
جناب شبیر احمد ایچ فافوگا	"	۵	۰	جناب اشرف خاں ہاشم خاں صاحب	"
جناب آدم محمد جمہا صاحب	"	۱	۰		
جناب آدم ابراہیم بابو صاحب	"	۳	۰		
جناب آدم عمر جی آخن	"	۵	۰		
جناب محمد حسن محمد صغیر صاحب پٹیل	"	۵	۰		
جناب محمد موسیٰ اسماعیل دادا بھائی اشرفی	"	۲	۰		
جناب ولی بابو پٹھا صاحب	"	۱	۰		
جناب ولی بھائی محمد مرتیج صاحب	"	۲۵	۰		
جناب ابراہیم اسماعیل انکھاردار صاحب	"	۵	۰		
جناب ابراہیم موسیٰ انڈین پٹیل صاحب	"	۱۰	۰		
جناب ابراہیم محمد جمشا صاحب	"	۲	۰		
جناب ابراہیم محمد صاحب	"	۲	۰		
جناب محمد شفیع ابراہیم پٹیل صاحب	"	۵	۲۵		
جناب اسماعیل آدم آخن صاحب	"	۱	۰		
جناب اسماعیل ابراہیم بھائی جی	"	۲	۰		
جناب احمد بھائی علی حسین صاحب	"	۱	۰		
جناب ولی بھائی موسیٰ نازی صاحب	"	۵	۰		
میزان ..		۲۵	۱۵۵		
بھالود بھڑوچ					
جناب عبداللہ محمد یوسف بھائی صاحب بھالود بھڑوچ		۱	۰		
جناب حاجی بھائی حاجی محمد حکیم سنگھ		۱۰	۰		
جناب محمد دلی صاحب منصورہ		۱	۰		



Scanned with CamScanner



اسماء گرامی چندہ دین کا سامع سکونت	پتہ	رقبہ	اسماء گرامی چندہ دین سکونت	پتہ
جناب سیدیاں دینویاں صاحب	۰	۱	جناب ابراہیم بھائی باجی صاحب ماسٹر کھول بھڑوچ	۰
جناب سید ابراہیم سرشار صاحب	۰	۲	جناب عبداللہ گلاب سنگھ صاحب دربار	۰
جناب سید عمریاں احمدیاں صاحب	۰	۳	جناب ابراہیم گلاب سنگھ صاحب دربار	۰
جناب سید حسین میاں دینویاں	۰	۴	جناب احمد علی بھائی صاحب	۰
جناب سید احمد میاں دلی تیاں	۰	۵	جناب جی . . . سنگھ	۰
جناب سید غنویاں بھائی تیاں	۰	۶	جناب مادھو سنگھ بھلوان سنگھ	۰
جناب سید عمر میاں محمد میاں	۰	۷	جناب محمد گلاب سنگھ دیار	۰
جناب سید محمد باجی میاں	۰	۸	جناب دلی محمد عمر جی عیسیٰ صاحب	۰
جناب سید نظام میاں عمر میاں	۰	۹	جناب حاجی ابراہیم علی ابراہیم صاحب	۰
جناب سید ابراہیم رسول میاں	۰	۱۰	جناب داؤد عمر جی صاحب	۰
جناب سید ابراہیم بھائی باجی تیاں	۰	۱۱	جناب محمد اسحاق محمد ابراہیم صاحب	۰
جناب عمر میاں احمد میاں	۰	۱۲		
جناب حسین میاں دینویاں	۰	۱۳		
جناب سید احمد میاں دلی تیاں	۰	۱۴		
میزان	۰	۲۳	مضافات - بھڑوچ	۰

## کھول بھڑوچ

جناب سید محمد پرناب سنگھ دربار سرشار کھول بھڑوچ	۰	۱	جناب حضرت بابو سید شاد الحج دفتر علی شاہ صاحب قند	۰
جناب احمد موسیٰ جیو صاحب	۰	۲	درگاہ بالا پیر پالچ - بھڑوچ	۰
جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم جیو صاحب	۰	۳	جناب احمد حاجی آدم عیسیٰ صاحب مقام	۰
جناب حاجی محمد یوسف محمد ابراہیم صاحب	۰	۴	جناب حاجی عبدالحکیم صاحب صاعف اودے سنگھ پراج	۰
جناب حاجی داؤد علی بھائی صاحب	۰	۵	جناب احمد رسول صاحب	۰
جناب آدم عمر جی صاحب	۰	۶	جناب رانا بابو صاحب چتر سنگھ	۰
جناب محمد عمر جی صاحب	۰	۷	جناب عید و خان صاحب کشن گڑھی	۰
جناب آدم ابراہیم صاحب	۰	۸	جناب احمد مسیح صاحب راجاروی	۰
جناب مولوی محمد یوسف صاحب پیل	۰	۹	جناب بہادر جی فقیر جی صاحب بوڑھی	۰
جناب علی برہم صاحب کاندھار	۰	۱۰	جناب حاجی محمد یوسف عبد الرحمن جی صاحب	۰
جناب دلی محمد صاحب	۰	۱۱	جناب دلی محمد کمال محمد صاحب چھوٹا آموڈ پور	۰
	۰	۱۲	جناب دلی محمد ابراہیم بھائی محمد سلیمان صاحب مقام	۰
	۰	۱۳	جناب حاجی دلی محمد صاحب پیل پانچویل	۰
	۰	۱۴	جناب مولوی محمد سیوان صاحب متولی مسجد	۰



دیئے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	روپے	پیسے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
	<b>بازار سادلی - برودہ</b>	۲	۰	جناب ولی بابو سلیمان صاحب چانچول بکٹروچ
۲	جناب ابراہیم بھائی محمد بھائی صاحب یٹیں بازار سادلی برودہ	۱	۰	جناب حافظ آدم موسیٰ صاحب سدا درہ
۵	جناب اکبر بھائی روپ سنگھ	۱	۰	جناب ماسٹر ابراہیم آدم صاحب
۱	جناب صدیق بھائی اسماعیل بھائی مٹانی	۱۱	۰	جناب آدم بھائی اسحاق اللہ صاحب دیادڑہ
۲	جناب محمد شفیع صاحب محمد رسول صاحب کمر	۱	۰	جناب محی الدین عرف بہاؤ سنگھ
۱	جناب رسول خاں ایوب سنگھ صاحب کمر	۲	۰	جناب مولانا سید عزیز احمد صاحب خلیب سجدہ
۵	جناب نہار سنگھ روپ سنگھ نکم	۱۰	۰	جناب علی موسیٰ اسماعیل صاحب دکاندار
۱	جناب محمد بھائی باجی صاحب	۵	۰	جناب علی بھائی عمر جی صاحب بازار آلود
۱	جناب احمد خاں ایوب خاں صاحب	۵	۰	جناب محمد ولی بھائی پٹیل صاحب سرتیج اچھوت
۲	جناب یوسف بھائی امیر بھائی صاحب	۳	۰	جناب یعقوب بھائی ولی صاحب دلال سٹور بازار آلود
۲	جناب امیر بھائی انوپ بھائی صاحب	۲	۰	جناب مولوی اسماعیل جی صاحب کھتری
۱	جناب سلیمان بھائی قاسم بھائی	۲	۰	جناب محمد بھائی ابراہیم جی صاحب
۵	جناب بھائی بادا بھین سنگھ	۱۱	۰	جناب یعقوب بھائی محمد بھائی صاحب کا کوجی
۱	جناب غلام حسین کنگ سنگھ	۱	۰	جناب محمد علی یوسف صاحب کبولی
۲	جناب باجی بھائی انوپ سنگھ	۳	۰	جناب احمد ولی بھائی صاحب جلال سٹور بازار آلود
۱	جناب قاسم بھائی ابراہیم بھائی	۲	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب کوگاٹکار یہ پانچ
۱	جناب یوسف بھائی ابراہیم بھائی ٹیلر	۲	۰	جناب عمر خاں بھائی خاں اشرفی
۱	جناب شیخ نبو بھائی رحیم بھائی	۲	۰	جناب عبد الرسول خاں صاحب پٹیل
۱	جناب سید معصوم علی حسن علی صاحب	۲	۰	جناب محمد عمر خاں صاحب دکاندار
۲	جناب محمد جی سلطان جی صاحب کھتری	۶	۰	جناب سید محمد علی صاحب برودوی
۲	جناب ولی محمد دین محمد صاحب سرڈیا	۱۱	۰	جناب حاجی اسماعیل آدم صاحب کسک
۲	جناب موسیٰ میاں عطا محمد صاحب راجہ گڑھی	۱۱	۰	جناب سید اسماعیل غلام حسین صاحب منصورہ حاجی غا بازار
۲	جناب نصیر الدین ولی محمد صاحب	۲	۰	جناب ثناء اللہ حاجی غلام نبی صاحب شکر کوئی کلیوارہ
۳	جناب شرف الدین فتح علی صاحب مخمویہ لٹا	۱	۰	جناب محمد سلیمان حاجی میاں صاحب حاجی خاں بازار
۵	جناب اکبر باوا رسول باوا صاحب کالی تلاد	۱	۰	جناب الہی بخش برہان صاحب اسٹیشن سجدہ
۵	جناب امیر باوا چندہ باوا صاحب	۱۳۶	۰	
۱	جناب یوسف خاں نصیر خاں صاحب			میزان
۵۷	میزان			



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
<b>کلا پچار - برودہ</b>			
جناب حضرت پشانیض الرسول مبارک گاہ شریف کلا پچار برودہ	۲	۰	جناب فتح بھائی ناگ جی بھائی صاحب کاروان برودہ
منجانب درگاہ شریف	۵	۰	جناب شیخ اسماعیل بھائی ناگ جی بھائی
منجانب لیتور کمیٹی	۱۰	۰	جناب شیخ محمد بھائی ناگ جی بھائی
جناب محمد بھائی حاجی عیسیٰ صاحب سلا در	۵	۰	جناب عبداللہ بھائی ناتھ بھائی صاحب
جناب آدم حاجی ولی محمد صاحب	۱۰	۰	جناب داؤد بھائی ناتھ بھائی یوسف علی بھائی
جناب حافظ آدم موسیٰ صاحب	۱	۰	جناب مستری چھلیا بھائی ناتھ بھائی
جناب ماسٹر ابراہیم آدم صاحب	۱	۰	جناب محمد اشرف اینڈ کمپنی
میزان ..	۲۴	۰	جناب محمد بھائی ناتھ بھائی
			میزان ..

<b>کاروان - برودہ</b>			
جناب شیخ فرید بھائی عمدت بھائی کاروان برودہ	۱	۰	جناب ابراہیم آدم موسیٰ صاحب دیوی برودہ
جناب ابراہیم بھائی فقیر محمد صاحب	۱	۰	جناب عیسیٰ بھائی محمد ابراہیم صاحب
جناب پونجا بھائی مصوری	۲	۰	جناب محمد یوسف علی صاحب
جناب بیار محمد نور محمد صاحب انگریز	۱	۰	جناب اسماعیل احمد صاحب
جناب احمد خاں بھائی مصوری	۱	۰	جناب اسماعیل آدم بھادوا صاحب
جناب محمد اسٹیل بھائی محمد اسٹیل بھائی	۱	۰	جناب عمرولی بھائی
جناب مرچی نور محمد صاحب مصوری	۱	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب
جناب شیخ محمد خاں ناسم بھائی صاحب	۱	۰	میزان ..
جناب شیخ حسینا بھائی ناتھ بھائی	۱	۰	
جناب رجب علی پال صاحب	۱	۰	
جناب عبد اللہ بھائی لطیف بھائی مین	۲	۰	
جناب برہنہ بھائی حاجی عالم محمد صاحب	۱	۰	
جناب مستری شمس الدین اللہ بخش صاحب	۲	۰	
جناب غلام نبی محمد بھائی مباری اسٹیشن ماسٹر	۲	۰	
جناب سیٹھ ولی محمد آدم بھائی مین	۲	۰	
جناب ولی محمد نور محمد صاحب رنگر	۱	۰	
<b>کیا - برودہ</b>			
جناب علی محمد صاحب جیوا	۲	۰	کیا برودہ
جناب گل بھائی دادا بھائی صاحب پٹیل	۵	۰	
جناب ولی شاہ ماوی شاہ دیوان صاحب	۵	۰	
جناب عمر بھائی ہمت بھائی صاحب پٹیل	۱	۰	
جناب سیٹھ رحیم بھائی ہمت بھائی صاحب	۱	۰	



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت			اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		
پیسے	روپے		پیسے	روپے	
<b>راپنچور</b>					
۱۵	۰	جناب بندہ خدا اندرون قلعہ زاپنچور	۵	۰	جناب گلاب شاہ حسین شاہ دیوان صاحب کیا بڑودہ
۲	۰	جناب شیخ مدار صاحب تاجراپہ	۶	۲۵	جناب عمر بھائی ظہور بھائی صاحب پٹیل سرینچ
۲	۰	جناب محمد عبد الرحیم صاحب کٹری مرچٹ	۱	۰	جناب ابراہیم خاں انور خاں صاحب
۲	۰	جناب محمد مشتاق احمد صاحب ولد شیخ صاحب کلاتھ مرچٹ	۱	۰	جناب اسماعیل بھائی کالو بھائی صاحب
۲	۰	جناب محمد اکبر حسین صاحب کلاتھ مرچٹ	۲	۰	جناب عمر بھائی امیر بھائی صاحب
۲	۰	جناب علی حسین صاحب تبا کو مرچٹ مانوی	۲	۰	جناب مالو بھائی جیون بھائی صاحب
۵	۰	جناب شیخ محمد صاحب کلاتھ مرچٹ پرانی قبادر واری	۲	۰	جناب حسن بھائی ملک بھائی صاحب
۲	۰	جناب محمد یوسف صاحب تبا کو مرچٹ	۴۷	۰	نجات مسلم کٹری جماعت درگاہ شریف کولیاد
۲	۰	جناب محمد حسن صاحب ہارڈویر مرچٹ	۴۹	۲۵	میزان
۲	۰	جناب محمد غوث صاحب چوراہا	<b>احمد آباد</b>		
۲	۰	جناب عبد الغنی صاحب پرانی قبادر واری	۵	۰	جناب افتخار احمد ابن مولانا شاعر صاحب احمد آباد
۳	۰	جناب مولانا سید محمد حسینی صاحب اجدی دلی عہد سجادہ نشین آستانہ شمسہ	۵	۰	جناب نصر اللہ مکرم اعظمی جے بھارت مل
۵	۰	جناب محمد عبد الرشید صاحب کرانہ مرچٹ	۱	۰	جناب محمد یوسف صاحب اعظمی
۱	۰	جناب محمد خلیل اللہ صاحب اندرون قلعہ	۱	۰	جناب محمد رفیق صاحب اعظمی
۱	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب گل فروش آستانہ شمسہ	۱۰	۰	جناب عبد الرحمن صاحب اعظمی مریم کی چال
۱	۵	جناب غلام دستگیر صاحب ریونیو انسپکٹر	۲	۰	جناب حاجی عبد الغنی رنگ والے جمال پور
۲	۰	جناب محمد اسماعیل صاحب ماجاد آستانہ شمسہ	۲	۰	جناب سمیع اللہ صاحب اعظمی نیلاک نمبر ۶
۱	۰	جناب محمد عباس صاحب ہنڈیکر	۲	۰	جناب رحمت اللہ صاحب اعظمی
۳	۰	جناب پیر محمد صاحب آرٹھت دکان مکرم گنج	۲	۰	جناب ابوالکلام صاحب اعظمی
۵	۰	جناب ایم بدر الہدی اے رزاق ٹمبر مرچٹ گنج روڈ	۲	۰	جناب عباس علی صاحب گورکھپوری
۱	۰	جناب مدار صاحب کرانہ مرچٹ	۵	۰	جناب محمد عیسیٰ صاحب مکرم اعظمی جے بھارت مل
۲	۰	جناب محمد زین الدین صاحب تبا کو مرچٹ چوراہا	۲	۰	جناب محمد علی صاحب اعظمی
۲	۰	جناب محمد عبد الستار صاحب پان مرچٹ تینا قندیل	۲	۰	جناب منشی علمدار حسین صاحب
۲	۰	جناب محمد تقی صاحب آرن مرچٹ اندرون قلعہ	۲	۰	جناب محمد حسین ولد محمد فرید اعظمی صاحب بلاک نمبر ۶
۱	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب کرانہ مرچٹ ثنائیہ مارکیٹ	۲	۰	جناب محمد موسیٰ صاحب خلیفہ اعظمی
۵	۰	جناب سید محمد اسحاق صاحب گنج روڈ	۲	۰	جناب محمد سلیمان صاحب اعظمی
			۴۶	۰	میزان



بناس کا نمٹھا	
۱	۵۰
۱	۰
۱	۰
۱	۰
۱	۰
۲	۰
۱	۲۵
۱	۰
۲	۲۵
۲	۵۰



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت			پے	روپے
کشن گنج پورنیہ			پے	روپے
۱	۰	جناب محمد علیم الدین صاحب پرفیوم کشن گنج پورنیہ	۲	۰
۱	۰	جناب سید ظفر حسین صاحب	۵	۰
۰	۵۰	جناب بشیر الدین صاحب محمد چکلہ	۱	۰
۱	۰	جناب منشی امیر حسن صاحب	۱	۰
۱	۰	جناب محمد یعقوب صاحب	۱	۰
۱	۰	جناب محمد رحمن بخش صاحب	۱	۲۵
۰	۵۰	جناب محمد علیم الدین و سکھانویا انصاری	۱	۰
۱	۰	جناب محمد اجاب الدین صاحب	۱	۰
۱	۰	جناب منشی مرتضیٰ صاحب	۱	۵۰
۱	۰	جناب امیر الدین صاحب قریشی	۱	۵۰
۱	۰	جناب عبدالکامیم و محمد اعظم صاحب	۱	۲۵
۰	۵۰	جناب چودھری محمد احمد صاحب لائن بازار	۱۰	۰
۱	۰	جناب محمد زکریا صاحب چمڑا گودام	۱	۰
۰	۵۰	جناب منشی عبدالحصید صاحب	۰	۵۰
۵	۰	جناب محمد مختار صاحب چمڑا گودام والے	۱	۰
۱	۰	جناب ظفر احمد صاحب شوز مرچنٹ	۱	۰
۸۱	۵۰	جناب سید عبد الغنی صاحب ہمدرد اسٹاکٹ	۲	۰
مضافات پورنیہ			۱	۲۵
			۱	۰
			۲	۰
			۵	۰
۱	۰	جناب محمد سلیم الدین صاحب بدھیہار پورنیہ	۱	۰
۲	۰	جناب عبدالرحمن صاحب منورہ	۱	۰
۷	۰	جناب محمد محبوب عالم صاحب کوچ گڑھ	۱	۰
۱	۷۵	جناب عبدالحصید صاحب لیس باڑی	۱	۰
۸	۵۰	جناب مولوی عبدالرزاق صاحب کوچ گڑھ	۵	۰
۱۸	۰	جناب مولانا ابوالغنی صاحب وغیرہم	۱۰	۰
۵	۲۵	جناب عبدالسلام وزیر الدین صاحب	۵۲	۲۵
میزان			۵۲	



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت

اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت

## مغربی دیناج پور

جناب محمد کلیم الدین صاحب سورج پور مغربی دینا چور  
 جناب شیخ محمد علی صاحب  
 جناب فرح محمد صاحب  
 جناب محمد قاسم صاحب  
 جناب ایچ غفور صاحب  
 جناب سراج الدین محمد رفیق صاحب  
 جناب ڈاکٹر عبدالستار صاحب  
 جناب ایچ غفور صاحب  
 جناب مسلمان کمل پور  
 جناب منشی امیر الدین صاحب سورج پور باٹ  
 جناب مسلمان سترانگی بستہ ڈانگی

میزان

جناب بہادر نسیم دین الدین صاحب سورج پور  
 جناب محمد زین الدین و محمد چراغ علی صاحب

میزان ۵۰ ۴۸

## سہرہ

جناب مولوی حبیب اللہ صاحب  
 جناب محمد مسلم صاحب  
 جناب محمد نصیر الدین صاحب  
 جناب محمد غفور صاحب  
 جناب محمد یونس صاحب  
 جناب محمد قمر الدین صاحب  
 جناب محمد سید سیدان صاحب  
 جناب محمد زیدی احمد صاحب  
 جناب محمد سفیر الدین صاحب  
 جناب محمد مسلم صاحب  
 جناب محمد حلیم الدین صاحب  
 جناب محمد سائز صاحب  
 جناب محمد صاحب  
 جناب محمد شیر الدین صاحب  
 جناب محمد بیعت صاحب  
 جناب محمد یعقوب صاحب  
 جناب محمد نظام الدین صاحب  
 جناب محمد عابد صاحب  
 جناب حاجی محمد اسماعیل صاحب

میزان ۲۵ ۱۹

شریعت یا جہالت کا سنجیدہ مدلل دندان شکن جواب  
 قہر آسمانی بر فتنہ حقانی المعروف بہ

## معیار حق

خطیب شرفی علامہ شائق احمد نظامی کی آسمانی مدلل و سنجیدہ کتاب "معیار حق"  
 عنقریب مارکیٹ میں آنے کی جس میں معمولات و مراسم اہلسنت کو قرآن و  
 سنت، اجتماع و فاس اور اقوال سلف سے ثابت کیا گیا ہے۔  
 ایک ہزار سے زائد صفحات پر پھیلی ہوئی کتاب پالن حقانی کی  
 شریعت یا جہالت کا مدلل جواب ہے۔

ایک غرض سے پورے ملک کو اس کتاب کا انتظار ہے۔ ہم  
 اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ اپنے وقت کی ایک اہم  
 اور پراز معلومات کتاب جلد از جلد شائقین تک پہنچا سکیں گے۔  
 انوار احمد نظامی



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پے	روپے
برن پور بردوان			
۱	جناب محمد رفیع صاحب ہزار باغوی دھرم پور - برن پور - بردوان		
۱	جناب عبدالستلام صاحب ہنو پوری		
۱	۷۵ جناب عبدالشکور صاحب درہنگوی		
۲	۲۰ جناب صاحب علی صاحب آبادی		
۱	۲۵ جناب محمد یوسف صاحب پٹنوی		
۲	۰ جناب کلیم محمد بنیر الدین صاحب درہنگوی		
۵	۰ جناب قربان علی خان صاحب سائندھ گال		
۱	۲۵ جناب محمد منیر حسین صاحب سلطان پوری		
۱	۲۵ جناب ناظم علی صاحب آبادی		
۱	۲۵ جناب برکت اللہ صاحب نرسنگہ بانڈھ		
۲	۰ جناب عبداللطیف صاحب		
۱	۰ جناب ظہور حسین صاحب		
۱	۰ جناب محمد الیاس صاحب		
۱	۰ جناب سید جعفر عباس صاحب		
۱	۰ جناب بندہ خدا		
۱	۲۵ جناب عبدالعزیز صاحب		
۱	۰ جناب والد عبدالسبحان صاحب		
۱	۹۲ جناب رئیس محمد بن عبدالعزیز صاحب آبادی		
۸	۰ جناب محمد حبیب احمد صاحب		
۵	۰ جناب ابو الہیہ ولانا جان محمد		
۱	۰ جناب بدر الدین صاحب سلطان پوری		
۱	۰ جناب محمد عاشق صاحب شمس پوری		
۱	۰ جناب ابوسعید اختر صاحب نیو مارکیٹ		
۱	۰ جناب محمد صاحب جان صاحب		
۱	۰ جناب محمد حسین خان صاحب		
۵	۰ جناب سید عطار الرحمن صاحب		
۱	۰ جناب حاجی محمد عیسیٰ صاحب پھلی حنیٹ آفسٹریل		
۵	۰ جناب رحمت اللہ صاحب بیٹن بازار		
۵	۰ جناب محمد السجیل صاحب		
۵	برن پور		
اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پے	روپے
برن پور بردوان			
۲	۰ جناب محمد اقبال صاحب ڈرائیور دھرم پور - برن پور - بردوان		
۵	۰ جناب سید مع احمد صاحب نورین		
۲	۰ جناب صاحب جان صاحب مظفر پوری		
۱	۲۰ جناب شمس الدین صاحب ڈرائیور چھپوری		
۱	۲۰ جناب محمد مسلم صاحب درمکادی		
۱	۲۰ جناب عبدالغنی صاحب بہاری		
۱	۲۵ جناب محمد داؤد صاحب بھاگلپوری		
۱	۲۵ جناب نور محمد صاحب گورکھ پوری		
۱	۲۵ جناب محمد حنیف صاحب ہزار باغوی		
۲	۰ جناب عبدالرحمن صاحب		
۱	۰ جناب نعیم اشرف صاحب بھاگلپوری		
۱	۲۵ جناب شمشاد عالم صاحب سائندھ گال		
۱	۰ جناب محمد عیسیٰ صاحب		
۲	۰ جناب حاجی عبدالکریم صاحب کانپوری دھرم پور		
۱	۲۵ جناب نصیر الدین صاحب درہنگوی		
۱	۰ جناب عبدالرزاق صاحب ہزار باغوی		
۱	۰ جناب شمس الدین خان صاحب گیادی		
۲	۵۰ جناب محمد بشیر صاحب آبادی		
۱	۰ جناب والد الغفور صاحب		
۱	۰ جناب علی اصغر صاحب		
۱	۲۵ جناب عبدالحمید صاحب		
۱	۰ جناب غلام حسین صاحب		
۱	۲۵ جناب محمد شمس الدین صاحب انصاری		
۱	۰ جناب عبدالغنی صاحب پٹنہ آبادی		
۱	۰ جناب عبدالخالق صاحب		
۱	۰ جناب سید نورالحی صاحب پٹنوی		
۵	۰ جناب طلیل احمد صاحب آبادی		



نام کتاب		صفحہ	روپے	اساتذہ الہامی چند دہندگان مع سکونت	قیمت
جناب محمد جمال صاحب	۱	۰	۱	جناب محمد رضا صاحب	۰
جناب محمد سلیمان صاحب	۱	۰	۱	جناب محمد بن علی صاحب	۰
جناب کریم حسین صاحب	۱	۰	۲	جناب صلاح الدین خالصا	۰
جناب محمد نذیر احمد صاحب	۱	۰	۲	جناب نظام الحق صاحب	۰
جناب گلاب محمد صاحب	۱	۰	۱	جناب غلام رسول صاحب	۰
جناب محمد سلیم صاحب	۱	۰	۱	جناب عثمان خالصا	۰
جناب سراج الدین صاحب	۱	۰	۱	جناب شرف الدین صاحب	۰
جناب محمد سلیمان صاحب	۱	۰	۱	جناب محمد انور خاں صاحب	۰
جناب رحمت علی صاحب	۱	۰	۲	جناب ثناء اللہ خاں صاحب	۰
جناب محمد یونس خاں صاحب	۲۵	۰	۱	جناب علیہ الخالق خالصا	۰
جناب علی جان صاحب	۱	۰	۱	جناب محمد حمید صاحب	۰
جناب مسلمان صاحب	۱	۰	۳	جناب محمد سعید صاحب	۰
امام صاحب	۱	۰	۵	جناب محمد نذیر خاں صاحب	۰
جناب عبد المجید صاحب	۱	۰	۱	جناب زین الدین صاحب	۰
جناب فرید عالم صاحب	۱	۰	۱	جناب محمد عباس صاحب	۰
جناب محمد صلیف صاحب	۱	۰	۱	جناب ابن حسن صاحب	۰
جناب منصور احمد صاحب	۱	۰	۱	جناب عبد الرحمان صاحب	۰
جناب محمد نعیم صاحب	۵۰	۰	۱	جناب محمد ایوب صاحب	۰
جناب عبد اللہ صاحب	۱	۰	۱	جناب سید ذاکر الدین صاحب	۰
جناب عبد القادر صاحب	۵۰	۰	۱	جناب ماسٹر محمد زبیر صاحب	۰
جناب ابوالحسن صاحب	۱	۰	۲	جناب محمد عثمان خاں صاحب	۰
جناب اختر حسین صاحب	۱	۰	۱	جناب خورشید انور صاحب	۰
جناب محمد مستقیم صاحب	۲۵	۰	۱	جناب عبد القدیس صاحب	۰
جناب سید احمد حسین صاحب	۵۰	۰	۴	جناب شمس الدین صاحب	۰
جناب سید محمد امین صاحب	۵۰	۰	۴	جناب مولوی محمد نظام الدین صاحب	۰
جناب شیخ محمد صدیق صاحب	۵۰	۰	۲	جناب محمد اسماعیل صاحب	۰
جناب امیر الحق صاحب	۵	۰	۵		
جناب ایس ایم ابراہیم صاحب	۲	۰	۲		
جناب عبدالسلام صاحب	۱	۰	۱		

میزان



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
<b>کلکتہ</b>					
جناب اشرف علی صاحب ہوٹل چاندنی چوک کلکتہ	۰	۱	جناب شکر اللہ صاحب ہانگ کانگ بینک ڈلہوری کلکتہ	۵۰	۰
جناب شیخ غلام رسول صاحب مچھوا بازار پھل منڈی	۰	۱	جناب عباس علی صاحب	۰	۱
جناب وزیر احمد صاحب دکان مچھوا بازار اسٹریٹ	۰	۵	جناب محمد رضا و نور محمد صاحبان	۰	۱
جناب حافظ عبد الرحیم عبد الرحمن صاحب فروٹ مارکیٹ	۰	۱	جناب محمد حسین صاحب	۰	۱
جناب ذکیر الدین صاحب فروٹ مرچنٹ	۰	۱	جناب مشتاق احمد صاحب	۰	۱
جناب مکرم حافظ عبد الغفار صاحب رام لوجن ملک اسٹریٹ	۰	۱	جناب اقبال حسین و حفیظ اللہ صاحب	۵۰	۱
جناب عبد الکریم صاحب فروٹ مرچنٹ فروٹ مارکیٹ	۵۰	۰	جناب محمد نعیم الدین صاحب	۰	۱
جناب بدر الدین صاحب ہرن باڑی لین	۰	۱	جناب منیر احمد خان صاحب	۰	۱
جناب نصیر احمد صاحب لکھنؤ ہیرکنگ کولٹور اسٹریٹ	۵۰	۰	جناب محمد نعمت اللہ صاحب	۰	۱
جناب محمد اسماعیل صاحب قادری دودھ کی دکان	۰	۲	جناب جمیل احمد خان صاحب	۰	۱
جناب کریم بخش صاحب موٹر پارٹ ڈیلرس لورسٹر روڈ	۰	۱۰	جناب محمد نصیر احمد صاحب	۰	۱
جناب محمد سلیمان صاحب ٹائر مرچنٹ	۰	۱۰	جناب میر بر علی صاحب	۰	۱
جناب عبد العزیز صاحب موٹر پارٹ مرچنٹ	۰	۲	جناب ام محمد رفیق عالم صاحب	۵۰	۰
جناب صالح امام خاں صاحب	۰	۵	جناب عبدالرؤف صاحب موٹگری کاشی پور	۵۰	۰
جناب علی حسین صاحب	۰	۲	جناب حافظ عبد الحنان صاحب مٹا کو مرچنٹ کمرہٹی	۰	۲
جناب رشید علی صاحب	۰	۱	جناب محمد اظہار الحق صاحب	۰	۱
جناب زین العابدین صاحب	۰	۱	جناب محمد اسرائیل صاحب کیران مدر سلیم فیضیہ	۰	۱
جناب محمد شفیع صاحب	۰	۱	جناب حافظ وصی اللہ صاحب	۵۰	۰
جناب مختار احمد صاحب	۰	۲	جناب عبد الرحمن صاحب بیڈ فور لین	۰	۱
جناب بشیر احمد صاحب	۰	۵	جناب محمد ایوب صاحب الیسٹ روڈ	۰	۱
جناب محمد حبیب خاں صاحب کانگ بینک ڈلہوری	۰	۱	جناب مولانا ذکیل الرحمن صاحب امام مسجد رین لین	۰	۲
جناب محمد عثمان صاحب	۰	۲	جناب عبد الرحمن صاحب گرین ہوٹل	۰	۱
جناب حکیم الدین صاحب	۰	۱	جناب عبد الستار صاحب نیا ہوٹل بیڈ فور لین	۰	۱
جناب شیخ ممتاز صاحب	۰	۱	جناب محمد فہیل احمد صاحب کانگ بینک ڈلہوری	۵۰	۲
جناب محمد سلطان خان صاحب	۵۰	۰	جناب حافظ نیاز احمد خان صاحب	۰	۱
جناب ہدایت اللہ خان صاحب	۰	۱	جناب محمد عمر خاں صاحب	۰	۱
جناب محمد حبیب خان صاحب	۰	۱	جناب منظور الہی صاحب لورجیت پور روڈ	۵۰	۰
	۰	۱	ناورن ہائیڈرینٹی ہرن باڑی لین	۰	۱



Scanned with CamScanner



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
جناب شفیق محمد صاحب کیرات تواب علی صاحب پرائی بازار سیالکوٹ	۲۰	۱	جناب محمد شفیق صاحب کیرات تواب علی صاحب پرائی بازار سیالکوٹ	۲۰	۱
جناب عبد الرحمن صاحب معارف اسٹریٹنگھوسٹ مہاتما گاندھی روڈ	۰	۵	جناب عبد الرحمن صاحب معارف اسٹریٹنگھوسٹ مہاتما گاندھی روڈ	۰	۵
جناب محمد صدیق صاحب کراچی ہوٹل اسٹیشن روڈ	۵۰	۲	جناب محمد صدیق صاحب کراچی ہوٹل اسٹیشن روڈ	۵۰	۲
جناب کرامت علی کیرات بدھو خانساں بانس بنگان	۲۰	۱	جناب کرامت علی کیرات بدھو خانساں بانس بنگان	۲۰	۱
جناب حکیم اللہ صاحب	۶۰	۳	جناب حکیم اللہ صاحب	۶۰	۳
جناب شیر علی اینڈ برادر مہاتما گاندھی روڈ	۱۰	۱	جناب شیر علی اینڈ برادر مہاتما گاندھی روڈ	۱۰	۱
جناب حیدر علی صاحب معرفت شیر علی برادر مہاتما گاندھی روڈ	۲۰	۱	جناب حیدر علی صاحب معرفت شیر علی برادر مہاتما گاندھی روڈ	۲۰	۱
جناب مہامت علی صاحب پیپر مل نیولائن	۲۰	۱	جناب مہامت علی صاحب پیپر مل نیولائن	۲۰	۱
جناب رحمت علی صاحب مدیقی بانس بنگان	۰	۶	جناب رحمت علی صاحب مدیقی بانس بنگان	۰	۶
جناب عید جلیل صاحب	۰	۱	جناب عید جلیل صاحب	۰	۱
جناب محمد علی صاحب بارکپوری اڈن پارہ	۰	۲	جناب محمد علی صاحب بارکپوری اڈن پارہ	۰	۲
جناب محمد شفیق صاحب ہسٹری بانس بنگان	۴۵	۱	جناب محمد شفیق صاحب ہسٹری بانس بنگان	۴۵	۱
جناب محمد امین صاحب منہاری مرنٹ مہاتما گاندھی روڈ	۸۸	۸	جناب محمد امین صاحب منہاری مرنٹ مہاتما گاندھی روڈ	۸۸	۸
جناب بشیر الدین صاحب سلمانی	۲۰	۱	جناب بشیر الدین صاحب سلمانی	۲۰	۱
جناب نعمت امین صاحب منہاری مرنٹ	۱۹	۱	جناب نعمت امین صاحب منہاری مرنٹ	۱۹	۱
جناب مولوی وکالو صاحب بانس بنگان	۰	۲	جناب مولوی وکالو صاحب بانس بنگان	۰	۲
جناب سمیع اللہ شاکر علی صاحب	۰	۲	جناب سمیع اللہ شاکر علی صاحب	۰	۲
جناب محمد حنیف صاحب	۰	۲	جناب محمد حنیف صاحب	۰	۲
جناب محمد اسلام صاحب	۰	۲	جناب محمد اسلام صاحب	۰	۲
جناب عبد الحکیم صاحب بانس بنگان	۰	۲	جناب عبد الحکیم صاحب بانس بنگان	۰	۲
جناب محمد حدیث صاحب پرائی بازار	۰	۲	جناب محمد حدیث صاحب پرائی بازار	۰	۲
جناب نوبیدار سردار صاحب بانس بنگان	۰	۲	جناب نوبیدار سردار صاحب بانس بنگان	۰	۲
جناب عبدس علی صاحب	۰	۲	جناب عبدس علی صاحب	۰	۲
جناب رام دھنی مکرو	۰	۲	جناب رام دھنی مکرو	۰	۲
جناب نچکو سردار	۰	۲	جناب نچکو سردار	۰	۲
جناب محمد ابراہیم صاحب کیرات بنی رسول سا اڈن پارہ	۰	۲	جناب محمد ابراہیم صاحب کیرات بنی رسول سا اڈن پارہ	۰	۲
جناب عبد الجبار صاحب مشری پیپر مل	۴۵	۴	جناب عبد الجبار صاحب مشری پیپر مل	۴۵	۴
جناب پیر محمد صاحب	۰	۲	جناب پیر محمد صاحب	۰	۲
جناب حاجی فقیر محمد صاحب وزیر محمد خان لک ٹریٹ	۰	۱	جناب حاجی فقیر محمد صاحب وزیر محمد خان لک ٹریٹ	۰	۱
میزان					
۹۶	۱۰		۹۶	۱۰	

۵۰ روپے



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
جناب محمد اسراہیل صاحب	۱	۰	جناب محمد اسراہیل صاحب	۱	۰
جناب عبدالحکیم صاحب	۱	۰	جناب عبدالحکیم صاحب	۱	۰
جناب مہر النساء صاحبہ	۱	۰	جناب مہر النساء صاحبہ	۱	۰
جناب شبیر الحق صاحب	۱	۰	جناب شبیر الحق صاحب	۱	۰
جناب محمد غلیل صاحب	۱	۰	جناب محمد غلیل صاحب	۱	۰
جناب پیر محمد صاحب	۱	۰	جناب پیر محمد صاحب	۱	۰
جناب محمد نصیر صاحب	۲	۰	جناب محمد نصیر صاحب	۲	۰
جناب صلیان سجدہ حافظ صاحب	۲	۴۶	جناب صلیان سجدہ حافظ صاحب	۲	۴۶
جناب محمد نظام الدین صاحب	۱	۰	جناب محمد نظام الدین صاحب	۱	۰
جناب اسرت علی صاحب	۲	۰	جناب اسرت علی صاحب	۲	۰
میزان	۴۳	۹۶	میزان	۴۳	۹۶
کوروں - فتح پور					
جناب برکت علی صاحب	۵	۰	جناب برکت علی صاحب	۵	۰
جناب محمد عمر خان صاحب	۱۰	۰	جناب محمد عمر خان صاحب	۱۰	۰
جناب فقیر بخش خان صاحب	۱	۰	جناب فقیر بخش خان صاحب	۱	۰
جناب محمد غلیل خان صاحب	۵	۰	جناب محمد غلیل خان صاحب	۵	۰
جناب خدا بخش صاحب	۱	۰	جناب خدا بخش صاحب	۱	۰
جناب محمد اسحاق خان صاحب	۱	۰	جناب محمد اسحاق خان صاحب	۱	۰
جناب حاجی علی شیر خان صاحب	۱	۰	جناب حاجی علی شیر خان صاحب	۱	۰
جناب حاجی مبارک حسین صاحب	۱	۰	جناب حاجی مبارک حسین صاحب	۱	۰
جناب مولوی الطاف حسین صاحب	۱	۰	جناب مولوی الطاف حسین صاحب	۱	۰
جناب شمس الدین خان صاحب	۲	۰	جناب شمس الدین خان صاحب	۲	۰
جناب مولوی مختار احمد خان صاحب	۳	۰	جناب مولوی مختار احمد خان صاحب	۳	۰
جناب مولوی ابرار حسین خان صاحب	۵	۰	جناب مولوی ابرار حسین خان صاحب	۵	۰
جناب حاجی عبدالحجید خان صاحب	۱۰	۰	جناب حاجی عبدالحجید خان صاحب	۱۰	۰
میزان	۴۶	۰	میزان	۴۶	۰

فتح پور

جناب محمد حسین صاحب دھاتا  
 جناب حافظ عبد الرزاق صاحب  
 جناب منصور احمد صاحب  
 جناب البصائر احمد صاحب مدنی  
 جناب عبدالحکیم صاحب  
 جناب نور احمد صاحب  
 جناب انوار الحق صاحب  
 جناب رسول احمد صاحب  
 جناب محمد سعید الدین صاحب  
 جناب ظہور احمد صاحب  
 جناب نثار الدین صاحب  
 جناب عید بخش صاحب  
 جناب عبد الوہاب صاحب  
 جناب شیخ امیر الدین صاحب  
 جناب عبدالحکیم صاحب  
 جناب ولی شاہ الدین صاحب  
 جناب حاجی رمضان علی صاحب  
 جناب محمد ریاض صاحب  
 جناب عبد الکریم صاحب مختار عام  
 جناب محمد عباس صاحب  
 جناب نواب حسن صاحب  
 جناب محمود حسن صاحب  
 جناب محمد اسرار صاحب  
 جناب محمد حسین صاحب  
 جناب طفیل احمد صاحب دھاتا  
 جناب محمد الیاس صاحب  
 جناب محمد ادیس صاحب لیکھ پال



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پیسے	روپے
ٹانڈہ - فیض آباد			
جناب سیٹھ مولوی الحاج ریاض الدین صاحب محلہ قاضی پور ٹانڈہ فیض آباد	۲۰	۰	
جناب حافظ عبد الحکیم صاحب محلہ سکرادل	۲	۰	
جناب محمد سبھان دھرم پور صاحبان	۵	۰	
جناب سیٹھ محمد روشن صاحب	۵	۰	
جناب سیٹھ حافظ عبدالستار صاحب	۱۰	۰	
جناب سیٹھ محمد فاروق صاحب	۱۰	۰	
جناب عبد الحکیم دسر فراد صاحبان محلہ قاضی پورہ	۲	۰	
جناب حافظ غلام جیلانی صاحب	۲	۰	
جناب عین الدین د نظام الدین صاحبان	۲	۰	
جناب چوہدری عبدالرؤف صاحب محلہ سکرادل	۱	۰	
جناب مولوی نور الدین صاحب محلہ سکرادل	۲	۰	
جناب مولانا ذریعہ احمد صاحب محلہ سکرادل	۵	۰	
جناب نصیر احمد صاحب صباغ محلہ سکرادل پورہ	۵	۰	
جناب شمیم احمد صاحب صباغ	۲	۰	
جناب محمد صدیق صاحب قریشی	۱	۰	
جناب منیر احمد صاحب صباغ	۱	۰	
جناب شمیم احمد صاحب صباغ	۱	۰	
جناب حاجی محمد شفیع صاحب محلہ قاضی پورہ	۳	۰	
جناب ارشاد احمد صاحبان چوک	۲	۰	
جناب جمال الدین صاحب بساطی	۱	۰	
جناب محمد زکریا عرف زکری صاحب قاضی پورہ	۵	۰	
جناب سیٹھ حافظ محمد داؤد صاحب سکرادل	۱۰	۰	
جناب سیٹھ محمد سبھان صاحب قاضی پورہ	۱۰	۰	
جناب سیٹھ عاشق حسین صاحب متاز گنج	۵	۰	
جناب سیٹھ عبد الکریم صاحب	۵	۰	
میزان		۱۱۷	۰
اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پیسے	روپے
تاج پور - غازی پور			
جناب حاجی عبد المجید صاحب تاج پور کٹرہ غازی پور	۱۰	۰	
جناب حاجی شمس الدین صاحب	۲	۰	
جناب حاجی لیاقت خاں صاحب	۱	۰	
جناب اقبال خاں صاحب	۱	۰	
جناب حاجی فتح محمد صاحب	۱	۰	
جناب ڈاکٹر عظیم اللہ صاحب بارہ کلاں	۲	۰	
جناب الحاج عبد الرشید خاں صاحب	۵۰	۰	
سرفت الحاج حافظ عبد اللہ خاں صاحب	۶	۰	
میزان		۷۳	۰
کان پور			
سرفت جناب پیش امام صاحب شتر خانہ کان پور	۲۳	۰	
جناب نور محمد صاحب اینڈ سنس چھاتے والے بھری بازار	۵	۰	
جناب حاجی اسماعیل نور محمد فرنیٹ کپنی دال منڈی	۶	۲۵	
جناب علی احمد صاحب آئینہ مرچٹ احاطہ کمال خاں	۱	۰	
جناب محمد حسین و صدیق صاحبان مرچٹ بیچ باغ	۱۰	۰	
جناب حاجی محمد ادریس صاحب بساط خانہ بازار	۱۰	۰	
جناب بشیر احمد صاحب چوڑی مرچٹ چوڑی والی گلی	۲۰	۰	
میزان		۷۵	۲۵



پیسے	سائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	سائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
	فیض آباد		
	جناب پیر محمد صاحب شیخ روڈ فیض آباد		جناب بقر عیدی صاحب پان فروش چوک یکدرہ فیض آباد
	جناب منصور احمد صاحب ٹاکہ مقبرہ	۲۱	جناب محمد رفیق خان صاحب عرف چاند صاحب خلد گنگھی ٹولہ
	جناب حاجی عبداللہ صاحب	۲	جناب عبدالعزیز صاحب ٹیلر محلہ المانی گنج
	جناب کریم اللہ صاحب قصاب بارہ	۱	جناب محمد سلیم صاحب کپڑا والی گلی
	جناب محمد اسحاق صاحب محلہ وزیر گنج	۱	جناب حاجی محمد حسین صاحب رسی ٹولہ
۵۰	جناب پتن صاحب	۱	جناب سراج الحق صاحب سبزی منڈی
	جناب شوکت علی صاحب رائل ہوٹل چوک	۱	جناب محمد سعید صاحب ابوسرائے
۵۰	جناب ڈاکٹر محبوب علی صاحب محلہ نیاداں	۲۵	جناب محمد یعقوب صاحب سہاول
	جناب حبیب اللہ صاحب عرف بے ترکاری منڈی	۵۰	جناب محمد ایوب صاحب ملازم ٹیوب ویل
	جناب عبداللطیف صاحب عطار چوک		جناب اعجاز احمد صاحب
	جناب محمد نسیم صاحب ترکاری منڈی	۱	جناب نور الحق صاحب سبزی منڈی
	جناب عبداللہ خاں صاحب بسکٹ فیٹرنی محلہ انگری باغ	۱	جناب آزاد ہند پاپ فیس بینڈ
	جناب فتنا پاپ بینڈ محلہ ریرہ گنج	۵	جناب عید و صاحب ساکت پریس
	جناب عبدالحکیم صاحب محلہ لال کرتی بازار	۱	جناب نواب انور علی صاحب
۵۰	جناب حمید علی صاحب ساکت پریس	۱	جناب محمد سلیم صاحب
	جناب فضل الرحمن خاں صاحب کلرک محکمہ ہر	۱	جناب نجم الدین صاحب
۵۰	جناب سنن خاں صاحب ساکت پریس	۱	جناب حامد علی صاحب
	جناب سنے خاں صاحب درکار دار چوراہا حسنو کٹرہ	۵۰	جناب یوسف علی صاحب
	جناب عاشق حسین صاحب ساکت پریس		جناب واجد علی صاحب
	جناب سعد اللہ صاحب	۱	جناب محمد یوسف خاں صاحب محلہ سعادت گنج
	جناب تہور علی شاہ صاحب عدد بازار	۲	جناب محمد شفیع خاں صاحب
	جناب محمد نسیم صاحب	۲	جناب عبدالحمید صاحب شوز بیکر محلہ حسنو کٹرہ
۵۰	جناب محمد سنن صاحب	۱	جناب محمد حبیب خاں صاحب ٹھیکدار
	جناب محمد حنیف صاحب شوز بیکر	۱	جناب مولوی شمس العلی صاحب
	جناب محمد نسیم صاحب ٹیلر اسٹر	۱	جناب شاہ محمد صاحب بالبر
	جناب محمد بشیر صاحب سوداگر	۵۰	جناب عبدالحمید صاحب قریشی نیاداں
	جناب مقبول احمد صاحب		جناب مجنوں صاحب محلہ حسنو کٹرہ
۵۰	جناب حاجی رسول بخش صاحب محلہ قصاب بارہ		
۵۰	جناب عبدالعزیز صاحب		



Scanned with CamScanner



اسمائے گرامی چندہ و ہندگان مع سکونت		پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ و ہندگان مع سکونت		پیسے	روپے
راہبرش گنج مرزا پور				جناب محمد اسحاق خاں صاحب	۲	۰	۲
				جناب محمد مستقیم خاں صاحب	۱	۰	۱
				جناب قیال خاں صاحب	۲	۰	۲
				میزان	۸۷	۶	۸۷
جناب محمد شمس الدین صاحب راہبرش گنج مرزا پور				قصہ نواب گنج ضلع گونڈہ			
۵	۷۵	۰	۵	جناب محمد علی صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب عبد المجید خاں صاحب	۲	۰	۲
۵	۰	۰	۵	جناب حاجی عبد الحق صاحب	۱	۰	۱
۵	۰	۰	۵	جناب منور علی صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب محمد سعید صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب محمد عثمان صاحب	۰	۵۰	۰
۵	۰	۰	۵	جناب سخاوت اللہ صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب عبد الستار صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب عبد الحمید صاحب تاجر متباکو	۱	۰	۱
۳	۰	۰	۳	جناب محمد عمر و محمد اسلام صاحبان	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب	۱	۰	۱
۵	۰	۰	۵	جناب بدھو صاحب	۰	۵۰	۰
۲	۰	۰	۲	جناب حبیب اللہ صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب بسم اللہ صاحب	۰	۵۰	۰
۲	۰	۰	۲	جناب محمد صابر صاحب	۲	۰	۲
۲	۰	۰	۲	جناب حمادی صاحب	۰	۵۰	۰
۲	۰	۰	۲	جناب عبد الرحیم صاحب	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب محمد شریف صاحب انصاری	۱	۰	۱
۱	۲۲	۰	۱	جناب عبد المجید صاحب انصاری	۲	۰	۲
۲	۰	۰	۲	میزان	۲۰	۰	۲۰
مضاقت الہ آباد				میزان			
۲	۰	۰	۲	جناب عبد الرحمن صاحب لال گنج	۲	۰	۲
۳	۳۱	۰	۳	جناب انیس احمد صاحب کنڈہ	۱	۰	۱
۱	۰	۰	۱	جناب حبیب اللہ صاحب سرسہ	۰	۵۰	۰
۲	۰	۰	۲	جناب محمد دین صاحب	۲	۰	۲
۲	۳۱	۰	۲	جناب محمد احمد صاحب آرسی	۰	۵۰	۰
۲	۰	۰	۲	جناب محمد ہارون صاحب مریہ	۱	۰	۱
۲	۰	۰	۲	جناب ذاکر صاحب آرسی	۱	۰	۱
۱	۲۲	۰	۱	جناب گلشام صاحب مریہ	۲	۰	۲
۱	۰	۰	۱	جناب عبد الرزاق صاحب ہنوبان گنج	۲	۰	۲
۲	۵۰	۰	۲	جناب مختار احمد صاحب بھداری	۲۰	۰	۲۰
میزان				میزان			
۲۸	۵۵	۰	۲۸				



پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
۵	۰	جناب حبیب اللہ صاحب لیکھ پال منجھن پور۔ الہ آباد	منجھن پور ضلع الہ آباد		
۱۰	۰	" " " " " "	۳	۵۰	جناب مصلیان مسیح منجھن پور قصبہ منجھن پور ضلع الہ آباد
۶	۰	جناب خدا بخش صاحب	۱	۰	جناب عمر علی صاحب
۱۰	۰	جناب سلامت علی صاحب سبزی فروش	۱	۰	جناب مقصود احمد صاحب
۱۵	۰	" " " " " "	۱	۰	جناب حبیب اللہ صاحب لیکھ پال
۸	۰	جناب نعمت اللہ صاحب سبزی فروش	۱	۰	جناب بدر الحسن صاحب
۶	۰	جناب نبی احمد صاحب	۱	۰	جناب غلام محمد صاحب
۱۲	۰	جناب رجب علی صاحب سبزی فروش	۱	۰	جناب چھیدی صاحب سبزی فروش
۶	۰	جناب اشفاق علی صاحب موتی	۱	۰	جناب عبدالشکور درویش احمد صاحب
۶	۰	جناب علی جان صاحب سبزی فروش منجھن پور	۱	۰	جناب سلامت صاحب سبزی فروش
۱	۰	جناب اظہار احمد صاحب دکاندار	۱	۰	جناب پیر محمد صاحب
۱۲	۰	جناب عمر علی صاحب	۱	۰	جناب عبدالرزاق صاحب
۱۲۱	۰	میزان	۱	۰	جناب رجب علی صاحب

## ہندوستان - ضلع الہ آباد

۵	۰	جناب ضمیر الحق صاحب انصاری میاں گنج ہندوستان - الہ آباد	۱	۰	جناب انیس احمد صاحب شوز مرچنٹ
۲	۰	جناب محمد ادریس صاحب	۰	۵۰	جناب محمد صدیق صاحب مٹا کو والے
۱	۰	جناب محمد یسین صاحب	۱	۰	جناب حکیم اللہ صاحب سلمانی
۱	۵۰	جناب حاجی عبدالحمید صاحب	۰	۵۰	جناب محمد اسلم صاحب سبزی فروش
۲	۰	جناب محمد احمد صاحب انصاری	۱	۰	جناب شبیر احمد صاحب ٹیلر اسٹر
۲	۰	جناب حاجی دین محمد صاحب	۱	۰	جناب کریم اللہ صاحب
۱	۰	جناب محمد یونس صاحب انصاری	۱۵	۰	جناب علی بخش صاحب شوز مرچنٹ
۱	۰	جناب زین اللہ صاحب عرف بنارسی تکیہ	۱	۰	جناب نگو میاں صاحب
۵۰	۰	جناب حبیب اللہ صاحب انصاری گنج	۱	۰	جناب جمن میاں صاحب
۲	۰	کارگیران جنتا ٹیری	۱	۰	جناب حافظ نور محمد صاحب
۱	۰	جناب صادق حسین صاحب کجری ٹولہ	۱	۰	جناب بدر عالم صاحب شوز مرچنٹ
۱	۰	جناب پیر محمد نور محمد صاحب انصاری گنج	۱	۰	جناب حیات محمد صاحب
۱	۰	جناب خلیل الرحمن صاحب میاں گنج	۱	۰	جناب حکیم سید ذریعہ الحسن صاحب
			۱	۰	جناب حکیم محمد قاسم حسین صاحب



Scanned with CamScanner



Scanned with CamScanner



اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے
جناب محمد رفیق صاحب سایکل مرچنٹ محلہ منصور آباد جیلپور	۱	۰	جناب محمد رفیق صاحب سایکل مرچنٹ محلہ منصور آباد جیلپور	۱
جناب عبد الرحمن صاحب گول پوری	۱	۰	جناب عبد الرحمن صاحب گول پوری	۱
جناب عبد القیوم صاحب منصوری	۱	۰	جناب عبد القیوم صاحب منصوری	۱
جناب رشید الدین صاحب	۲	۰	جناب رشید الدین صاحب	۲
جناب شیخ عظیم اللہ صاحب	۱	۰	جناب شیخ عظیم اللہ صاحب	۱
جناب محمد ابراہیم صاحب بال والے	۱	۰	جناب محمد ابراہیم صاحب بال والے	۱
جناب نعمت اللہ صاحب	۱	۰	جناب نعمت اللہ صاحب	۱
جناب محمد صابر صاحب	۱	۰	جناب محمد صابر صاحب	۱
جناب شیخ حاجی نفوس صاحب محلہ بڑی اومتی	۱	۰	جناب شیخ حاجی نفوس صاحب محلہ بڑی اومتی	۱
جناب حافظ عبد سبحان صاحب پیش امام مسجد	۲	۰	جناب حافظ عبد سبحان صاحب پیش امام مسجد	۲
جناب عبد اللہ صاحب عرف دادامیاں	۱	۰	جناب عبد اللہ صاحب عرف دادامیاں	۱
جناب عبد القادر داد خان صاحب نیا محلہ	۱	۰	جناب عبد القادر داد خان صاحب نیا محلہ	۱
جناب محمود احمد صاحب ہڈا سٹر	۱	۰	جناب محمود احمد صاحب ہڈا سٹر	۱
جناب سیہ بنسفر حسین صاحب نیا محلہ	۱	۰	جناب سیہ بنسفر حسین صاحب نیا محلہ	۱
جناب محمد اسحاق صاحب بریلی ہوٹل والے	۲	۰	جناب محمد اسحاق صاحب بریلی ہوٹل والے	۲
جناب محمد اکبر خاں صاحب چھوٹی اومتی	۵۰	۰	جناب محمد اکبر خاں صاحب چھوٹی اومتی	۵۰
جناب حاجی عبد الرزاق صاحب	۱	۰	جناب حاجی عبد الرزاق صاحب	۱
جناب خانصاحب قاسم کوارٹرس	۱	۰	جناب خانصاحب قاسم کوارٹرس	۱
جناب نع خان صاحب نیا محلہ	۲	۰	جناب نع خان صاحب نیا محلہ	۲
منجانب سبیل کمیٹی بڑی اومتی	۵	۰	منجانب سبیل کمیٹی بڑی اومتی	۵
جناب عبد الشکور عثمان صاحب ایڈوکیٹ	۵	۰	جناب عبد الشکور عثمان صاحب ایڈوکیٹ	۵
جناب محفوظ الباری صاحب گھڑی ساز	۱	۰	جناب محفوظ الباری صاحب گھڑی ساز	۱
جناب عبد الحمید صاحب نیا محلہ	۵۰	۰	جناب عبد الحمید صاحب نیا محلہ	۵۰
جناب محمد صنیعت صاحب	۱	۰	جناب محمد صنیعت صاحب	۱
منجانب غلط کمیٹی بندہ جناب قابو بخش صاحب	۵۰	۰	منجانب غلط کمیٹی بندہ جناب قابو بخش صاحب	۵۰
جناب حاجی قیام الدین صاحب محلہ کنٹونمنٹ	۲	۰	جناب حاجی قیام الدین صاحب محلہ کنٹونمنٹ	۲
جناب شبیر احمد دریا ناس احمد صاحب	۲	۰	جناب شبیر احمد دریا ناس احمد صاحب	۲
جناب عبد الستار صاحب ٹیلر سٹر	۱	۰	جناب عبد الستار صاحب ٹیلر سٹر	۱
جناب محمد صادق صاحب	۲	۰	جناب محمد صادق صاحب	۲
جناب محمد شفیع صاحب ٹیلر سٹر محلہ کنٹونمنٹ جیل پور	۱	۰	جناب محمد شفیع صاحب ٹیلر سٹر محلہ کنٹونمنٹ جیل پور	۱
جناب حاجی موسیٰ جی رنگ والے	۱	۰	جناب حاجی موسیٰ جی رنگ والے	۱
جناب رشید احمد صاحب لقی سی پی ڈریس ٹیلرس	۱	۰	جناب رشید احمد صاحب لقی سی پی ڈریس ٹیلرس	۱
جناب دین محمد صاحب ٹیلر سٹر	۲	۰	جناب دین محمد صاحب ٹیلر سٹر	۲
جناب محمد فاروق صاحب	۱	۰	جناب محمد فاروق صاحب	۱
جناب باقر علی صاحب	۵۰	۰	جناب باقر علی صاحب	۵۰
جناب ولی محمد صاحب	۱	۰	جناب ولی محمد صاحب	۱
جناب منظور الحق صاحب متولی مسجد	۱	۰	جناب منظور الحق صاحب متولی مسجد	۱
جناب قمر الدین صاحب پان والے	۱	۰	جناب قمر الدین صاحب پان والے	۱
جناب عبد اللطیف صاحب ٹیلر سٹر	۲	۰	جناب عبد اللطیف صاحب ٹیلر سٹر	۲
جناب شفیع اللہ صاحب	۱	۰	جناب شفیع اللہ صاحب	۱
جناب محمد صدیق صاحب	۱	۰	جناب محمد صدیق صاحب	۱
جناب محمد اجمل صاحب	۲	۰	جناب محمد اجمل صاحب	۲
جناب افتخار احمد صاحب بکری والے	۲	۰	جناب افتخار احمد صاحب بکری والے	۲
جناب غلام اسغر صاحب روز بکری والے	۵	۰	جناب غلام اسغر صاحب روز بکری والے	۵
جناب محبوب علی صاحب ٹیلر سٹر	۱	۰	جناب محبوب علی صاحب ٹیلر سٹر	۱
جناب عبد المجید صاحب چوہدری پل پیر اڈن	۱	۰	جناب عبد المجید صاحب چوہدری پل پیر اڈن	۱
جناب نظیر احمد صاحب ٹیلر سٹر	۲	۰	جناب نظیر احمد صاحب ٹیلر سٹر	۲
جناب عبد الحلق صاحب	۵	۰	جناب عبد الحلق صاحب	۵
جناب عبد الغفور صاحب ٹیلر سٹر	۱	۰	جناب عبد الغفور صاحب ٹیلر سٹر	۱
جناب ریاض احمد صاحب موری پارہ	۱	۰	جناب ریاض احمد صاحب موری پارہ	۱
جناب محمد احمد صاحب محلہ مقام گنج	۲	۰	جناب محمد احمد صاحب محلہ مقام گنج	۲
جناب مقنود احمد صاحب موتی نالا	۵۰	۰	جناب مقنود احمد صاحب موتی نالا	۵۰
جناب حافظ عبد الحفیظ خان فاروقی کشک محلہ	۵	۰	جناب حافظ عبد الحفیظ خان فاروقی کشک محلہ	۵
جناب عبد اللطیف صاحب مچھلی مارکیٹ	۱	۰	جناب عبد اللطیف صاحب مچھلی مارکیٹ	۱
جناب ایف خانصاحب چکی والے	۲	۰	جناب ایف خانصاحب چکی والے	۲
جناب عبد الکریم صاحب	۲	۰	جناب عبد الکریم صاحب	۲
جناب عبد الحمید صاحب ہوٹل والے	۱	۰	جناب عبد الحمید صاحب ہوٹل والے	۱
جناب عبد السمیع صاحب نال والے	۲	۰	جناب عبد السمیع صاحب نال والے	۲



پتہ	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پتہ	پتہ	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
۵۰	جناب عبدالغنی صاحب قلعہ گورنری کبار خانہ جیل پور	۱	۰	جناب محمد صاحب منہاں والی خلیفہ اکیٹ جیل پور
۵۰	جناب محمد محبوب صاحب	۵	۰	جناب حاجی شیخ محمد بابو صاحب پورہ جیل پور
۱۰	جناب محمد شہزاد صاحب	۱	۰	جناب عبدالسمان صاحب منہاں والی
۵۰	جناب محمد سنکی صاحب	۱	۰	جناب محمد عتیق صاحب منہاں والی رشتہ منہاں
۵۰	جناب محمد شفیع صاحب	۱	۰	جناب محمد صاحب منہاں والی رشتہ منہاں
۵۰	جناب بابو سہیل صاحب	۱	۰	جناب سہیل محمد صاحب کنگلی
۱۰	جناب امت صاحب	۱	۰	جناب عبدالغفار صاحب
۱۰	جناب رحمت اللہ صاحب	۱	۰	جناب محمد الدین صاحب منہاں
۲۵	جناب فہیل احمد صاحب	۵۰	۰	جناب محمد رمضان صاحب
۱۰	جناب عبداللطیف صاحب	۵۰	۰	جناب محمد حلیل صاحب پان والی
۱۰	جناب شیخ جمن صاحب	۱	۰	جناب عبدالسلام صاحب
۵۰	جناب جوان صاحب	۱	۰	جناب منشی منیر صاحب
۱۰	جناب بٹن صاحب	۵۰	۰	جناب محمد حفیظ صاحب
۱۰	جناب عبدالستار صاحب	۵۰	۰	جناب منصور احمد صاحب
۱۰	جناب اللہ زار صاحب	۲	۰	جناب شیخ عبدالغفور صاحب بتی والی
۱۰	جناب بادل خان صاحب	۱	۰	جناب شمس الدین صاحب
۱۰	جناب احمد خان صاحب	۱	۰	جناب عبدالکریم صاحب ہٹل والی
۱۰	جناب ابراہیم صاحب	۲	۰	جناب روشن علی صاحب چھوٹی اوتی والی گورنری کبار خانہ
۵۰	جناب کریم اللہ صاحب	۱	۰	جناب سعید علی صاحب
۱۰	جناب خواجہ احمد صاحب	۱	۰	جناب اصغر علی صاحب
۲۵	جناب محمد نعیم صاحب	۱	۰	جناب وارث علی خان صاحب
۱۰	جناب حاجی فضل الرحمن صاحب	۱	۰	جناب ناصر علی صاحب چھوٹی اوتی والی
۵۰	جناب عبدالستار صاحب	۱	۰	جناب محمد عتیق صاحب
۵۰	جناب کرامت صاحب	۱	۰	جناب عبدالحمید صاحب بیگ
۱۰	جناب شگھو صاحب	۲	۰	جناب محمد ظہیر خان صاحب
۵۰	جناب قطب الدین صاحب	۱	۰	جناب صاحب خاں صاحب
۲۰	جناب محمد مستقیم خاں صاحب	۵۰	۰	جناب غلام رسول صاحب
۲۰	جناب عبداللطیف صاحب	۱	۰	جناب محمد زبیر صاحب
۱۰	جناب محمد یعقوب صاحب	۵۰	۰	جناب عبدالوہاب صاحب



پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دین مکان شہادت	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
۰	۱	جناب شیریں صاحبہ	جناب کلوتاد صاحبہ
۵۰	۰	جناب محمد الیاس صاحبہ	جناب شہیر علی صاحبہ
۰	۱	جناب ایم جی راوت	جناب شیخ عبدو صاحبہ
۰	۱	جناب منیر خاں صاحبہ	جناب شیخ کلوتادو صاحبہ
۵۰	۰	جناب سید احمد صاحبہ	جناب شیخ رجب صاحبہ
۵۰	۰	جناب اقبال احمد صاحبہ	جناب شیخ محمد صاحبہ
۵۰	۰	جناب کے ایس راؤ	جناب حاجی محمد اسلام صاحبہ
۰	۱	جناب نہال سنگھ صاحبہ	جناب عبد الجبار صاحبہ
۵۰	۰	جناب گوگن ناتھ یادو	جناب سجاد صاحبہ
۵۰	۰	جناب اشفاق احمد صاحبہ	جناب کلوتادے والے
۵۰	۰	جناب سید محمود صاحبہ	جناب سردار خاں صاحبہ
۲	۰	جناب دوست محمد صاحبہ	جناب محمد شریف خاں صاحبہ
۱	۰	جناب محمود بیگ صاحبہ	جناب محمد عمر خاں صاحبہ
۱	۰	جناب امین صاحبہ	جناب محمد علیم خاں صاحبہ
۱	۰	جناب جمال الدین صاحبہ	جناب عبد الشکور صاحبہ
۱	۰	جناب کے وی ولاکن	جناب شہیر علی صاحبہ
۱	۰	جناب محمد صدیق صاحبہ	جناب جبار علی صاحبہ
۲	۰	جناب بابو سلام صاحبہ	جناب کلوتاد علی صاحبہ
۲	۰	جناب عبد الحلق صاحبہ	جناب رحمان علی صاحبہ
۵	۰	جناب بابو ہوٹل والے	جناب محمد علی صاحبہ
۱	۰	جناب محمد صفر صاحبہ	جناب محمد عامل صاحبہ
۱	۰	جناب محمد حسن صاحبہ	جناب عبد الغفور صاحبہ
۱	۰	جناب عبد الباری صاحبہ	جناب محمد یسین فالصاحبہ
۵۰	۰	جناب ابو الفیض صاحبہ	جناب سخاوت علی صاحبہ
۱	۰	جناب فہیل احمد صاحبہ	جناب منصور علی صاحبہ
۱	۰	جناب عبد الحفیظ بھائی صاحبہ	جناب پیر خاں صاحبہ
۱	۰	جناب حاجی عبد الرحمن صاحبہ	جناب کلوتاد صاحبہ
۱	۰	جناب بشیر محمد ناصر صاحبہ	جناب شہر آتی صاحبہ
۱	۰	جناب حمید اللہ صاحبہ	جناب شیخ پیر وٹھیکلی صاحبہ



اسماء گرامی حیدر آباد کتب خانہ	پتہ	رقبہ	اسماء گرامی حیدر آباد کتب خانہ	پتہ	رقبہ
جناب شیخ ظہور ہوتل	۰	۱	جناب محمد اسحاق صاحب	۱۵	۲
جناب شہیر سید صاحب	۰	۱	جناب عبدالرزاق صاحب	۰	۵
جناب محمد شہادت صاحب ہوتل والے	۰	۵	جناب عبدالرحیم صاحب پھلی والے	۰	۸
جناب عبدالجبار صاحب	۰	۵	جناب محمد ابراہیم صاحب	۰	۵
جناب محمد شہید صاحب	۰	۰	جناب عبدالرحیم صاحب	۰	۱۰
جناب ہارون صاحب ہوتل والے	۰	۰	جناب عبدالرحیم صاحب	۰	۵
جناب عبدالعزیز صاحب	۰	۰	جناب عافتہ عبداللطیف صاحب قریشی	۰	۵
جناب فاضل صاحب احمد صاحب	۰	۰	میزان	۰	۹۸۲
جناب عبدالستار صاحب کراڑ دکان	۰	۰			
جناب ملا محمد حسین صاحب	۰	۰			
جناب تنفیص صاحب	۰	۰			
جناب غلام مصطفیٰ صاحب	۰	۵۰			
جناب نظام الدین صاحب	۰	۰			
جناب عافتہ عبدالجبار صاحب	۰	۰			
جناب عطاء اللہ صاحب	۰	۵۰			
جناب مدتی احمد صاحب سلمان	۰	۵۰			
جناب عبدالشکور صاحب	۰	۵۰			
جناب کشتی بڑی دار شیکری مدبری دار شیکری	۰	۵۰			
جناب حاجی حسین خاں صاحب ریاض الشکر	۰	۵۰			
محلہ موتی نالہ چاندنی چوک جیل پور					
جناب محمد صاحب مقل سلیمانی مسجد	۰	۲			
جناب عبدالغفار صاحب	۰	۲۵			
جناب نور محمد صاحب محمد بھان لکھا	۰	۵			
جناب بشیر احمد صاحب سوداگر چرم کٹنی	۰	۱۰			
جناب سید گل محمد صاحب ڈونگر گڑھ	۰	۵			
جناب محمد ابراہیم عبدالحمید صاحب ہوتل والے	۰	۱۱			
جناب عبدالشکور صاحب	۰	۲			
جناب سید محمد فیروز صاحب مرحوم	۰	۵			
جناب عبدالغنی صاحب کراڑ دکان	۰	۵			

## تاکسید

جناب اسحاق صاحب	۰	۱	جناب اسحاق صاحب	۰	۱
جناب محمد اسحاق صاحب	۰	۱	جناب محمد اسحاق صاحب	۰	۱
جناب حبیب اللہ صاحب جہانگیری	۰	۱	جناب حبیب اللہ صاحب جہانگیری	۰	۱
جناب محمد شریف صاحب	۰	۵۰	جناب محمد شریف صاحب	۰	۵۰
جناب اکرام الدین صاحب	۰	۵۰	جناب اکرام الدین صاحب	۰	۵۰
جناب سید قربان علی صاحب	۰	۵۰	جناب سید قربان علی صاحب	۰	۵۰
جناب عبدالبنی صاحب	۰	۵۰	جناب عبدالبنی صاحب	۰	۵۰
جناب ابراہیم صاحب آراشین	۰	۵۰	جناب ابراہیم صاحب آراشین	۰	۵۰
جناب سلمان آراشین	۰	۵۰	جناب سلمان آراشین	۰	۵۰
جناب صوفی محمد شریف صاحب جہانگیری	۰	۲	جناب صوفی محمد شریف صاحب جہانگیری	۰	۲
جناب حضرت مولانا غلام آبی صاحب	۰	۲۵	جناب حضرت مولانا غلام آبی صاحب	۰	۲۵
جناب سید نبوہ صاحب	۰	۵	جناب سید نبوہ صاحب	۰	۵
جناب صوفی قربان علی صاحب جہانگیری	۰	۱۰	جناب صوفی قربان علی صاحب جہانگیری	۰	۱۰
جناب صوفی ہادی نور محمد صاحب جہانگیری	۰	۵	جناب صوفی ہادی نور محمد صاحب جہانگیری	۰	۵
جناب سہوان	۰	۱۱	جناب سہوان	۰	۱۱
جناب سید صوفی ملک مختار صاحب جہانگیری	۰	۲	جناب سید صوفی ملک مختار صاحب جہانگیری	۰	۲
جناب الطاف حسین صاحب جہانگیری	۰	۵	جناب الطاف حسین صاحب جہانگیری	۰	۵
جناب محمد ابراہیم صاحب	۰	۵	جناب محمد ابراہیم صاحب	۰	۵



بھلائی درگ (ایم پی)

مضافات ناگ پور



سہائے گرامی چندہ دہندگان مع حیثیت	پیسے	روپے	سمائے گرامی چندہ دہندگان مع حیثیت	پیسے	روپے
جناب شیخ حسن ندب	۱	۰	جناب ابو سیف صاحب کپڑے دالے	۵	۰
جناب سیف علی ندب صاحب بابا پوری	۱	۰	جناب عید النکیم صاحب فوٹو گرافر بدھوارہ بازار	۱۰	۰
جناب غلام حسین ندب صاحب بدیونی	۱	۰	جناب احمد صاحب ویدر گھاس پورہ	۱۰	۰
میزان	۵	۰	جناب وحی شیر خاں صاحب موٹر دالے کھارواڑی	۵۸	۰
			جناب عبدالرحیم صاحب لکھ دالے	۲	۰
کھنڈوہ ایم پی			جناب ارشدین صاحب غلہ فروش کھارواڑی	۲	۰
			جناب بابو صاحب ولد نور محمد صاحب گھاس پورہ	۲	۵۰
جناب عبدالغفور صاحب فروٹ مرچٹ گھاس پورہ کھنڈوہ	۱۱	۰	جناب علوار الدین اولیا صاحب بیڑی دالے	۲	۰
جناب وحی عبدالرزاق ولد وحی چھٹے خان صاحب ہرن گنج	۲۵	۰	جناب حاجی بلی سیف صاحب اہلی پورہ	۲۶	۰
جناب نسیم الدین عید وحی صاحب ہار کھن گنج	۵	۰	جناب منشی صاحب ولد حاجی مولابخش صاحب کلن گنج	۲	۰
جناب شمس الدین محمد سلیمان صاحب لوہار	۱	۰	جناب عبدالغفور صاحب غلہ فروش کھارواڑی	۲	۰
جناب قمر الدین صاحب لوہار	۱	۰	جناب بابو محمد حبیب صاحب پان والے کلن گنج	۵	۰
جناب الدین صاحب لوہار	۱	۰	جناب بندہ خدا	۵	۰
جناب محمد حبیب بھائی ولد محمد صاحب غلہ فروش	۲۲	۰	جناب وحی محمد صاحب ڈامنڈ موٹر دالے قاتم پورہ	۱۱	۰
جناب سیف حاجی اختر حسین صاحب مرحوم پردیسی پورہ	۵	۰	جناب شیخ احمد صاحب کراہ مرچٹ گھاس پورہ	۱	۰
جناب محمد حسین صاحب ساری مرچٹ اہلی پورہ	۵۱	۰	جناب محمد سراج صاحب پانی دالے بدھوارہ بازار	۱۳	۰
جناب الدین صاحب لکڑی دالے کھارواڑی	۲	۰	جناب محمد حنیف صاحب یڈر ماسٹر گھاس پورہ	۲	۰
جناب حاجی محمد ابراہیم صاحب لوہار	۵	۰	جناب عبدالرحمن صاحب ساری دالے بدھوارہ بازار	۵	۰
جناب شوکت بھائی صاحب	۲	۰	جناب عبدالرؤف صاحب ٹیکسٹائل گھاس پورہ	۵	۰
جناب محمد اکبر حاجی محمد رمضان صاحب	۱	۰	جناب عبدالکریم صاحب موٹر میکانک	۱۱	۰
جناب ماسٹر احمد اللہ صاحب	۵	۰	جناب عبدالستار عبدالغنی صاحب سیل ٹیکسٹ فیسر	۱	۰
جناب عبدالرزاق صاحب شکاری گھاس پورہ	۵	۰	جناب عبدالرحمن صاحب موٹر بجٹ	۱۱	۰
جناب محمد شیر خاں صاحب درہم پورہ	۲۵	۰	جناب سیف غلام رسول صاحب سیرنا	۱۱	۰
جناب نذیر الدین صاحب جعفر صاحب چوڑی مرچٹ	۳	۰	جناب پیرن بھائی صاحب	۱۵	۰
جناب عبدالغفور صاحب آئل مرچٹ کھارواڑی	۱۰	۰	جناب بجل حسین صاحب	۱۰	۰
جناب نظام الدین علوار الدین صاحب لوہار کلن گنج	۱	۰	جناب عبدالستار صاحب	۱	۰
جناب ایس بابو نظام صاحب	۵	۰	جناب عبدالشکور صاحب	۵	۰
جناب عثمان جی داؤد جی کپڑے دالے اہلی پورہ	۲۵	۲۵	جناب عبداللطیف صاحب	۲۵	۲۵
جناب جنگو بھائی صاحب صرافہ بازار	۵	۰	جناب مصلیان سید	۵	۰











اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
جناب برہان ایجنٹ صاحب	۰	۱	جناب عبدالسبحان صاحب ایجنٹ گھاس پورہ کھنڈوہ
جناب علی محمد صاحب	۰	۲	جناب محمد نصیر صاحب استاد میکینک
جناب حاجی مانگو صاحب رنگریز	۰	۱	جناب عبدالعزیز صاحب اندوڑی سبزی والے
جناب نور محمد صاحب فروٹ مرچٹ	۰	۱	جناب علی الدین صاحب اشرفی گھاس پورہ
جناب محمد یسین بھائی صاحب	۰	۱	جناب ارشد علی صاحب ہیڈ کلرک
جناب محمد طاہر حاجی محمد بشیر صاحب پردیسی پورہ	۰	۳	جناب محمد شفیع صاحب گھاس پورہ
جناب عبدالشکور صاحب کنڈیکٹر	۰	۲	جناب نظام الدین صاحب ابراہادی فروٹ مرچٹ
جناب عید بھائی صاحب سوڈے والے سناور	۰	۷	جناب عبدالحجیر بیگ صاحب
جناب عبدالکریم صاحب ساڑی والے گوگاداں	۰	۳	جناب غایت اللہ صاحب جیپوری پیاز والے
جناب مقبول احمد صاحب قریشی	۰	۳	جناب داد خان صاحب جیپوری پیاز والے
جناب محمد الرزاق صاحب قریشی	۰	۲	جناب طاہر علی صاحب سیفی ہول کھاراکنواں
جناب حاجی محمد اسماعیل صاحب قریشی	۰	۲	جناب محمد احمد محمد ابراہیم صاحب کھاراکنواں
جناب عبدالغنی صاحب قریشی	۰	۱	جناب حاجی محمد سلیمان صاحب بیڑیاں
جناب محمد قاسم صاحب بلوارہ	۰	۵	جناب محمد روبر صاحب کھاراکنواں
جناب عبدالکریم صاحب چدی والے	۰	۱	جناب مایو صاحب کھاراکنواں
جناب محمد روشن پہلوان صاحب	۰	۱	جناب عیدم رسول صاحب
جناب محمد علیم خاں صاحب	۰	۱۰	جناب احمد خاں صاحب کپڑے والے
جناب ایم یاد شاہ صاحب پان والے	۰	۵	جناب عبدالعزیز صاحب چکی والے
جناب منشی محمد امین صاحب مولد گھاس پورہ	۰	۳	جناب محمد رمضان خاں پان والے
جناب عبدالعزیز صاحب ویلڈر	۰	۲	جناب مولانا شیخ صاحب کھاراکنواں
جناب عبدالحمید صاحب ٹرک قائم پورہ	۰	۲	جناب سید احمد علی صاحب کپڑے والے
جناب محمد یوسف بھائی عبدالکریم ساڑی والے	۰	۵	جناب عید فقیر صاحب پان والے
جناب محمد سلیم حیات خاں بنیان والے	۰	۲	جناب جمعہ بی محمد سلیمان صاحب ساڑی والے
جناب بھائی ولد محمد صاحب ٹیکشن ایجنٹ	۰	۲۵	جناب محمد ہارون بھائی صاحب سبزی والے
جناب محمد اسماعیل صاحب ٹیلر گھاس پورہ	۰	۱۰	جناب محمد امام بھائی صاحب سبزی والے
جناب محمد حسین صاحب گاڑی والے	۰	۱۲	جناب عنقر احمد صاحب قریشی
جناب مبارک اللہ پہلوان صاحب برآمد گھاس پورہ	۰	۱۲	جناب استاد احقر صاحب
جناب عبدالسلام صاحب پان والے	۰	۱۲	جناب ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب خوشتر
جناب عبداللہ صاحب	۰	۱۲	جناب عبداللہ صاحب فروٹ مرچٹ



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیشے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیشے	روپے
جناب محمد لکھنوی کارخانہ زرد پیرنی نادر کھنڈوہ	۱	۱۵	جناب حافظ عبدالرؤف صاحب	۱	۱۵
جناب محمد ابراہیم صاحب	۵۰	۲۵	جناب عبدالسیاح صاحب	۵۰	۲۵
جناب محمد اعجاز صاحب	۵۰	۵۰	جناب محمد اسحاق صاحب	۲۵	۵۰
جناب عبدالقادر صاحب	۵۰	۵۰	جناب ملا عبدالغفر صاحب کارخانہ زرد پیرنی	۵۰	۵۰
جناب محمد بیگ صاحب	۵۰	۵۰	جناب محمد حبیب خاں صاحب	۵۰	۵۰
جناب محمد اسیق صاحب مہشوری	۵۰	۵۰	جناب عبدالقیوم صاحب	۵۰	۵۰
جناب چاند صاحب کھنڈوہ	۵۰	۵۰	جناب احمد خاں اکرم خاں صاحب	۵۰	۵۰
جناب عبدالغفار بیگ صاحب	۵۰	۵۰	جناب عبدالوحید صاحب	۵۰	۵۰
جناب محمد شریف بیگ صاحب	۵۰	۵۰	جناب ملا محمد صاحب صاحب	۵۰	۵۰
جناب محمد صابر بیگ صاحب	۵۰	۲۵	جناب انور صاحب گوگاوی	۲۵	۲۵
جناب ملک محمد اقبال صاحب	۵۰	۲۵	جناب مولانا عبدالصمد صاحب	۲۵	۲۵
جناب صفدر علی صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد شمشیر خاں صاحب بڑوہی	۲۵	۲۵
جناب عبدالرحمن صاحب جلیپوری	۵۰	۲۵	جناب قمر الدین صاحب گوگاوی	۲۵	۲۵
جناب محمد بشیر بیگ صاحب	۵۰	۵۰	جناب شیخ سکنر صاحب بڑوہی	۵۰	۵۰
جناب محمد ظہور صاحب چودھری	۵۰	۵۰	جناب محمد عزیز صاحب گوگاوی	۵۰	۵۰
جناب محمد منیر صاحب قریشی	۵۰	۵۰	جناب محمد صہب صاحب بڑوہی	۵۰	۵۰
جناب محمد نذیر صاحب کھنڈوہ	۲۵	۲۵	جناب عبدالغنی خان صاحب	۲۵	۲۵
جناب امام الدین صاحب	۲۵	۲۵	جناب عبدالستار صاحب مہشوری	۲۵	۲۵
جناب محمد مصطفیٰ صاحب	۲۵	۲۵	جناب عبدالقادر بھائی صاحب گوگاوی	۲۵	۲۵
جناب شریف صاحب کلاں	۵۰	۲۵	جناب ازباب علی صاحب	۲۵	۲۵
جناب عبدالغفار محمد حبیب صاحب	۵۰	۲۵	جناب بابو امیر صاحب دوروادی	۲۵	۲۵
جناب ابو خاں صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد بابو صاحب بڑوہی	۲۵	۲۵
جناب عبدالشکور صاحب استاد	۵۰	۲۵	جناب محمد حبیب خاں صاحب کھنڈوہ	۲۵	۲۵
جناب شیر و بھائی صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد حبیب صاحب	۲۵	۲۵
جناب عبدالستار صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد حبیب خاں صاحب	۲۵	۲۵
جناب عبدالرحیم صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد ممتاز صاحب بڑوہی	۲۵	۲۵
جناب شیو صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد امیر شاہ صاحب	۲۵	۲۵
جناب محمد صفیر صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد شفیع صاحب کھنڈوہ	۲۵	۲۵
جناب عبدالحمید بھائی صاحب	۵۰	۲۵	جناب محمد میر صاحب کھنڈوہ	۲۵	۲۵







اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
احمد آباد			جناب جیلانی میاں صاحب	۱	۰
جناب جعفر احمد صاحب	۱	۰	جناب ڈاکٹر احمد صاحب	۱	۰
جناب جمیل احمد صاحب	۱	۰	جناب نورانی میاں صاحب	۱	۰
جناب عبدالرحمن صاحب	۲	۰	جناب خورشید احمد صاحب	۲	۰
جناب مصطفیٰ احمد صاحب	۱	۰	جناب رام سیو جی صاحب	۱	۰
جناب محمود احمد صاحب	۱	۰	جناب نجو میاں صاحب	۱	۰
جناب اشتیاق احمد صاحب	۱	۰	جناب ارجن میاں صاحب	۱	۰
جناب جمیل احمد صاحب	۱	۰	جناب عبدالجبار صاحب	۱	۰
جناب جمیل احمد صاحب	۱	۰	جناب دھرم راج صاحب	۱	۰
جناب سیف اللہ صاحب	۱	۰	جناب مسعود احمد صاحب	۱	۰
جناب عثمان بھائی صاحب	۱	۰	جناب محمد وزیر صاحب	۱	۰
جناب منے محمد اسحاق صاحب	۱	۰	جناب کلومیان صاحب	۱	۰
جناب محمد اسماعیل صاحب	۲	۰	جناب شیرانی میاں صاحب	۱	۰
جناب چندر کانت صاحب	۲	۰	جناب بیددو میاں صاحب	۱	۰
جناب حلیم خاں غفور خاں صاحب	۱	۰	جناب رام ناتھ صاحب	۱	۰
جناب محمد قاسم صاحب	۱	۰	جناب ایم بی کے محمد صاحب	۱	۰
جناب شری ناتھ تواری	۱	۰	جناب چھو د میاں صاحب	۸	۰
جناب ملک حسن میاں یوسف خاں صاحب	۲۵	۰	جناب احمد میاں صاحب	۱۱	۰
جناب رحیم بھائی شبرانی صاحب	۱	۰	جناب شکیل احمد صاحب	۲	۰
جناب قمر الدین صاحب	۱	۰	جناب شکیل بھائی صاحب	۱	۰
جناب کریم اللہ صاحب	۱	۰	جناب مجید بھائی صاحب	۲	۰
جناب نور خیر صاحب	۱	۰	جناب محمد شریف جان محمد صاحب	۱	۰
جناب عبدالکریم صاحب	۱	۰	جناب اقبال احمد صاحب	۱	۰
جناب انور صاحب	۱	۰	جناب شہنشاہ احمد صاحب	۱	۰
جناب محمد نصیر صاحب	۱	۰	جناب عبدالواحد صاحب	۱	۰
جناب محمد اسماعیل صاحب	۱	۰	جناب علی محمد صاحب	۱	۰
جناب قیاز احمد صاحب	۱	۰	جناب شاہ نور محمد صاحب	۱	۰
جناب سید علی صاحب	۱	۰			
جناب منان صاحب	۱	۰			
جناب محمد حسین صاحب	۱	۰			



اسماء گرامی پندہ دہندگان مع سکونت	پتہ	روپے	اسماء گرامی پندہ دہندگان مع سکونت
جناب محمود صاحب	۰	۱۰	جناب رئیس احمد صاحب رائے پور مل احمد آباد
جناب فضل الدین صاحب	"	۱	جناب عبد الرؤف صاحب
جناب جمیل احمد صاحب	"	۱	جناب عبد اللہ صاحب جو پوری
جناب نظام الدین صاحب	"	۱	جناب محمد اسرائیل صاحب
جناب کالی شہ صاحب	"	۱	جناب علی غفر صاحب
جناب محمد اسحاق صاحب	"	۱	جناب شوکت علی صاحب
جناب نظام الدین صاحب	"	۱	جناب گلاب صاحب
جناب محمد کریم صاحب	"	۱	جناب ریاست صاحب
جناب محمد قدیر صاحب	"	۱	جناب تاج محمد صاحب
جناب محمد فاضل صاحب	"	۱	جناب محمد اسحاق صاحب
جناب عبد العزیز صاحب	"	۱	جناب عبد الجلیل صاحب
جناب اشتیاق صاحب	"	۱	جناب عبد الستار صاحب
جناب واحد صاحب	"	۱	جناب محمد عتیق صاحب
جناب عبد القیوم بھائی صاحب	"	۱	جناب محمد عتیق صاحب بنارسی
جناب محمد شریف خاں صاحب	"	۱	جناب عبد المجیب صاحب جون پوری
جناب احمد بھائی صاحب	"	۱	جناب محمد عتیق صاحب بنارسی
جناب قمر الدین صاحب	"	۱	جناب اسد علی زاہد علی صاحب پرتاب گڑھی
جناب بشیر محمد صاحب	"	۱	جناب عبد السلام محمد بسین صاحب
جناب عبد الرزاق صاحب	"	۱	جناب حفیظ الدین صاحب
جناب مرتضیٰ صاحب	"	۱	جناب اکرم محمد خان صاحب ملک پوری
جناب دین محمد صاحب	"	۱	جناب تریشی عبد اللہ سیال صاحب کولہار
جناب محمد شبیر عبد الرحیم صاحب	"	۱	جناب سیب سی صاحب ہال پوری
جناب نور اللہ صاحب	"	۶	جناب محمد قاسم صاحب ساگر متی
جناب عبد اللہ صاحب رائے پور مل	"	۱	جناب عبد الستار صاحب کال گانوی
جناب امیر الدین صاحب	"	۱	جناب سراج احمد صاحب
جناب اچھن خالص صاحب	"	۱	جناب عبد الحمید صاحب
جناب عبد الکریم صاحب	"	۱	جناب غاید حسین صاحب رھیال روڈ
جناب نذیر احمد صاحب	"	۱	جناب حولد اختر صاحب مع کبیر
جناب عطیہ خان صاحب	"	۱	جناب عبد الرزاق صاحب



پیسے	روپے	سرتگرنی ہندو و ہندوگان مع سکوت	پیسے	روپے	سرتگرنی ہندو و ہندوگان مع سکوت
۱۱	۵۰	جناب فقیر احمد صاحب نیوراج پور مل احمد آباد	۱۱	۵۰	جناب عبدالحق کدو صاحب بابونگر احمد آباد
۵	۰	جناب قیوم خان صاحب کھیم پور	۵	۰	جناب محمد یعقوب صاحب " "
۱	۰	جناب عبدالحق صاحب پنڈوان	۱	۰	جناب رفی میاں صاحب ملک لال دروازہ
۲	۰	جناب سید نور بھائی صاحب	۲	۰	جناب محمد شفیع کریم بھائی صاحب ہاتھی کھالی
۱	۰	جناب رحمت علی صاحب	۱	۰	جناب سید بھائی صاحب کنٹر کنٹر
۱	۰	جناب محمد مدتی صاحب	۱	۰	جناب محمد خاں صاحب
۱	۰	جناب شمس الحق بھائی	۱	۰	جناب فقیر محمد صاحب
۱	۰	جناب نور محمد صاحب	۱	۰	جناب بونی صاحب
۸۳	۲۵	جناب بندہ خدا	۸۳	۲۵	جناب سردار محمد یوسف صاحب شاہوی
۱	۰	جناب غضنفر علی صاحب	۱	۰	جناب مقام شتار اللہ صاحب
۱	۰	جناب محمد تہید صاحب	۱	۰	جناب اہم علی چاند خان صاحب
۲	۰	جناب محمد یونس صاحب	۲	۰	جناب محبوب علی صاحب مشدوم
۵	۵۰	جناب عظیم الدین صاحب	۵	۵۰	جناب افضل احمد صاحب بابونگر
۵۰	۵۰	جناب محمد عنایت اللہ صاحب داود پور	۱	۰	جناب نظام محمد مصطفیٰ صاحب
۵۰	۵۰	جناب محمد سی صاحب ہاتھی کھالی	۵۰	۵۰	جناب محمد صاحب پرتاب تاشی
۳۰	۰	مسلم کار گران اجیت مل	۵۰	۵۰	جناب محمد عاشق صاحب
۸	۲۵	جناب حمید اللہ صاحب میٹھالال رکھیاں روڈ	۱	۰	جناب عبدالحمید صاحب
۱۲	۰	جناب محمد نعیم صاحب	۱	۰	جناب گوپ خاں صاحب
۶	۰	جناب محمد اسام صاحب ماہی پور	۱	۰	جناب عظیم الدین محمد صاحب
۲	۰	جناب محمد شتان بھائی بیج مل	۱	۰	جناب محمد صاحب
۲	۰	جناب سہیل احمد صاحب	۱	۰	جناب محمد صاحب
۲۵	۳۰		۱	۰	جناب شام جودن صاحب
			۱	۰	جناب محمد ذریعہ صاحب
			۱	۰	جناب محمد راج جونی صاحب
			۱	۰	جناب بار شاہ محمد صاحب
			۱	۰	جناب محمد نصیر صاحب
			۱	۰	جناب راج کشر صاحب
			۱	۰	جناب محمد مصطفیٰ صاحب نیوراج پور مل

یہ کتاب علامہ حسین علی خان کاظم دہلوی  
**نظام شریعت مجلد**  
 ہے یعنی حضرت مولانا سید غلام نبھائی صاحب قبلہ رحمہ اللہ کی تصانیف میں سے  
 درجہ اسلامی عربی میرٹھ آئیے جڑی عرق ویزی کے تمام شریعت کے  
 قریب زاکر ہم مسلمانوں پر احسان عظیم فرمایا ہے جس سے ہمیں رہنمائی  
 مکتبہ یاسبات الہ آباد



پیسے	روپے	اس کے گران چند دہندگان مع سکونت
<b>مردوان (بنگال)</b>		
۲	۵	جناب عبدالعزیز صاحب ٹائر دکان
۵	۱۰	جناب عبدالکریم صاحب چیل دکان
۵	۵	جناب رمضان علی صاحب ٹائر دکان
۵	۵	جناب محمد تنگ صاحب مٹری
۵	۵	جناب ڈاکٹر محمد فیل صاحب ایم بی بی ایس
۵	۵	جناب محمد شمس الحق صاحب کلا تھ مرغٹ
۵	۵	جناب عبدالغنی صاحب کراٹہ دکان
۵	۵	جناب اشرف علی صاحب غلہ دکان
۵	۵	جناب محمد ریاض الدین صاحب بھارت اسٹورس
۲	۵	جناب عبدالغنی صاحب نامری
۵	۲	جناب انور حسین صاحب کراٹہ دکان
۲	۱	جناب عبدالباری صاحب فلیکس شو
۱	۲	جناب عبدالرحمن صاحب کلا تھ مرغٹ
۲	۲	جناب عبدالصمد صاحب پان دکان
۲	۵	جناب مولوی محمد ادریس ریڈی میڈیاپ
۵	۲	جناب نبی حسین صاحب
۲	۵	جناب غلام مصطفیٰ صاحب بنگال شو اسٹورس
۵	۱	جناب سیدین اعظم صاحب
۱	۱	جناب محمد سراج الدین صاحب پارچون دکان
۱	۱	جناب محمد عمر صاحب ٹیلر اسٹر
۱	۱	جناب محمد حسین صاحب بیس روڈ
۱۱۶	۵۶	میزان
<b>شمع شبستان رضا</b>		
مجددات دھرم امام احمد رضا خان		
مجلد دوم		
۱۰۰ روپے کا مجموعہ ہے۔ اس میں سام اراض کا ماحولیات و		
نمایات سے ہے بلکہ ان اراض کا ماحولیات بھی اس میں درج ہے جس سے اکثر		
اطباء عاجز ہیں۔ قیمت - دو روپے		
Rs. 2/-		
کتابچہ پاسبان سلامت		



پیسے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	اسمائے گرامی چندہ دہندگان مع سکونت
			جمشید پور
۱	جناب محمد ناظر علی صاحب سبزی فروش ساکھی جمشید پور	۱۰	جناب سیٹھ عبدالغفور صاحب کنڑا کٹر جگ سلائی جمشید پور
۵	جناب عبدالرشید صاحب آبادی ٹرنک مرچٹ	۲	جناب داؤد خاں صاحب
۱	جناب لعل محمد صاحب ٹرنک مرچٹ	۵	جناب عبدالعزیز صاحب کنڑا کٹر
۱	جناب حاجی محمد صابر صاحب آباد ٹیلرنگ ہاؤس	۱	جناب ثناء اللہ صاحب ناریل دکان بسٹو پور
۱	جناب منصور عالم صاحب فیشن ٹیلرنگ ہاؤس	۲	جناب عبداللطیف صاحب
۱	جناب کلیم صابری صاحب	۲	جناب عطار الرحمن صاحب چٹمہ فروش
۱	جناب محمد ایوب صاحب ٹیلرنگ ہاؤس مالو	۱	جناب بشیر احمد صاحب صدیقی شیرہ ہوٹل
۲	جناب محمد احسان صاحب صدیقی ہندستان ٹیلرنگ ہاؤس	۲	جناب سلم ہوٹل
۲	جناب محمد حسین صاحب کلا تھ مرچٹ بسٹو پور	۱	جناب ایم۔ یوسف اینڈ کمپنی
۵	جناب شوکت خاں صاحب کنڑا کٹر دھتکی ڈیم	۲	جناب اسٹر محمد شرف الدین صاحب ڈاؤن ٹیلرنگ ہاؤس
۲	جناب قیام الدین خاں صاحب	۱	جناب محمد یعقوب صاحب گیار ٹیلرنگ ہاؤس
۲	جناب منصور حسین صاحب آبادی جگ سلائی	۱	جناب نعیم احمد روم دکان پرچون
۵	جناب زاہد حسین خاں صاحب کنڑا کٹر دھتکی ڈیم	۵	جناب حاجی محمد صاحب
۵	جناب منچر خاں صاحب کنڑا کٹر	۲	جناب محمد اسحاق صاحب سنہاری دوکان ساکھی
۱۰	جناب محمد ظہور محمد کمال صاحب فیشن مرچٹ جگ سلائی	۱	جناب سید خلد علی صاحب المونیم کمپنی
۲	جناب غایت سرفراز صاحب فروٹ مرچٹ بسٹو پور	۲	جناب سید احمد صاحب
۱	جناب سارا افتخار صاحب ٹیلرنگ ہاؤس مالو	۱	جناب محمد بسین صاحب سنہاری دکان
۲	جناب حاجی عبدالرب صاحب	۱	جناب حاجی عبدالرشید صاحب کیاوی
۲	جناب غازی بخش صاحب ٹرنک مرچٹ دھتکی ڈیم	۲	جناب بشیر محمد صاحب ٹرنک مرچٹ
۱	جناب محمد جابر صاحب ہمدردی و اخلاص بسٹو پور	۲	جناب عبد الستار صاحب المونیم کمپنی
۵	جناب الحاج عبدالباری صاحب	۱	جناب محمد تمساح صاحب یس دکان
۵	جناب نذرا احمد صاحب فروٹ مرچٹ	۱	جناب عبدالرحمن صاحب بیکاک ہاؤس
۲	جناب محمد اسحاق صاحب بتری دھتکی ڈیم	۲	جناب ذہن احمد صاحب کلا تھ مرچٹ
۱	جناب محمد جہانگیر صاحب رام داس کھیت	۲	جناب سعید عالم صاحب گیار ٹیلرنگ ہاؤس
۱	جناب محمد ناظم صاحب دھتکی ڈیم	۱	جناب البوط صاحب صدیقی صداقت شاپ جگ سلائی
۱	جناب عبدالسبحان صاحب بھولا دی	۲	جناب فضل الدین صاحب ہوٹل
۱	جناب محمد مستقیم صاحب بھولا دی	۱	جناب عبدالغفور صاحب شراق صاحب سبزی فروش ساکھی
۱	جناب خیر النساء صاحبہ بسٹو پور		
۱	جناب عبدالغنی صاحب گول مورتی		



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت		پیسے	روپے	اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
جناب محمد حنیف صاحب		۵۰	۲	جناب محمد حسن خالص صاحب مودی دکان چابا سہ سنگھ بھوم		
جناب اصغر خان صاحب		۰	۱	جناب عبدالرؤف صاحب شوز مرچنٹ		
جناب نور الدین صاحب		۰	۱	جناب محمد نبی جان صاحب قاتاج سوپ فیکٹری		
میزان ..		۵۶	۱۳۸	جناب رمضان علی صاحب بسکٹ کمپنی		
گیا (بہار)				راج سوپ کمپنی		
جناب حاجی مختار احمد صاحب ٹیلرنگ ہاؤس گوال بگھ گیا		۰	۵	جناب عبدالرحمن صاحب بیڑی مرچنٹ		
جناب اہلیہ نظام الدین صاحب		۰	۱۰	جناب حبیب اللہ صاحب حبیبیہ ہوٹل		
جناب محبوب صاحب اشرفی		۰	۱۵	جناب انعام الحق صاحب راجہ شوز کمپنی بڑا بازار		
جناب محمد احمد صاحب آبادی بکس دکان چوک روڈ		۰	۵	جناب محمد یوسف صاحب ٹائر دکان		
جناب عبدالرحمن صاحب کلاتھ مرچنٹ رفیع گنج بازار		۰	۱	جناب ابراہیم صاحب ستری		
جناب محمد نصیر الدین صاحب		۰	۱	جناب مولوی ضمیر حسن صاحب		
جناب محمد عثمان صاحب		۰	۱۰	آزاد سوپ فیکٹری		
جناب محمد شریف صاحب شوز مرچنٹ		۰	۱	جناب عبدالاحد صاحب چوری دکان		
جناب ڈاکٹر ظفر الاسلام صاحب ایم بی بی ایس		۰	۲	جناب محمد عباس صاحب سوداگر چرم		
جناب احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ رفیع گنج بازار		۰	۱	جناب ڈاکٹر یار محمد صاحب ایم بی ایچ		
جناب محمد سلیمان صاحب		۰	۳	جناب مختار احمد صاحب شوز مرچنٹ		
عیسیٰ برادر س		۰	۵	جناب حکیم محمد حنیف صاحب احقر		
جناب محمد حنیف صاحب		۰	۲	جناب محمد شریف صاحب کلاتھ مرچنٹ		
جناب محمد اسلام صاحب		۰	۱	جناب محمد ادریس صاحب کرانہ دکان		
جناب محمد ضمیر صاحب		۰	۱	جناب رحمت اللہ صاحب جنتا الیکٹرک دکن بڑا بازار		
جناب غلام رسول صاحب		۰	۱	جناب محمد یعقوب صاحب گیادی		
جناب ابو ظفر صاحب چرسا سوداگر جہان آباد		۰	۲	جناب محمد عثمان صاحب ٹائر دکان		
جناب مولوی نعیم صاحب بیڑی دکان		۵۰	۰	جناب سراج الدین صاحب ٹیلر		
جناب محمد نبی جان صاحب ٹائر دکان		۰	۱	جنابہ آمنہ خاتون صاحبہ		
جناب عبدالرؤف صاحب کولہ ٹال		۰	۱	جنابہ زینہ خاتون صاحبہ		
جناب ولی عالم صاحب کرانہ دکان		۰	۱	جنابہ خیر النساء صاحبہ		
جناب مولوی محمد حنیف صاحب		۰	۵	جناب محمد ادریس صاحب المونیم کمپنی		
میزان ..		۵۰	۷۲	میزان ..		۵۰



اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت پیسے روپے

## بنارس

۲	۰	جناب محمد حسن صاحب سمھاپتی مادھو سنگھ بنارس
۱	۰	جناب مشتوق علی صاحب
۰	۵۰	جناب خان محمد صاحب
۱	۰	جناب عبدالواحد علی صاحب
۵	۰	جناب شہامت اللہ صاحب بھدوسی
۵	۰	جناب حاجی عظیم اللہ صاحب
۱	۰	جناب جوستری صاحب
۵	۰	جناب سید مختار احمد صاحب
۵	۰	جناب محمد اسلام صاحب
۱	۰	جناب مقبول خاں صاحب ڈرائیور بھدوسی
۱	۰	جناب مختار احمد صاحب ڈرائیور ملکانہ
۰	۵۰	جناب موتی لال چورسیا
۱	۰	جناب نظام الدین صاحب ڈرائیور
۰	۵۰	جناب شوکت علی صاحب کانستبل
۱	۰	جناب شمس الدین صاحب قاضی پور
۱	۰	جناب قمر الدین صاحب نظام پور
۲	۰	جناب عبدالقادر صاحب ملکانہ
۲	۰	جناب حبیب اللہ صاحب ڈرائیور

## میزان

۳۵ ۵۰

## جون پور

۱	۰	جناب مولانا عبد المجید صاحب رام پور بازار جونپور
۱	۰	جناب علی رحم صاحب
۰	۵۰	جناب محمد عمر صاحب سبزی فروش
۰	۵۰	جناب حضرت دین صاحب ٹیلر ماسٹر
۲	۰	جناب سید محمد یوسف صاحب بیڑی مرچ

اسماء گرامی چندہ دہندگان مع سکونت پیسے روپے

۱	۰	جناب کارگیران بیڑی رام پور بازار جونپور
۱	۰	جناب نور محمد صاحب چوڑی فروش
۱	۰	جناب عطاء احمد صاحب
۲	۰	جناب محمد حنیف صاحب
۱	۰	جناب عظیم اللہ خان صاحب
۱	۰	جناب محمد حبیب صاحب
۱	۰	جناب محمد فاضل صاحب
۱	۰	جناب عبدالحمید صاحب
۰	۵۰	جناب رحم اللہ صاحب
۱۱	۰	جناب کبیر احمد صاحب
۲	۰	جناب نصیر الدین صاحب
۱	۰	جناب اقبال احمد صاحب
۱	۰	جناب محمد حسن عرف چھیدی صاحب
۱	۰	جناب محمد انور صاحب ٹیلر ماسٹر
۲	۰	جناب عبدالعزیز وندیر احمد صاحبان
۱	۰	جناب محبوب علی صاحب
۱	۰	جناب رحمت اللہ صاحب
۱	۰	جناب میر جو جو دھری صاحب
۰	۵۰	جناب عبدالحمید صاحب
۱	۰	جناب منگرو صاحب
۱	۰	جناب سعد اللہ صاحب
۰	۵۰	جناب اصغر علی صاحب
۰	۵۰	جناب عبدالحمید صاحب سبزی فروش

## میزان

۳۹ ۵۰

جاء الحق وزهق الباطل حصد اول و دوم  
حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں کانادہ شاہکار  
مکتبہ پاسبان الہ آباد سے طلب فرمائیے



اسمائے گرامی چند دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے	اسمائے گرامی چند دہندگان مع سکونت	پیسے	روپے
<b>متفرقات</b>					
جناب مولانا عبد الحمید صاحب بستہ ڈانگی مغربی دیناج پور	۲۰۰	۰	مسلمانان محلہ صدر	۵۲	۰
معرفت ججن مہرالتجار صاحبہ شیب پور ہوڑہ	۳۰	۰	مسلمانان متقل محلہ نعلبند	۰	۰
جناب شاہ نواب علی صاحب تیغی بارا غازی پور	۵۰	۰	مسلمانان محلہ نعلبند	۰	۰
جناب حاجی کریم بخش صاحب مدرسہ مسجد کمپنی باغ سستنا	۱۰۰	۰	میزان	۵۳	۰
جناب عبدالرزاق صاحب کیرکف ایم ایم روجی انڈال پردوان	۲۵	۰	لے نوٹ یہ رقم گزشتہ سال کی رودار میں سہو اشاعت نہ ہو سکی تھی۔		
جناب محمد صدیق صاحب محلہ کریم گنج گیا	۲۵	۰	<b>گوشوارہ اخراجات</b>		
جناب محمد اسماعیل صاحب مصطفی بازار بمبئی	۵	۰	دارالعلوم غریب نواز۔ الہ آباد		
جناب عبدالغنی صاحب اسٹاکسٹ ہمدردو خانہ کش گنج پورینہ	۲۵	۰	<b>یکم جنوری ۱۹۷۷ء لغایت یکم جنوری ۱۹۷۸ء</b>		
جناب محمد یونس شیخ محبوب اینڈ کمپنی جمشید پور	۵	۰	سفرات و تبلیغ	۵۰	۲۲۷۵
جناب مولانا سید حسن علی صاحب ہمدردو مولوی بانسکوردی بی ہائی اسکول	۲۰	۰	مدرسین و ملازمین	۰	۲۸۹۷
جناب حاجی رحمت اللہ صاحب بہتہ بنارس	۵	۰	اشتمار علیہ الفطر، کلندر، نقشہ افطار و کھرا	۵۰۰	۰
جناب عبدالرؤف صاحب مسلم کمیٹی گاندھی بازار دھنباہ	۱۲	۰	روڈاد، پوسٹر و دیگر نشریات	۲۷	۰
جناب سید خلیل احمد صاحب کش گنج بازار پورینہ	۵۵	۰	مصارف ڈاک	۲۷	۰
جناب محنت راحمد صاحب بھداری الہ آباد	۲۰	۵۰	تعمیر عمارت	۰	۴۰۰۱
جناب محمد فاروق احمد خاں صاحب	۲	۰	اینٹ و پتھر کیلئے ایڈوانس رقم	۰	۷۷۵
جناب بندہ خدا	۱۱	۰	متفرق اخراجات	۰	۰
جناب ایم۔ اے۔ رشیدی سیدھی پورینہ	۲	۰	گزشتہ قرض بذمہ دارالعلوم	۸۱	۲۳۱
جناب عبدالحفیظ صاحب وردھا	۱۱	۰	<b>کل اخراجات</b>	۸۸	۵۸۵۰
جناب امام الدین صاحب سکھاری فیصل آباد	۱۰	۰	<b>کل آمدنی</b>	۷۸	۱۵۰۸۵
جناب مولوی عبدالسبحان صاحب مظفر پور	۵	۰		۲۸	۱۰۷۹۲
جناب ایم ایس بی بی ناگ دیوی اشٹریٹ بمبئی	۵۰	۰			
جناب مولانا صفر علی صاحب کش گنج بازار پورینہ	۲۵	۰			
جناب محبوب علی صاحب کریم گنج گیا	۱۰	۰			
جناب بابو سید عبدالحق صاحب دریدا بھردیچ	۳۰	۰			
جناب سید عبدالرحیم صاحب انورخان محبوب کمپنی جیل پور	۵۰	۰			
جناب مسلمانان محلہ تسم آباد	۱۰۰	۰			
مسلمانان کٹنی	۹۱	۰			
			قرض بذمہ دارالعلوم	۲۰	۲۲۹۱



# PASBAN MONTHLY

ALLAHABAD 3

ہمیں کی محنت سوار ہوں چوں کہ یہ ہے اہم کی  
انہیں کے طلب کی کہ راہوں زبان میرے بات کی

جس حق بولی کتاب کا بے چینی سے انتظار تھا وہ منظر عام پر آئی تھی

## حکومتِ آسمانی

جلد اول

صفحات ۲۵۶

خطیب مشرق علامہ شتاق احمد نظامی ایڈیٹر یاساں کی ذہن و فکر میں زلزلہ ڈالنے والی معجزہ آرا تصنیف

- ۱. احسن القلوب  
شیخ عبداللہ بن محمد بن علی  
کہ لکھنؤ کے مشہور عالم و فاضل  
۲۰۰۰ روپے
- ۲. خطبہ شریف  
امام غلامی برکات حضرت  
آشرفی میاں رحمت اللہ علیہ  
قیمت ۵۰ روپے
- ۳. کرامات مسافر  
حکایت مسافرین و کرامات  
۱۰۰ روپے
- ۴. نجات سبیل  
سید العالم مولانا عبداللہ  
کا لکھنؤ کے مشہور عالم  
۲۰۰۰ روپے
- ۵. جلاوہ حجاز  
مات علی سید ابوبکر محمد  
۱۰۰ روپے
- ۶. مشک نال  
جناب سر آرمہ آبادی کے  
لکھنؤ کے مشہور عالم  
۲۰۰۰ روپے
- ۷. نغمہ ترنم  
جناب سید علی محمد  
۱۰۰ روپے
- ۸. جنت  
پہلے کے زمانہ اور کلام  
۱۰۰ روپے
- ۹. فردوس ادب  
پہلے کے زمانہ اور کلام  
۱۰۰ روپے
- ۱۰. فضائل شہساز  
پہلے کے زمانہ اور کلام  
۱۰۰ روپے

<https://www.mhussain.in/>

### چند مسائل

علامہ فضل حق خیر آبادی اور مولوی اسماعیل اہلوی کی قومیت ہماڈ کا موازنہ، علمائے ہند کی نگاہ دوستی و فیصلی جائزہ مولانا فضل امام اور مولانا فضل حق کے علمی کاوش سے، المہند کا پس منظر جامع المجلد دوم اور الامداد پرمند برہان مولانا سعید احمد اکبر آبادی کا بے لاکہ تہذیب و حفظ ایمان کی خدمات پر علمائے کی باہمی دھینگا مشنی اور خانہ جنگی اور ساتھ ہی فاران کراچی حیات قاسم مکتوبات شیخ امرواح شات مذکرہ الرشید، مکالمۃ الصدرین، شیخ الاسلام، سیدتی مافی، اشد العذاب، مندر عقیدت، قوانین علیہ نصرت آسمانی، ائینہ صداقت، تفسیر حقانی، مسئلہ قومیت، الشہاب الثاقب، الشوریۃ الہندیہ نقش حیات نشر الطیب، مختصر سیرت نبویہ، جیسی سیکڑوں کتابوں سے علمائے دیوبند کی رسول دشمنی اور تمام کا کھلا ہوا ثبوت دیا گیا ہے۔

### حسرت کا مطالعہ

گو یا خون کے آنسو علمائے دیوبند کی سیکڑوں کتابوں کا خلاصہ اور پورے۔۔۔

شک اور شبہ کے دلدل سے نکال کر آپ کو ایمان و یقین کی دولت گرانمایہ بخشے گا اور آپ انصاف و دیانت کی روشنی میں حق و باطل

..... دو ثبات فیصلہ کر سکیں گے

جی اپنے آرڈر سے میں اطلاع دیکے ورنہ دوسرے ایڈیشن کے انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے گی خون کے آنسو کو خود پرے کر کے گھر پہنچائیے اگر ہو سکے تو بعد طالبہ اپنی رائے سے مکتبہ یاساں کو اطلاع دیں تاکہ وہ ہم میں اس کو لانا کما حقہ خون کے آنسو

خطیب مشرق علامہ شتاق احمد نظامی کے دیرین اور روشن ذہنی کی آئینہ دار ہے اور مکتبہ یاساں کی نادر شاہ کتب خانہ کی ایک قیمتی تحفہ ہے جس کی

کثیر کاغذ  
مختصر کتابت  
مکتبہ یاساں  
مکتبہ جلد  
مکتبہ خط  
مکتبہ خط

نوٹ:۔۔۔ ماہنامہ پاکستانیاد ملت اسلامیہ کا واحد ترجمان ہے جو سہ ماہی آدنی، ثانی، تیسری اور چوتھی ہفتہ ہر سال شائع ہوتا ہے سالانہ و ہفتہ وار خود خریداری قبول فرمائیے اور دوسرے کو رحمت دلا کر اس درخیز میں ہمارا ہاتھ بٹھائیے

امام احمد رضا  
مکتبہ یاساں  
مکتبہ یاساں  
مکتبہ یاساں

ادبی، تاریخی، علمی، سیاسی، اقتصادی، ادبی، تاریخی، علمی، سیاسی، اقتصادی، ادبی، تاریخی، علمی، سیاسی، اقتصادی

## انوار احمد نظامی مکتبہ یاساں